58th Year

لکشیہ سین دوسرے راؤنڈ میں

ہندوستان کے نوجوان بیڈمنٹن کھلاڑی آیوش شیٹی نے ۲۰۲۶ سیزن کا شاندار آغاز کرتے ہوئے ملائیشیا اوپن کے پہلے راؤنڈ میں پیرس اولمپکس کے میڈلسٹ لی زی جیا کو شکست دے دی۔ بوکیت جلیل میں کھیلے گئے سپر ۱۰۰۰ درجے کے مقابلے میں آیوش نے محض ۳۹ منٹ میں تجربہ کار ملائیشین کھلاڑی کو ۲۱-۱۲، ۲۱-۱۷ سے شکست دی۔ (تفصیلات اندر)

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

میورکس سیزن میچ کھیلیں گے

این بی اے نا علان کیا کہ ڈلاس میورکس اور ہیوسٹن راکٹس اکتوبر میں مکاؤ میں دو پری سیزن میچ کھیلیں گے۔ دونوں ٹیمیں ۹ اور ۱۱ اکتوبر کو وینی شین ایرینا میں آمنے سامنے ہوں گی۔ میچوں کے علاوہ شائقین کے لیے مختلف سرگرمیوں کا بھی اہتمام کیا جائے گا، جن میں این بی اے فین ڈے اور نوجوانوں کے لیے باسکٹ بال کلینکس شامل ہیں۔ (تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 07 | صفحات: 08 | ۷ جنوری ۲۰۲۶ بروز بدھوار بمطابق ۱۷ رجب ۱۴۴۷ | Wednesday 07th January 2026 | جلد نمبر 58

نیشنل میڈیکل کمیشن نے SMVD میڈیکل کالج کی اجازت واپس لے لی

طلباء کو دوسرے اداروں میں منتقل کرنے کا فیصلہ

نئی دہلی/ نیشنل میڈیکل کمیشن کے میڈیکل اسسمنٹ اینڈ ریٹنگ بورڈ (MARB) نے شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلنس، ککریال، ریاسی (جموں وکشمیر) کو تعلیمی سال 202520 کے لیے 50 نشستوں کے ساتھ ایم بی بی ایس کورس چلانے کے لیے دی گئی اجازت نامہ (ایل او پی) کو واپس لے لیا ہے۔ NMC حکام نے بتایا کہ فیصلہ، مورخہ 6 جنوری 2026، فوری طور پر نافذ العمل ہوتا ہے۔ کالج نے NMC کے عوامی نوٹس کے تحت 5 دسمبر 2024 اور 19 دسمبر 2024 کو AY 2025-26 کے لیے 50 MBBS نشستوں کے ساتھ ایک نیا میڈیکل کالج قائم کرنے کے لیے درخواست دی تھی۔ درخواست پر کارروائی کرنے کے بعد، MARB نے 8 ستمبر 2025 کو MBBS کورس شروع کرنے کے لیے اجازت نامے کا خط دیا۔ ایل او پی کئی شرائط کے ساتھ مشروط تھا، بشمول/1

وشاکھ ریفائنری میں آریوایف کی ابتدا، توانائی کے شعبے میں

خود انحصاری کی طرف ایک بڑا اقدم/ وزیر اعظم نریندر مودی

نئی دہلی/ یواین آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے وشاکھ ریفائنری میں ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ پی سی ایل) کی ریسیڈیواپ گریڈیشن سہولت (آریوایف) کے افتتاح کو ہندوستان کی توانائی کی حفاظت کو مستحکم کرنے اور اس شعبے میں خود انحصاری حاصل کرنے کی طرف ایک بڑا اقدم قرار دیا ہے۔ پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری کی ایک پوسٹ کا جواب دیتے ہوئے مسٹر مودی نے منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ "یہ جدید ترین سہولت توانائی کی حفاظت کو فروغ دینے اور اس شعبے میں خود کفیل ہونے کی ہماری کوششوں کو تیز کرتی ہے۔ "وزیر اعظم نے درآمدی انحصار کو کم کرنے اور گھریلو ریفائننگ کی صلاحیتوں میں اضافہ حکومت کی ترجیح پر زور دیا۔ مسٹر پوری نے اس اسکیم کو ہندوستان کے توانائی کے سفر میں سنگ میل قرار دیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں انہوں نے کہا کہ "وشاکھ ریفائنری میں/2

چیف سیکرٹری نے 'سکلنگ ایکوسسٹم کو تبدیل' کرنے کے منصوبے کو حتمی شکل دی

پانچ سالہ منصوبہ جموں وکشمیر میں تقریباً 14 لاکھ افراد کو بااختیار بنانے کا ہدف

جموں/ جموں وکشمیر کی آبادی کو ابھرتے ہوئے روزگار کے مواقع اور مستقبل کیلئے تیار کرنے کے مقصد سے ایک بڑے اقدام کے طور پر سکل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے آج چیف سیکرٹری مسٹر اتل ڈولو کو یونین ٹیریٹری کے سکلنگ ایکوسسٹم کو تبدیل کرنے کیلئے ایک جامع اور دور اندیش روڈ میپ پیش کیا۔ اجلاس میں مقامی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز، ڈائریکٹر آئی آئی ایم جموں، مینجنگ ڈائریکٹر جے اینڈ کے بینک، سیکرٹری تعلیم، ایم ڈی سکل مشن، آئی آئی ٹی، این آئی ایف ٹی اور دیگر ممتاز تعلیمی اور پیشہ وارانہ اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ روڈ میپ کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں بہتر اور اعلیٰ معیار کے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کیلئے گلوبل کیپبلٹی سینٹرز (جی سی سیز) کے تصور کو تلاش کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے یونین ٹیریٹری میں ہنر مند انسانی وسائل کا مضبوط پول تیار کرنے کیلئے فیلوشپ پروگرامز تیار کرنے کی بھی تجویز پیش کی۔ چیف سیکرٹری نے منصوبے کے/3

پٹواری کو رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں دبوچ لیا گیا

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق اینٹی کورپشن بیرو کو شکایت ملی تھی کی مونگری ادھمپور حلقے میں تعینات محکمہ مال کا پٹواری کسانوں کے مسائل، ان کے اراضی کی دیکھ ریکھ، انتخاب اجراء کرنے کیلئے رشوت طلب کرر ہا ہے اور مذکورہ پٹواری نے اس سلسلے میں کئی دلال بھی مقرر کئے ہیں۔ اینٹی کورپشن بیورو نے مذکورہ پٹواری کو اُس وقت رنگے ہاتھوں دبوچ لیا جو وہ ایک سائل سے اُس کا مسئلہ حل کرنے کیلئے 5 ہزار روپے کی ''رشوت'' لے رہا تھا۔

پاکستانی خفیہ ایجنسی کیلئے کام کرنے کے الزام میں 15 سالہ لڑکا گرفتار

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی اور فوج کیلئے جاسوسی کرنے کے الزام میں پنجاب پولیس نے 15 سالہ سنجیو کمار نامی لڑکے کو حراست میں لے لیا۔ پنجاب پولیس کے سینئر آفیسر دلجیت سنگھ ڈلوم نے اس بات کی تصدیق کی کہ 15 سالہ لڑکا پاکستانی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی اور پاکستان میں مقیم ہینڈلروں کے رابطے میں آیا۔

وادی میں 24 گھنٹوں میں آگ کی 12 وارداتیں

کل شام کوٹنگ پورہ بائی پاس پر ایک فیکٹری سے آگ کے شعلے اٹھے

سرینگر/ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے اہلکاروں نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کشمیر خطے کے مختلف اضلاع میں آتشزدگی کے 12 واقعات کے حوالے سے فون کالز موصول ہوئے جس کے بعد محکمہ کے اہلکار آگ بجھانے میں مصروف رہے، حکام نے منگل کو کہا کہ کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈیپارٹمنٹ کے مطابق، تمام واقعات کو روکنے اور بڑے پیمانے پر جانی نقصان کو کنٹرول کرنے کے لیے مربوط کارروائیوں کے ذریعے کنٹرول کیا گیا۔ بانڈی پورہ ضلع میں، اجس کے راولپورہ مٹی پوٹا میں ایک گائے کے شیڈ میں آگ لگ گئی۔ سری نگر میں، للت گھاٹ پر رائل اسپرنگ گالف کورس کے قریب خشک گھاس میں آگ لگ گئی، جبکہ ایل ڈی باغ کے قریب وزیر باغ میں تین منزلہ رہائشی مکان کا ایک کمرہ آگ سے متاثر ہوا۔ گاندربل کے صفا پورہ علاقے میں، پہلی پورہ میں آگ لگنے سے ایک منزلہ جی سی آئی سے بنا شیڈ کو نقصان پہنچا۔ بڈگام ضلع میں دو واقعات رپورٹ ہوئے - چارشریف کے وازی باغ میں جنگل کے درخت آگ سے متاثر ہوئے، اور سوئیگ میں گیس سلنڈر میں آگ لگنے کی اطلاع ملی۔ ضلع اننت ناگ میں آگ لگنے کے متعدد واقعات دیکھنے میں آئے۔ ڈورو میں منڈی پورہ میں چنار کے درخت میں آگ لگ گئی، لدیٹہ واٹ میں آگ لگنے سے ایک گائے کا شیڈ متاثر ہوا، سلار کے شیخ پورہ میں آگ لگنے سے رہائشی مکان جل گیا۔ پلوامہ کے زینہ پورہ علاقے میں، گجر بستی میں آگ لگنے سے دو گھاس کے ڈھیر جل گئے۔ ضلع کپواڑہ میں آگ لگنے کے واقعے کی اطلاع ملی جس میں قاضی آباد کے کچلو میں ایک رہائشی مکان میں آگ لگ گئی۔ محکمہ نے کہا کہ فائر یونٹوں کی جانب سے فوری ردعمل نے تمام واقعات پر بروقت قابو پانے/4

تصویر/ سعید مظفر

کرایہ کے معاملہ پر مسافر اور ٹرانسپورٹرس دونوں الجھن میں

سرکار کی طرف سے پوری وضاحت کرنے کی ضرورت کا مطالبہ تیز

سرینگر/ ٹی ای این/ جموں وکشمیر میں مسافروں کے کرایوں پر نظر ثانی پر الجھن جاری ہے، مسافروں نے زیادہ کرایوں کی اطلاع دی ہے یہاں تک کہ حکومت کا کہنا ہے کہ کوئی سرکاری حکم جاری نہیں کیا گیا ہے۔ پچھلے ہفتے، یہ بتایا گیا تھا کہ پرنسپل سکریٹری مالیات سنتوش ڈی ویدیا کی سربراہی میں کرایہ پر نظر ثانی کمیٹی کی طرف سے غور وخوض کے بعد مسافروں کے کرایوں میں 18 فیصد اضافے کو منظوری دے دی گئی ہے، جس کی قیمتیں یکم جنوری 2026 سے لاگو ہوں گی۔ تاہم، ابھی تک کوئی باضابطہ نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا گیا ہے، جس سے ٹرانسپورٹرز اور مسافر دونوں ہی غیر یقینی کی کیفیت میں ہیں۔ جب کہ کچھ مسافر سری نگر اور جنوبی کشمیر کے راستوں پر زیادہ قیمت ادا کرنے کی اطلاع دیتے ہیں، وادی کشمیر کے ٹرانسپورٹرز کا کہنا ہے کہ انہوں نے ابھی تک سرکاری طور پر اضافے کو لاگو نہیں کیا ہے۔ ایک سینئر ٹرانسپورٹر نے بتایا کہ اگلے اقدامات کا فیصلہ کرنے کے لیے اگلے دو دنوں میں جموں ونگ کے ساتھ میٹنگیں طے ہیں، کیونکہ ہم حکومت اور وزیر ٹرانسپورٹ سے رابطہ کر رہے ہیں۔ ٹرانسپورٹرز کا کہنا تھا کہ انہوں نے پہلے ہی اضافے/5

کرایہ کے معاملہ پر رپورٹ پیش کی گئی ہے اب فیصلہ حکومت کرے گی

RTO کشمیر کا تمام ٹرانسپورٹرس سے ذرا صبر کرنے کا مشورہ

سرینگر/ ریجنل ٹرانسپورٹ آفس کشمیر قاضی عرفان نے منگل ٹرانسپوٹروں کو تنبیہ کیا ہے کہ وہ کرایہ بڑھانے میں جلد بازی نہ کریں بلکہ سرکار کی جانب سے باضابطہ طور منظوری ملنے کے بعد ہی ریٹ لسٹ مشتہر کرنے کے بعد منظور شدہ کرایوں کو وہ مسافروں سے وصول کرسکتے ہیں۔ انہوں نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ سرکاری منظوری سے قبل زیادہ کرایہ نہ دیں اور کسی مشکلات یا پریشانی کی صورتحال میں وہ ان کے ساتھ براہ راست رابط قائم کرسکتے ہیں۔ آر ٹی او کشمیر قاضی عرفان نے منگل کے روز بتایا مختلف درجوں کے گاڑیوں کے لئے کرایہ 2021 میں طے ہوا تھا تاہم ٹرانسپوٹروں کا کہنا ہے کہ مہنگائی بہت بڑگئی ہے/6

20 جنوری تک بارش کا امکان نہ برف گرنے کے آثار

خشک موسم کے دوران البتہ سردی میں بتدریج اضافہ کا اندیشہ ہے

سرینگر/ وادی کشمیر میں گرچہ چالیس روزہ چلہ کلاں کا کم وبیش نصف حصہ بیت چکا ہے تاہم آنے والے دنوں میں وادی میں برف باری کی بجائے سردیوں میں مزید اضافے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کشمیر میں 20 جنوری تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کے بیچ شبانہ سردیوں میں اگلے چاردنوں کے دوران مزید اضافے کا امکان ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 6 جنوری کو موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ شمالی، وسطی اور جنوبی کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 7 سے 15 جنوری تک موسم جزوی طور پر ابر لود رہ سکتا ہے جبکہ 16 سے 18 جنوری تک بھی موسم کی یہی صورتحال جاری رہ سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وادی میں 10 اور 20 جنوری کو موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا کہ وادی میں 10 جنوری تک شبانہ درجہ حرارت میں مزید گراوٹ درج ہوسکتی ہے جس کے بعد شبانہ درجہ حرارت میں بہتری متوقع ہے۔

مسافر صبح 10 بجے کے بعد طے شدہ پروازوں کی بکنگ کو ترجیح دیں

تاکہ تکلیف اور غیر یقینی صورتحال سے بچا جاسکے/ ایڈوائزری

سرینگر/ جے کے این ایس/ حکام نے منگل کو ہوائی مسافروں کیلئے ایک ایڈوائزری جاری کی، جس میں مسافروں پر زور دیا گیا کہ وہ شمالی ہند کے کئی سیکٹروں میں گھنے دھند کی وجہ سے منسوخی کے خطرے کو کم کرنے کے لیے صبح 10 بجے کے بعد کے وقت کیلئے فلائٹ ٹکٹ بک کرائیں۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام کے مطابق دہلی، جموں اور سری نگر کے ہوائی اڈوں پر جاری سردیوں کے موسم میں مسلسل دھند کی وجہ سے صبح سویرے فلائٹ آپریشن میں اکثر رکاوٹیں پڑ رہی ہیں۔ مرئیت کے خراب حالات اکثر تاخیر، موڑ اور منسوخی کا باعث بنتے ہیں، خاص طور پر دن کے پہلے نصف میں۔ حکام نے کہا کہ ذھند کے حالات عام طور پر صبح دیر گئے تک بہتر ہو جاتے ہیں، اور بصارت صبح 10 بجے کے بعد مستحکم ہو جاتی ہے، جس سے ہوائی جہازوں کی کارروائیوں میں آسانی ہوتی ہے۔ اس طرز کے پیش نظر، مسافروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ صبح 10 بجے کے بعد طے شدہ پروازوں کی بکنگ کو ترجیح دیں تاکہ تکلیف اور غیر یقینی صورتحال سے بچا جا سکے۔ مسافروں سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ ہوائی اڈوں پر جانے سے پہلے باقاعدگی سے ایئر لائنز کیساتھ فلائٹ اسٹیٹس چیک کریں اور ریئل ٹائم اپڈیٹس کیلئے ایئرپورٹ حکام سے رابطے میں رہیں۔ حکام نے کہا کہ ایئر لائنز موجودہ موسمی حالات کی بنیاد پر آپریشنل ایڈجسٹمنٹ کررہی ہیں، لیکن سردیوں کے/7

ٹورازم کی نئی ویب سائٹ سیاحوں کیلئے سنگل پلیٹ فارم/ وزیر اعلیٰ

محکمہ سیاحت اور کیبل کارپوریشن کے سال نو کے کلینڈروں کی نقاب کشائی

جموں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سول سیکرٹریٹ میں محکمہ سیاحت اور جموں وکشمیر کیبل کارپوریشن (جے کے سی سی) کے 2026 کے کیلنڈروں کی نقاب کشائی کی۔ اِن کیلنڈروں میں جموں و کشمیر کے نمایاں سیاحتی مقامات اور سیاحت سے متعلق بنیادی ڈھانچے کو اُجاگر کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو مُبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ اِس طرح کے اَقدامات جموں و کشمیر کے سیاحتی اِمکانات کی ترقی اور وسیع پیمانے پر تشہیر میں نمایاں کردار اَدا کریں گے۔ اُنہوں نے کہا،''یہ کیلنڈر محض سالانہ اِشاعتیں نہیں ہیں بلکہ جموں وکشمیر کی قدرتی خوبصورتی اور ترقی پذیر سیاحتی ڈھانچے کی بصری داستانیں ہیں۔'' اِس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے ڈائریکٹوریٹ آف ٹورازم کشمیر کی آفیشل ویب سائٹ کا بھی اِفتتاح کیا۔ اِس پورٹل کو سیاحتی تقریبات اور مقامات کی تشہیر، ڈیجیٹل آرکائیوز کو برقرار رکھنے اور جموں وکشمیر میں سیاحت سے متعلق جامع معلومات فراہم کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ویب سائٹ میں/8

اقدام قتل کے معاملہ میں چار ملزم پکڑے گئے، ایک فرار ہوگیا/ پولیس

جموں/ یواین آئی/ جموں پولیس نے اقدام قتل کے ایک معاملے میں بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے چار ملزموں کو گرفتار کیا ہے جبکہ ایک ملزم کی تلاش جاری ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ قابل اعتماد ذرائع سے موصول ہونے والی مصدقہ اطلاع کی بنیاد پر ایک جان لیوا حملے کے معاملے میں، جس میں شمی ولد مشتاق مسی ساکن مکان نمبر 185 کرسچن کالونی شدید زخمی ہوا جبکہ ناہید ولد دیپک ساکن کرسچن کالونی کو بھی چوٹیں آئیں، پولیس اسٹیشن سٹی میں ایک مقدمہ زیر ایف آئی آر زیر نمبر 1/2026 درج کیا گیا۔ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ملزموں نے مشترکہ نیت کے تحت غیر قانونی ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہوئے متاثرین پر بے رحمانہ حملہ کیا جس کا واضح مقصد قتل تھا۔ انہوں نے کہا کہ فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس ٹیم نے ایس ایچ او پولیس اسٹیشن سٹی کی قیادت میں مختلف مقامات پر چھاپے مار کر چار ملزموں کو گرفتار کیا۔ گرفتار شدگان کی شناخت آفتاب عرف افو ولد مشتاق احمد ساکن مکان نمبر 114 گجر نگر جموں، محمد راشد ولد محمد ریاض ساکن مکان نمبر 20، نزدیک جے کے بینک گجر نگر،/10

ٹنگمرگ اور دلنہ بارہمولہ میں دو افراد کی پُراسرار اموات کے واقعات

ایک شخص ہوٹل کے کمرے میں مردہ پایا گیا، ایک شخص سرراہ دیکھا گیا

بارہمولہ/ جے کے این ایس/ شمالی کشمیر کے دلنہ بارہمولہ اور ٹنگمرگ علاقے میں دو مختلف واقعات میں 2 نوجوانوں کو مردہ پایا گیا۔ پولیس نے دونوں کی نعشوں کا پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد معاملہ درج کرکے مزید تحقیقات اور چھان بین شروع کردی ہے۔ تفصیلات کے مطابق بارہمولہ ضلع کے دلنہ علاقے میں منگل کی صبح ایک نوجوان کو پُراسرار حالات میں مردہ پایا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ دلنہ بارہمولہ کے راتھر پورہ علاقے میں مسجد کے قریب منگل کی صبح ایک شخص پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ متوفی کی شناخت راتھر پورہ دلنہ کے رہنے والے 26 سالہ رئیس احمد میر کے طور پر کی گئی ہے۔ لاش کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور اسے طبی اور قانونی کارروائی کے لیے تحویل میں لے لیا۔ پولیس نے نعش کا پوسٹ مارٹم کرایا اور ضروری طبی وقانونی لوازمات کے بعد نعش لواحقین کے سپرد کی گئی جبکہ، ایک کیس درج کرلیا گیا ہے۔ اس دوران کولگام کے ایک 23 سالہ نوجوان کی لاش ٹنگمرگ کے ہوٹل سے برآمد ہوئی۔ معلوم ہوا کہ کولگام کا ایک نوجوان شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع کے ٹنگمرگ علاقے میں منگل کو ایک ہوٹل کے اندر مردہ پایا گیا، جس سے تشویش پیدا ہوگئی اور پولیس نے تحقیقات کا آغاز کیا۔ حکام نے بتایا کہ مرنے والے کی شناخت حاذق ریاض ولد ریاض احمد کے طور پر کی گئی ہے جو کہ لارکی پورہ کولگام کا رہنے والا ہے۔ معلوم ہوا کہ حاذق ریاض اپنے کچھ دوستوں/9

ایک ٹرک سے 263 گرام ''ہیروئین'' ضبط، ڈرائیور گرفتار

این ڈی پی ایس ایکٹ کے دفعات 8/21 کے تحت FIR درج

سرینگر/ یواین آئی/ منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے پلوامہ پولیس نے ناکہ چیکنگ کے دوران ایک ٹرک سے لاکھوں روپے مالیت کا ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے اور ٹرک ڈرائیور کو گرفتار کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پلوامہ پولیس کی ایک ٹیم نے لٹر علاقے میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک ٹرک زیر رجسٹریشن نمبر JK22B - 3175 کو روکا اور تلاشی کے دوران اس ٹرک سے 263 گرام ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرک ڈرائیور کی شناخت اطہر مقبول گنائی ولد مقبول احمد گنائی ساکن واگامہ بجبہاڑہ کے طور پر کی گئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ڈرائیور کو برسر موقع ہی گرفتار کیا گیا جبکہ ٹرک کو ضبط کیا گیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں متعلقہ پولیس اسٹیشن میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے دفعات 8/21 کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 3/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا۔

وزیراعلیٰ نے پی ڈبلیو (آر اینڈ بی) ڈیپارٹمنٹ کے پروجیکٹس کا جائزہ لیا

119 کروڑ روپے کے منصوبوں کی بنیاد رکھی اور 33 کروڑ روپے کے منصوبے افتتاح کئے

جموں 6 جنوری / وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج یہاں گاندھی نگر میں پی ڈبلیو ڈی کانفرنس ہال میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں پبلک ورکس (روڈز اینڈ بلڈنگز) ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے چلائے جا رہے پروجیکٹس کا جامع جائزہ لیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ورچوئل موڈ کے ذریعے آر اینڈ بی پروجیکٹس کی 119 کروڑ روپے مالیت کی بنیاد رکھی اور 33 کروڑ روپے مالیت کے آر اینڈ بی پروجیکٹس کا ای افتتاح بھی کیا۔ اجلاس میں نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چوہدری، وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری مسٹر دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) انیل کمار سنگھ، کمشنر سیکرٹری فارسٹ، ایکالوجی اینڈ انوائیرنمنٹ، چیف انجینئر پی ڈبلیو ڈی، سینئر انجینئرز، ایگزیکٹو انجینئرز اور بیکن، سمپرک، این ایچ اے آئی اور این ایچ آئی ڈی سی ایل کے نمائندوں سمیت متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ تمام ڈپٹی کمشنرز اور فیلڈ افسران نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ نے مختلف ایجنسیوں بشمول بیکن، سمپرک، این ایچ اے آئی، این ایچ آئی ڈی سی ایل اور پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) کی طرف سے جموں و کشمیر بھر میں چلائے جا رہے بڑے روڈ اور پُل پروجیکٹس کا جائزہ لیا۔ روڈ کنیکٹیویٹی کی تیز رفتار بحالی، مستقل بحالی کے کاموں اور خاص طور پر کمزور اور اسٹریٹجک طور پر اہم علاقوں میں طویل المدتی زیر التواء پلوں کی بحالی پر تفصیلی پریذنٹیشن پیش کی گئی۔ تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر عمر عبداللہ نے ہر پروجیکٹ کیلئے/1

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے باغِ باہو میں ڈاک بنگلے کا سنگ بنیاد رکھا

جموں/ 06 رجنوری/ انفو

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج یہاں باغِ باہو میں محکمہ تعمیراتِ عامہ (آر اینڈ بی) کے ڈاک بنگلے کا سنگِ بنیاد رکھا جو عوامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اور اہم قدم ہے۔ سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، محکمہ تعمیراتِ عامہ کے سینئر افسران اور انجینئروں کے علاوہ دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔ مجوزہ جی پلس ٹو ڈاک بنگلہ ایک جدید سہولیت کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے جس میں فعالیت کو اوّلین ترجیح دی گئی ہے۔ اس میں بہتر عمدہ سجاوت والے سوئٹس، ایک وی آئی پی سوئٹ روم، ڈائننگ ایریا، کچن، استقبالیہ اور انتظار گاہیں، لانڈری اور ہاؤس کیپنگ کی سہولیات کے علاوہ لفٹیں اور سیڑھیاں شامل ہوں گی/2

لیبر کمشنر نے جموں و کشمیر میں لیبر کوڈز کے نفاذ کا جائزہ لیا

اسٹیک ہولڈرز کی آگاہی اور جامع اقدامات پر زور

جموں، 6 جنوری

جموں و کشمیر کے لیبر کمشنر، چرندھپ سنگھ نے آج ایک جامع اجلاس کی صدارت کی تاکہ مرکزی علاقے میں لیبر کوڈز کے نفاذ میں حاصل ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے۔ لیبر کمشنر نے جاری انفارمیشن، ایجوکیشن اینڈ کمیونیکیشن (IEC) مہم کا جائزہ لیا اور اسٹیک ہولڈرز کو لیبر کوڈز کی دفعات اور اہداف سے آگاہ کرنے پر زور دیا تاکہ میدان میں مؤثر نفاذ ممکن ہو سکے۔ انہوں نے کہا،"لیبر کوڈز کے مؤثر نفاذ کے لیے تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز بشمول آجر، HR مینیجرز، مزدور اور غیر منظم شعبے کے کارکنان کی فعال شرکت اور معلوماتی شمولیت ضروری ہے۔"اجلاس میں اسسٹنٹ لیبر کمشنرز نے ضلع سطح پر اٹھائے گئے اقدامات پر بریفنگ دی، جس میں بتایا گیا کہ آجر، صنعتی یونٹس/3

وفود نے جاوید رانا سے ملاقات کی

عوامی خدمات سے متعلق مسائل اجاگر کئے

سرینگر 6 جنوری/آج متعدد وفود اور افراد نے سرینگر میں وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا سے ملاقات کی اور انہیں مختلف عوامی خدمات سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا اور ان کے ازالے کی اپیل کی۔ آل جموں و کشمیر نان گزٹیڈ فارسٹ آفیسرز ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے وزیر موصوف کو ایک تفصیلی میمورنڈم پیش کیا جس میں اہم مسائل بشمول باقی ماندہ کلاس IV جنگلات ملازمین کی دوبارہ نامزدگی، جنگلات کے فیلڈ سٹاف کو درپیش تنخواہ کی بے ضابطگیوں کا ازالہ اور دیگر سروس سے متعلق مسائل کو اجاگر کیا گیا۔ ایک/6

ممبر اسمبلی علی محمد ساگر نے پبلک انڈر ٹیکنگز میٹنگ کی صدارت کی

جے کے ایم ایس سی ایل کے آڈِٹ پیراز کا جائزہ لیا اور سات دِن میں نئی رِپورٹ طلب کی

جموں/ 06 رجنوری / رُکن قانون ساز اسمبلی علی محمد ساگر کی صدارت میں آج یہاں اسمبلی کمپلیکس جموں میں کمیٹی برائے پبلک انڈر ٹیکنگز (پی یو سی) کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی تا کہ 2018 کے سال کے لئے سی اے جی کی آڈِٹ رِپورٹ میں شامل صحت و طبی تعلیم (جموں و کشمیر میڈیکل سپلائز کارپوریشن لمیٹڈ) سے متعلق آڈِٹ پیرا نمبر 5.1 کا جائزہ لیا جا سکے۔ میٹنگ میں اراکین اسمبلی سیف اللہ میر، علی محمد ڈار، رنبیر سنگھ پٹھانیہ، ڈاکٹر بشیر احمد شاہ ویری، شوکت حسین گنائی اور تنویر صادق کے علاوہ سیکرٹری جے کے ایل اے منوج کمار پنڈت بھی موجود تھے۔ جموں اور کشمیر میڈیکل سپلائیز کارپوریشن لمیٹڈ (جے کے۔ ایم ایس سی ایل) کی طرف سے اَدویات اور آلات کی خریداری میں خامیوں کے بارے میں سی اے جی کے آڈِٹ پیرا نمبر 5.1 میں موجود مختلف مسائل پر سیر حاصل بحث و تمحیص ہوئی۔ اکاؤنٹنٹ جنرل جموں و کشمیر تسوانگ تھارچن نے بھی کمیٹی کو محکمہ صحت و طبی تعلیم (جے کے ایم ایس سی ایل) سے متعلق سی اے جی رِپورٹ میں بتائے گئے مسائل کے بارے میں آگاہ کیا۔ کمیٹی نے مختلف مسائل تبادلہ خیال کیا جن میں معاہدوں کی شرح کی منظوری میں تاخیر اور اس کے نتیجے میں اَدویات، آلات، مشینری اور دیگر ساز و سامان کی خریداری میں تاخیر یا عدم خریداری شامل تھی جس کے نتیجے میں کمپنی کے قیام/5

وزیر جاوید رانا کی قبائلی کمیونٹیوں کے ساتھ اعلیٰ سطحی استفساری سیشن کی صدارت

سری نگر میں قبائلی رہنماؤں، فنکاروں اور سماجی کارکنوں کے ساتھ بات چیت

سری نگر/ 06 رجنوری/ وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی اُمور جاوید احمد رانا نے حکومت کی شراکتی اور جامع حکمرانی کے عزم کی عکاسی کرتے ہوئے ایک بڑے عوامی اقدام کے تحت سری نگر میں کشمیر ڈویژن کی قبائلی کمیونٹیوں کے ممتاز شخصیات کے ساتھ اعلیٰ سطحی اِستفساری سیشن کی صدارت کی۔ دن بھر کے اِستفساری سیشن میں قبائلی فنکاروں، مصنفین، شاعروں، سماجی کارکنوں، ماحولیاتی تحفظ کے علمبرداروں، عوامی نمائندوں اور کمیونٹی رہنماؤں کا ایک معزز اجتماع اکٹھا ہوا جس نے حکومت اور عوامی نمائندگی رکھنے والی اَقدامات کے درمیان براہ راست گفتگو کے لئے ایک معنی خیز پلیٹ فارم فراہم کیا ہے۔ سیشن کا مقصد قبائلی فلاح و بہبود کی حکومت کی پالیسیوں اور پروگراموں کو بہتر بنانے کے لئے حقیقی تجربات اور معلوماتی تجاویز حاصل کرنا تھا۔ وزیر جاوید احمد رانا نے اِجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اس بات چیت کو معمول کی میٹنگ کے بجائے ایک مشترکہ کاوش قرار دیا اور زور دیا کہ حقیقی قبائلی ترقی کمیونٹیوں کی اَپنی خواہشات اور عملی حالات کے مطابق ہونی چاہیے۔ اُنہوں نے کہا،"یہ بات چیت قبائل کی شمولیت، بااِختیاری اور عزت کے بارے میں ہماری مشترکہ ذِمہ داری کی عکاس ہے۔ ترقی تب ہی دیرپا ہو سکتی ہے جب اسے ان لوگوں سے رہنمائی ملے جن کی خدمت کے لئے یہ کوشش کی جا رہی ہے۔" وزیر موصوف نے جموں/4

ڈپٹی کمشنر سری نگر نے GMS گینگلبگ کی نئی عمارت کے کام کا معائنہ کیا

منصوبے کا مقصد مقامی عوام کی طویل مدتی مانگ کو پورا کرنا ہے/ اکشے لابرو

سری نگر، 6 جنوری: انفو: ڈپٹی کمشنر سری نگر، اکشے لابرو نے آج ضلع کے گینگلبگ علاقے کا دورہ کیا اور حکومت مڈل اسکول (GMS) کی نئی عمارت کی تعمیر کے آغاز کا موقع پر معائنہ کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سری نگر، میر امتیاز ال عزیز، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد دار، ایس ڈی ایم ویسٹ، عرفان بہادر اور دیگر سینئر افسران بھی DC کے ساتھ موجود تھے۔ دورے کے دوران، DC نے اسکول کی نئی عمارت کی تعمیر کے لیے شروع کیے گئے کام کا جائزہ لیا تاکہ مقامی آبادی کی طویل مدتی مانگ پوری کی جا سکے اور علاقے میں تعلیمی ڈھانچے اور طلبہ کے لیے سیکھنے کے ماحول کو بہتر بنایا جا سکے۔ DC نے معیار کے معیارات کے قیام اور منصوبے کو منظوری شدہ تفصیلات کے مطابق بروقت مکمل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ کام کی پیش رفت پر قریبی نگرانی رکھیں تاکہ یہ سہولت مقررہ مدت کے اندر مکمل ہو سکے۔ دورے کے دوران علاقے کے مقامی باشندے بھی DC کے ہمراہ تھے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئی اسکول عمارت بہتر کلاس رومز اور تعلیمی سہولیات فراہم کرے گی، جس سے طلبہ کے لیے زیادہ سازگار تعلیمی ماحول اور گینگلبگ/7

ہرلین کور کی این ایچ پراجیکٹس کا جائزہ، معیار اور وقت کی پابندی پر زور

پراجیکٹس کی بروقت تکمیل اور مؤثر ہم آہنگی کو یقینی بنانے کی ہدایت

جموں/ 06 رجنوری/ ڈائریکٹر ہائی ویز وزارتِ روڈ ٹرانسپورٹ وہائی ویز (ایم او آر ٹی اینڈ ایچ) ہرلین کور نے نیشنل ہائی ویز اینڈ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹیڈ (این ایچ آئی ڈِی سی ایل) کے دفتر میں جاری قومی شاہراہ منصوبوں کی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں نیشنل ہائی ویز اینڈ اِنفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (این ایچ آئی ڈِی سی ایل)، وزارتِ روڈ ٹرانسپورٹ وہائی ویز (ایم او آر ٹی اینڈ ایچ) اور نیشنل ہائی ویز اَتھارٹی آف اِنڈیا (این ایچ اے آئی) کے سینئر اَفسران نے شرکت کی۔ میٹنگ میں مختلف جاری شاہراہ منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جس میں طبعی و مالی صورتحال، ٹائم لائنز اور عمل درآمد سے متعلق اہم مسائل پر توجہ دی گئی۔ ڈائریکٹر ہائی ویز نے منصوبوں کی بروقت تکمیل، مقررہ کردہ معیار کی سختی سے عمل درآمد اور تمام متعلقہ اِداروں کے درمیان مؤثر ہم آہنگی پر زور دیا۔ اَفسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ رُکاوٹوں کو فوری طور پر دور کریں اور کاموں کو آسانی سے انجام دینے کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے اور منصوبوں کے عمل درآمد میں تیزی لانے پر زور دیا گیا تاکہ رابطے اور عوامی سہولیت کو بہتر بنایا جا سکے۔

سی پی آئی (ایم) کا جموں میں امریکہ کے خلاف احتجاج

جموں، 6 جنوری (یو این آئی)

امریکہ کی جانب سے وینزویلا کے خلاف کی جانے والی مبینہ جارحانہ پالیسیوں کے خلاف سیاسی حلقوں میں بے چینی بڑھتی جا رہی ہے۔ اسی تناظر میں کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) نے منگل کے روز یہاں مہاراجہ ہری سنگھ پارک میں احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے امریکی اقدامات کی سخت مذمت کی۔ مظاہرین نے امریکہ کے خلاف جم کر نعرہ بازی کر رہے تھے اور احتجاج میں پارٹی کارکنوں اور دیگر لوگوں کی ایک اچھی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر پارٹی کے سینئر لیڈر اور رکن اسمبلی محمد یوسف تاریگامی نے میڈیا کو بتایا: ' جیسا کہ دنیا جانتی ہے کہ امریکہ نے ایک خودمختار ملک وینزویلا کے خلاف کھلی جارحیت کا اعلان کیا ہے، یہ کوئی معمولی واقعہ نہیں ہے بلکہ ہمارے نزدیک ایک بین الاقوامی سطح کا واقعہ ہے جو حالیہ تاریخ میں شاذ و نادر ہی دیکھنے کو ملتا ہے'۔ انہوں نے کہا: ' ایک خودمختار ملک میں صرف اسی ملک کے صدر کو اختیار حاصل ہوتا ہے، یہ کوئی الگ تھلگ واقعہ نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا: ' امریکہ کا یہ دعویٰ کہ وہاں ڈرگ ٹریفکنگ کا خطرہ تھا ایک ایسی دلیل ہے جس کو دنیا نے رد کیا ہے۔ یو این آئی

SKUAST جموں زرعی ترقی اور معیشت میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہے/ نائب وزیر اعلیٰ

یونیورسٹی کے پروگرامز، تحقیق اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر اطمینان کا اظہار کیا اور مزید تعاون کا یقین دلایا

جموں/ 06 رجنوری / نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (ایس کے یو اے ایس ٹی) جموں زرعی، اینمل سائنس اور متعلقہ شعبوں میں علم پر مبنی اَقدامات کے ذریعے جموں خطے میں زندگی میں تبدیلی اور معیشت کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار اَدا کر رہی ہے۔ اُنہوں نے اِن باتوں کا اظہار سیکرٹریٹ جموں میں وائس چانسلر سکاسٹ جموں ڈاکٹر بی این ترپاٹھی کے ساتھ ایک میٹنگ کے دوران کیا۔ دورانِ میٹنگ نائب وزیر اعلیٰ کو اہم فلیگ شپ اَقدامات کی پیش رفت اور اثرات کے بارے میں جانکاری دی گئی جن میں "جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈِی پی)"، جے کے سی آئی پی اور دیگر مرکزی و یوٹی معاونت والی سکیمیں شامل ہیں جو جموں و کشمیر بھر کے وسیع پیمانے پر کسانوں اور شراکت داروں کے لئے فائدہ مند ثابت ہو رہی ہیں۔ اُنہوں نے اِن سکیموں کی مؤثر عمل آوری کی ضرورت پر زور دیا تاکہ زیادہ سے زیادہ رَسائی اور نچلی سطح پر ٹھوس فوائد کو یقینی بنایا جا سکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے طلبأ کے داخلے کے رُجحانات اور یونیورسٹی کی طرف سے پیش کئے جانے والے تعلیمی پروگراموں کے بارے میں بھی معلومات حاصل کیں جن میں ڈیری ٹیکنالوجی، بائیوٹیکنالوجی، ویٹرنری سائنسز اور زرعی سائنسز کے کورسز شامل ہیں۔ اُنہوں نے باغبانی، زراعت، اینمل سائنس اور متعلقہ شعبوں میں ترقی پسند کاشت کاری کا سپورٹ اور فروغ کی اہمیت کو اُجاگر کیا تاکہ معیشت اور روزگار کے مواقع کو تقویت مل سکے۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے میٹنگ کے شروعات/9

ڈاکٹر آندرابی کا ماڈل وقف اسکول چرارِ شریف میں نو تعمیر شدہ پہلی منزل اور امتحانی ہال کا افتتاح

"2026 جموں و کشمیر میں وقف کے لیے تاریخی ترقی کا سال ہوگا/ درخشاں

سرینگر/ نیوز ڈیسک/ چیئر پرسن، جموں و کشمیر وقف بورڈ، سید ڈاکٹر سید درخشاں آندرابی نے آج ماڈل وقف اسکول چرارِ شریف کے احاطے میں منعقدہ ایک پُروقار تقریب کے دوران نو تعمیر شدہ پہلی منزل اور امتحانی ہال کا افتتاح کیا۔ اس بنیادی ڈھانچے کے توسیعی منصوبے پر کام گزشتہ برس شروع ہوا تھا اور منظور شدہ معیارات کے مطابق اسے نہایت کم مدت میں مکمل کیا گیا۔ ڈاکٹر درخشاں نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چرارِ شریف میں گزشتہ تین برسوں کے دوران وقف بورڈ کی جانب سے کیے گئے بنیادی ڈھانچے کے ترقیاتی کاموں کی تفصیلات بیان کیں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت نورالدین نورانیؒ کی سرزمین کشمیر کا روحانی مرکز ہے اور یہ مقام ہمارے ملک کے روحانی منظرنامے میں غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ ڈاکٹر آندرابی نے کہا کہ جلد ہی وقف بورڈ کے زیرِ انتظام تمام تعلیمی اداروں میں اسمارٹ کلاسز کا آغاز کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ وقف بورڈ اپنے تعلیمی اداروں میں قومی تعلیمی پالیسی نافذ کرنے والا پہلا ادارہ تھا۔ انہوں نے مزید کہا، "حضرت علمدارؒ کی درگاہ پر ہونے والی بڑی تبدیلی کو عوام کی بھرپور تائید حاصل ہوئی ہے اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق اقدامات نہایت تیز رفتاری سے جاری/8

خصوصی جج این ڈی پی ایس سوگوار

جموں میں تعزیتی اجلاس منعقد

جموں، جنوری 06: پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج جموں کے دفتر کے چیمبر میں آج ایک تعزیتی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں جناب پرویز اقبال، سپیشل جج، این ڈی پی ایس کیسز، جموں کی والدہ کو خراج عقیدت پیش کیا گیا، جن کا حال ہی میں انتقال ہو گیا تھا۔ اجلاس میں تمام جوڈیشل افسران نے شرکت کی اور دو منٹ کی خاموشی اختیار کر کے مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی۔

جموں و کشمیر کیلئے مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار ضمانت اسکیم کے تحت نظرثانی شدہ لیبر بجٹ منظور

مالی سال 2025 تا 2026 میں 4.45 کروڑ انسانی یوم کے ساتھ دیہی روزگار کو تقویت

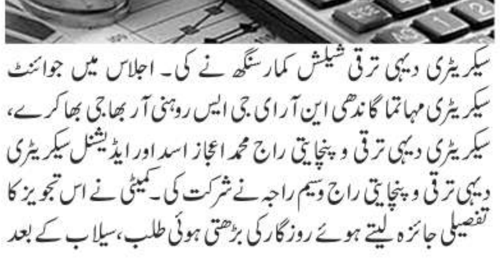

جموں، 06 جنوری: حکومتِ ہند کی وزارتِ دیہی ترقی نے جموں و کشمیر کے لیے مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار ضمانت اسکیم کے تحت مالی سال 2025–26 کے لیے 4.45 کروڑ انسانی یوم پر مشتمل نظرثانی شدہ لیبر بجٹ کی منظوری دے دی ہے۔ یہ منظوری وِکست بھارت—روزگار اور آجیویکا مشن (دیہی) کے اہداف کے مطابق دی گئی ہے۔ یہ منظوری جموں و کشمیر محکمہ دیہی ترقی کی جانب سے پیش کی گئی اس تجویز کے بعد دی گئی، جس میں اجرتی روزگار کی بڑھتی ہوئی مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے لیبر بجٹ میں اضافہ کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ خاص طور پر سیلاب سے متاثرہ، دور دراز اور کمزور دیہی علاقوں میں روزگار کے مواقع بڑھانے اور پورے مرکز کے زیرِ انتظام علاقے میں ذریعہ معاش کے تحفظ کو مضبوط بنانے پر زور دیا گیا تھا۔ اس سلسلے میں وزارتِ دیہی ترقی نے بااختیار کمیٹی کا اجلاس ورچوئل موڈ میں منعقد کیا، جس کی صدارت سیکریٹری دیہی ترقی شیلیش کمار سنگھ نے کی۔ اجلاس میں جوائنٹ سیکریٹری مہاتما گاندھی این آر ای جی ایس روہنی آر بھاجی بھاکرے، سیکریٹری دیہی ترقی و پنچایتی راج محمد اعجاز اسد اور ایڈیشنل سیکریٹری دیہی ترقی و پنچایتی راج وسیم راجہ نے شرکت کی۔ کمیٹی نے اس تجویز کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے روزگار کی بڑھتی ہوئی طلب، سیلاب کے بعد بحالی کی ضروریات اور جموں و کشمیر کے تمام اضلاع میں ایم جی این آر ای جی اے کے کاموں کے بلا رکاوٹ نفاذ کی ضرورت کو مدنظر رکھا۔ نظرثانی شدہ لیبر بجٹ کا مقصد دیہی ذریعہ معاش کو مستحکم کرنا، اجرتوں کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنانا اور جاری و مجوزہ ترقیاتی کاموں کو ہموار طریقے سے مکمل کرنا ہے۔ سرکاری اطلاع کے مطابق، وزارت نے ایم جی این آر ای جی اے کے مجاز ضوابط کے تحت مرکز کے زیرِ انتظام علاقے کی 1,962 سیلاب متاثرہ گرام پنچایتوں کے لیے اضافی 50 دن کا روزگار بھی منظور کیا ہے، تاکہ حالیہ سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کو فوری ذریعہ معاش کا سہارا فراہم کیا جا سکے۔ حکام نے بتایا کہ گزشتہ 5 مالی سالوں کے دوران روزگار کے رجحانات کے تجزیے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اوسطاً سالانہ 381 لاکھ انسانی یوم پیدا ہوئے ہیں۔ مزید یہ کہ گزشتہ 5 مالی سالوں کے آخری 4 مہینوں میں پیدا ہونے والے/10

نیشنل کانفرنس ہیڈ کوارٹر پر خواتین ونگ کا اجلاس

حکومت خواتین کو درپیش مسائل کے حل کیلئے مصروفِ عمل/شمیمہ فردوس

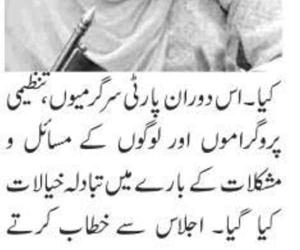

سرینگر// نیوز ڈیسک/ جموں و کشمیر میں خواتین کی بااختیاری کیلئے نیشنل کانفرنس کی متواتر حکومتوں نے ہمیشہ ترجیحی بنیادوں پر کام کیا اور خواتین کو سماجی، معاشی اور تعلیمی طور پر مضبوط بنانے کیلئے مختلف ادوار میں ٹھوس پالیسیاں اور عملی اقدامات کئے گئے اور آج بھی ہماری جماعت خواتین کی بااختیاری کیلئے کلیدی رول نبھا رہی ہے۔ ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس خواتین ونگ صدر و ایم ایل اے حبہ کدل ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر پر خواتین ونگ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس دوران پارٹی سرگرمیوں، تنظیمی پروگراموں اور لوگوں کے مسائل و مشکلات کے بارے میں تبادلہ خیالات کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے شمیمہ فردوس نے کہا کہ موجودہ حکومت، جو عمر عبداللہ کی قیادت میں کام کر رہی ہے، خواتین کو درپیش مسائل اور مشکلات کے حل کے لئے پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ سرگرم عمل ہے۔ خواتین کی فلاح و بہبود، روزگار کے مواقع، تعلیم، صحت اور سماجی تحفظ سے متعلق منصوبوں پر کام جاری ہے تاکہ انہیں بااختیار بنا کر معاشرے کے مرکزی دھارے میں مؤثر کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین کی ترقی اور خودمختاری کے بغیر ایک/11

سرینگر ٹائمز

07 جنوری 2026ء بروز بدھوار

برف کی سطح پر کھیل کا میدان
گلمرگ، سونہ مرگ میں سکینگ تربیت

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے گلمرگ، سونہ مرگ اور دودھ پتھری سکی ٹریننگ کورس کا افتتاح کیا۔اس بات کی اطلاع وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے خود اپنے موبائل پر ایکس ہینڈل کی وساطت سے فراہم کی۔آپ نے کہا کہ اس تربیت کا مقصد سیاحتی مقامات کو اسکینگ کے نقشہ پر لاکر وادی کشمیر میں سیاحت کو فروغ دینا ہے۔پروگرام تقریباً نصف ماہ تک جاری رہے گا اور اس میں 12 سے 18 سال کی عمر کے تقریباً ساڑھے پانچ سو طلباء حصہ لیں گے۔

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی طرف سے اس طرح کے ٹریننگ مراکز کا قیام کوئی نئی بات نہیں ہے۔ماضی میں گلمرگ میں بچوں کو سکینگ کی ٹریننگ کیلئے اقدامات کئے جاچکے ہیں۔کافی عرصہ پہلے محکمہ صحت اور محکمہ سپورٹس کی جانب سے مقامی لوگوں کو اس طرح کی تربیت دی جاچکی ہے۔گلمرگ میں کئی افراد نے اپنے بل پر سکینگ میں اتنی مہارت حاصل کی تھی کہ انہیں غیر ممالک میں کھیلنے کا موقعہ دیا گیا تھا جہاں انہوں نے اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گلمرگ کا نام روشن کیا تھا۔

وادی کشمیر میں سکینگ کی جانب شوق میں ہر سال اضافہ ہوتا ہے۔کیونکہ گلمرگ میں اس کے خاص انتظامات کئے گئے۔یہ الگ بات ہے عمل درآمد میں متعلقہ حکام او رمتعلقہ ملازمین کبھی کبھی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

گلمرگ دنیا میں سکینگ کے حوالہ سے تاریخی حیثیت رکھتی ہے۔دنیا کے جتنے بھی بڑے بڑے کھلاڑی ہیں انہوں نے گلمرگ کو سکینگ کا سرتاج قرار دیا ہے۔ان میں بہت سارے یہاں آکر اپنے فن اور کرتبوں کا مظاہرہ کرکے اپنے آپ کو خوب لطف اندوز کرچکے ہیں۔سکینگ کی طرف غیر ممالک کے کھلاڑیوں کی زبردست دلچسپی کے سبب ایک بار محکمہ سیاحت نے اعلیٰ سطح پر ہیلی کوپٹر سروس کی خدمات حاصل کی تھیں۔یورپ کے کئے ممالک کے ٹیور آپریٹروں نے سکینگ کے شوقین افراد کو وادی کشمیر میں گلمرگ کی زبردست کشش سے باخبر کرانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔اس سلسلہ میں اس وقت فلمیں بنوائی گئیں تھی اور ان کی غیر ممالک میں خوب تشہیر بھی کی گئی تھی رفتار زمانہ میں وہ سلسلہ ٹھنڈا پڑگیا مگر ختم نہیں ہوا۔آج سرکاری سطح پر سکینگ کو جو اہمیت اور فوقیت دی جارہی ہے اس کے طفیل جموں وکشمیر میں ٹورازم کو عالمی سطح کے ٹورسٹ نقشہ میں نمایاں جگہ ملنے کے امکانات روشن ہوگئے ہیں۔آج گلمرگ میں گنڈولہ قائم ہے جو کنگ ڈوری سے آگے بہت اوپر افروٹ تک پہنچ گیا ہے۔ان کے ذریعہ سکینگ کے شوقین افراد کو اونچی چوٹیوں سے نیچے میدانی علاقوں تک سکینگ کرنے میں زبردست آسانی ہوگی۔

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے مقامی طلبا اور طالبات کو سکینگ سکھانے کیلئے جن مراکز کا افتتاح کیا ہے وہ یقیناً ٹورازم اور کھیل کود کو بام عروج تک پہنچانے کے سبب بن سکتے ہیں۔جب بچوں کو ابتداء پر ہی ماہر بنانے کی کوشش کی جائے گی تو گلمرگ کے ساتھ ساتھ سونہ مرگ اور نظروں سے دور دودھ پتھری سیر وتفریح کے ساتھ ساتھ ٹورازم کیلئے کسی خزانہ سے کم ثابت نہیں ہوسکتے ہیں۔

محکمہ سیاحت پر البتہ یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سکینگ کے معاملے کو ملکے میں لینے کی کوشش نہ کرے بلکہ انتہائی سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف اُن افراد کا انتخاب کرے کہ جو یہ تربیت دینے کا تجربہ رکھتے ہیں ان کی جتنی ہمت افزائی کی جائے اتنی محکمہ سیاحت کی پذیرائی ہوگی اور آمدنی میں اضافہ ہوگا۔

ریڑھ کی ہڈی کا ڈسک: ساخت، اہمیت اور اقسام

برہان نذیر

انسانی جسم ایک نہایت پیچیدہ اور مربوط نظام ہے، جس میں ریڑھ کی ہڈی کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔یہی ریڑھ کی ہڈی ہمارے جسم کو سیدھا رکھنے، حرکت دینے اور اعصابی پیغامات دماغ تک پہنچانے کا بنیادی ذریعہ ہے۔ریڑھ کی ہڈی کے مہروں کے درمیان موجود ایک اہم ساخت کو ڈسک (Disc) کہا جاتا ہے، جس کے بغیر نہ تو جسمانی توازن ممکن ہے اور نہ ہی روزمرہ کی حرکات آسانی سے انجام دی جاسکتی ہیں۔بدقسمتی سے آج کے دور میں غلط طرز زندگی، بیٹھ کر کام کرنے کی عادت اور جسمانی سرگرمی کی کمی کے باعث ڈسک سے متعلق مسائل تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔اس مضمون میں ڈسک کی ساخت، اس کے کام اور اس کی مختلف اقسام کو تفصیل سے بیان کیا جارہا ہے۔

ریڑھ کی ہڈی دراصل چھوٹی چھوٹی ہڈیوں پر مشتمل ہوتی ہے جنہیں مہرے (Vertebrae) کہا جاتا ہے۔ہر دو مہروں کے درمیان ایک نرم مگر مضبوط گدی نما ساخت موجود ہوتی ہے جسے ڈسک کہتے ہیں۔یہ ڈسک جھٹکوں کو جذب کرنے، مہروں کے درمیان رگڑ کو کم کرنے اور ریڑھ کی ہڈی کو لچک فراہم کرنے کا کام کرتی ہے۔اگر ڈسک نہ ہو تو مہرے آپس میں ٹکرا جائیں، جس سے نہ صرف شدید درد بلکہ اعصابی نقصان بھی ہوسکتا ہے۔

ساخت کے اعتبار سے ہر ڈسک دو اہم حصوں پر مشتمل ہوتی ہے۔پہلا حصہ اینولس فائبروسس (FibrosusAnnulus) کہلاتا ہے، جو ڈسک کا بیرونی مضبوط ریشہ دار خول ہوتا ہے۔یہ خول ڈسک کو شکل دیتا ہے اور اندرونی حصے کو محفوظ رکھتا ہے۔دوسرا حصہ نیوکلیئس پلپوسس (PulposusNucleus) کہلاتا ہے، جو جیلی نما نرم مادہ ہوتا ہے۔یہی نرم حصہ دباؤ پڑنے پر حرکت کرکے جھٹکوں کو جذب کرتا ہے اور جسمانی وزن کو برابر تقسیم کرتا ہے۔

ریڑھ کی ہڈی میں ڈسک کی جگہ کے لحاظ سے بھی ان کی اقسام بیان کی جاتی ہیں۔گردنی ڈسک (DiscCervical) گردن کے حصے میں ہوتی ہے۔چونکہ گردن کا حصہ زیادہ متحرک ہوتا ہے اور سر کا وزن بھی اسی پر ہوتا ہے، اس لیے یہاں ڈسک کا کردار بہت اہم ہے۔گردنی ڈسک کے متاثر ہونے سے گردن درد، کندھوں میں جکڑن، بازوؤں میں سنسناہٹ اور بعض اوقات ہاتھوں کی کمزوری بھی پیدا ہوسکتی ہے۔

دوسری قسم صدری ڈسک (DiscThoracic) ہے، جو سینے کے حصے میں پائی جاتی ہے۔یہ حصہ نسبتاً کم متحرک ہوتا ہے کیونکہ پسلیاں اس سے جڑی ہوتی ہیں، اس لیے یہاں ڈسک کے مسائل کم دیکھے جاتے ہیں۔تاہم اگر اس حصے کی ڈسک متاثر ہو جائے تو کمر کے اوپری حصے میں درد، سینے میں جکڑن اور بعض اوقات سانس لینے میں دقت محسوس ہوسکتی ہے۔

تیسری اور سب سے زیادہ متاثر ہونے والی قسم لمبر ڈسک (DiscLumbar) ہے، جو کمر کے نچلے حصے میں واقع ہوتی ہے۔چونکہ جسم کا زیادہ تر وزن اسی حصے پر پڑتا ہے اور جھکنے، اٹھنے اور چلنے پھرنے میں یہی حصہ سب سے زیادہ استعمال ہوتا ہے، اس لیے لمبر ڈسک کے مسائل عام ہیں۔اس کے متاثر ہونے سے کمر درد، ٹانگوں میں درد، سیاٹیکا، چلنے میں مشکل اور بعض شدید صورتوں میں اعصابی کمزوری پیدا ہوسکتی ہے۔

ڈسک کی اقسام کو بیماری یا خرابی کی نوعیت کے اعتبار سے بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ڈسک بلج (Disc Bulge) اس حالت کو کہتے ہیں جب ڈسک اپنی جگہ سے ہلکی سی باہر کی طرف ابھر آتی ہے مگر اس کا بیرونی خول پھٹتا نہیں۔یہ کیفیت ابتدائی مرحلہ سمجھی جاتی ہے اور بروقت احتیاط سے بہتر ہوسکتی ہے۔

اس سے اگلی حالت ڈسک ہرنیشن (HerniationDisc) کہلاتی ہے، جسے عام زبان میں "سلپ ڈسک" بھی کہا جاتا ہے۔اس میں ڈسک کا اندرونی نرم مادہ بیرونی خول میں دراڑ کے ذریعے باہر نکل آتا ہے اور قریب موجود اعصاب پر دباؤ ڈالنے لگتا ہے۔یہی دباؤ شدید درد، سنسناہٹ اور کمزوری کا سبب بنتا ہے۔

ایک اور قسم ڈسک پروٹروژن (ProtrusionDisc) ہے، جس میں ڈسک نمایاں طور پر باہر کی طرف نکلتی ہے مگر مکمل طور پر پھٹتی نہیں۔یہ حالت اکثر طویل عرصے تک غلط بیٹھنے، وزن اٹھانے کے غلط طریقوں اور مسلسل دباؤ کا نتیجہ ہوتی ہے۔

وقت کے ساتھ ساتھ عمر بڑھنے پر ڈی جنریٹو ڈسک ڈیزیز (DiseaseDisc Degenerative) بھی پیدا ہوسکتی ہے۔اس میں ڈسک اپنی لچک، نمی اور مضبوطی کھونے لگتی ہے۔نتیجتاً ریڑھ کی ہڈی میں اکڑاؤ، درد اور حرکت میں کمی محسوس ہوتی ہے۔اگرچہ یہ ایک قدرتی عمل ہے، مگر غیر صحت مند طرز زندگی اسے تیز کردیتا ہے۔

ڈسک کی صحت برقرار رکھنے کے لیے درست بیٹھنے کا طریقہ، مناسب ورزش، وزن کو متوازن رکھنا اور طویل وقت تک ایک ہی حالت میں بیٹھنے سے پرہیز بے حد ضروری ہے۔اس کے علاوہ ریڑھ کی ہڈی کو سہارا دینے والی ہلکی پھلکی ورزشیں اور اسٹریچنگ ڈسک کو مضبوط رکھنے میں مدد دیتی ہیں۔

آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ڈسک ریڑھ کی ہڈی کی خاموش محافظ ہے۔جب تک یہ صحت مند رہتی ہے، انسان آزادانہ حرکت کرسکتا ہے، مگر جیسے ہی یہ متاثر ہوتی ہے، زندگی کا معیار بری طرح متاثر ہوجاتا ہے۔اس لیے ضروری ہے کہ ڈسک کی ساخت، اقسام اور اہمیت کو سمجھا جائے اور روزمرہ زندگی میں ایسی عادات اپنائی جائیں جو ریڑھ کی ہڈی اور ڈسک دونوں کو محفوظ رکھ سکیں۔

کچھ کارروائیاں، چند سرگرمیاں

جموں وکشمیر میں ملی ٹنسی کے بعد
منشیات سب سے بڑا چیلنج/ڈی آئی جی مقصود الزماں

دہشت گردی کے بعد جموں وکشمیر میں منشیات کا استعمال سب سے بڑا چیلنج بن کر ابھرا ہے، ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس، شمالی کشمیر رینج (این کے آر)، مقصود الزماں نے منگل کو یہ بات زور دے کر کہی کہ پولیس مستقل اور سخت کارروائی کررہی ہے۔شمالی کشمیر میں پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اہم پیشرفت کی ہے، حالیہ مہینوں میں بڑی مقدار میں نشہ آور اشیاء برآمد کی گئی ہیں اور متعدد افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ منشیات سے متعلق جرائم میں ملوث بہت سے ملزمان کو نشہ آور ادویات اور سائیکوٹراپک سبسٹانسز (NDPSPIT) قانون کے تحت حراست میں لیا گیا ہے۔عام لوگوں کے تعاون کے بغیر منشیات کے خلاف مطلوبہ کامیابی حاصل کرنا ممکن نہیں، الزماں نے کہا۔ڈی آئی جی نے کہا کہ پولیس نے پورے نیٹ ورک کو ختم کرنے اور مالی روابط کو منقطع کرنے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر منشیات کے اسمگلروں کی جائیدادوں کو ضبط کرنا اور ضبط کرنا شروع کردیا ہے۔ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورکس (VPNs) کے استعمال سے متعلق ایک سوال کے جواب میں الزماں نے کہا کہ اس طرح کے ٹولز کا اکثر غیر قانونی سرگرمیوں کو چھپانے کے لیے غلط استعمال کیا جاتا ہے اور ان کے غلط استعمال پر کڑی نظر رکھی جارہی ہے کیونکہ اس سے شمالی کشمیر میں قومی سلامتی کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔(کے این ایس)

کرگل ہل کونسل چیئرمین کی وزیراعلیٰ سے ملاقات
متعدد باہمی مسائل پر مفصل تبادلہ خیال

یو پی آئی// لداخ خود مختار پہاڑی ترقیاتی کونسل کرگل کے چیئرمین اور چیف ایگزیکٹو کونسلر محمد جعفر اخون نے منگل کے روز جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ سے جموں میں ملاقات کی اور دونوں مرکزی علاقوں کے عوام سے متعلق باہمی دلچسپی کے متعدد مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔سرکاری ترجمان کے مطابق ملاقات کے دوران اخون نے جموں وکشمیر کے تعلیمی اداروں میں داخلہ حاصل کرنے والے لداخ کے طلبا کے مسائل کو اجاگر کیا اور اس عمل میں تعاون جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔وزیراعلیٰ نے طلبا کے مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ترجمان کے مطابق چیئرمین نے جموں وکشمیر میں قائم لداخی کالونیوں کے بنیادی مسائل، شہری سہولیات اور ضروری سہولیات کی کمی کا بھی معاملہ اٹھایا۔وزیراعلیٰ نے مثبت ردعمل دیتے ہوئے یقین دلایا کہ متعلقہ محکموں کو ہدایت دی جائے گی کہ ان مسائل کا بروقت ازالہ کیا جائے۔بعدازاں اخون نے جموں وکشمیر کے نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزیراعلیٰ کے مشیر نصیر اسلم وانی اور وزادیبال کے ایم ایل اے تنویر صادق سے بھی ملاقات کی اور عوامی فلاح وبہبود اور علاقائی ترقی سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔اخون نے وزیر برائے تعلیم، صحت و میڈیکل ایجوکیشن سکینہ اتو سے بھی ملاقات کی اور لیکچراروں کے لیے ون ٹائم ایگزمپشن کے معاملے کو اٹھایا۔وزیر موصوف نے یقین دلایا کہ معاملے کا جائزہ جلد لیا جائے گا۔ترجمان کے مطابق یہ ملاقاتیں لداخ اور جموں وکشمیر کے عوام کی فلاح، ترقی اور خوشحالی کے لیے باہمی تعاون کے عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔

ایس ایس پی گاندربل کی صدارت میں
سیکورٹی انتظامات کا جائزہ

یو پی آئی/// یوم جمہوریہ 2026 کی آمد کے پیش نظر ضلع گاندربل میں سیکورٹی انتظامات کو مزید موثر بنانے کے لیے آج ایس ایس پی گاندربل خلیل احمد پوسوال (JKPS) نے ضلع پولیس آفس میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔اس جامع جائزہ اجلاس میں ضلع کی مجموعی سیکورٹی صورتحال، تعیناتی پلان اور بین الاجنسی ہم آہنگی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔میٹنگ ضلع پولیس آفس کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوئی، جس میں 13 آر آر کے کرنل بشال تھاپا، سی او ایس ایس بی 4 ویں بٹالین اروند کمار، سی او ایس ایس بی 63 ویں بٹالین رام کمار پرساد، اے سی سی آر پی ایف 49 ویں بٹالین موہن سنگھ سمیت دیگر اعلیٰ افسران، ایڈیشنل ایس پی گاندربل، ڈی ایس پیز، اور متعلقہ تھانوں کے ایس ایچ اوز نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران حساس مقامات کی حفاظت، علاقے کی ناکہ بندی، مشترکہ انٹیلی جنس شیئرنگ، سیکورٹی ایجنسیوں کے باہمی تال میل، ٹریفک مینجمنٹ، اور داخلی وخارجی راستوں پر موثر کنٹرول جیسے اہم معاملات پر تفصیلی غور وخوض ہوا۔

وہ دن دور نہیں جب لداخ جموں وکشمیر کا
پھر سے حصہ بنے گا/منسٹر جاوید رانا

اے پی آئی/متحد جموں وکشمیر ملک کیلئے لازمی قرار دیتے ہوئے آبپاشی کے وزیر نے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب مرکزی زیر انتظام علاقہ جموں وکشمیر کا حصہ بن جائیگا۔اے پی آئی نیوز کے مطابق 5 اگست 2019 کے فیصلے کو جمہوری اور آئینی طور پر غلط قرار دیتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور آبپاشی کے وزیر نے کہا کہ جموں وکشمیر جو ریاست کی حیثیت سے نقشے پر موجود تھی، اس کے ٹکڑے کیے گئے جو ملک کیلئے انتہائی نازک اور تشویشناک معاملہ ہے۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں نے دو قومی نظریہ مسترد کرکے بھارت کے ساتھ اپنی وابستگی کی، بدلے میں جموں وکشمیر کو ٹکڑوں میں تقسیم کیا گیا۔کابینہ وزیر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ہند کے پاس بالآخر متحد جموں وکشمیر کی بحالی کے سوا کوئی اور راستہ نہیں بچے گا۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے ایک ممبر اسمبلی کی جانب سے جموں کو الگ ریاست بنانے کا دعویٰ خیالی اور گمراہ کن ہے۔وزیر نے کہا کہ پیر پنچال اور چناب خطوں سے الگ جموں ریاست کا کوئی مطالبہ سامنے نہیں آیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ان علاقوں کے لوگ آج بھی خود کو اپنے آپ کو جموں وکشمیر سے وابستہ سمجھتے ہیں اور کسی بھی قسم کی تقسیم کا مطالبہ نہیں کررہے ہیں۔تاریخی پس منظر کا حوالہ دیتے ہوئے جاوید رانا نے کہا کہ جموں وکشمیر ماضی میں ایک مکمل ریاست تھی جس کے کچھ حصے بعد میں پاکستان اور چین کے قبضے میں چلے گئے جبکہ لداخ کو بعد میں الگ کیا گیا۔انہوں نے اعتماد ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی حالات ضرور بدلیں گے اور لداخ ایک بار پھر جموں وکشمیر کا حصہ بنے گا۔کابینہ وزیر نے کہا کہ تاریخ اور زمینی حقائق کو مستقل طور پر تبدیل نہیں کیا جاسکتا اور عوام میں اتحاد کی خواہش بالآخر غالب آئے گی۔

خبرونظر

قیمتی چیزوں اور روپیوں سے بھرا بیگ
کھو جانے کے بعد مل جانے کا قصہ

کشمیر کی مہمان نوازی اور دیانتداری ایک بار پھر دنیا کے سامنے اجاگر ہوئی ہے۔جنوبی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں ایک کیب ڈرائیور نے اپنی ایمانداری کی شاندار مثال قائم کرتے ہوئے ایک خاتون سیاح کا بیگ واپس کردیا، جس میں لاکھوں روپیہ نقدی، ایک آئی فون اور دیگر قیمتی اشیاء موجود تھیں۔یو این آئی نامہ نگار کے مطابق خاتون سیاح، جو اپنے اہل خانہ کے ساتھ پہلگام کی سیر کے لیے آئی تھیں، ایک مقامی کیب میں سفر کرنے کے بعد بیگ بھول گئیں۔بیگ میں قابل ذکر نقدی، ایک آئی فون، اہم دستاویزات اور دیگر قیمتی اشیاء موجود تھیں۔خاتون سیاح شاید اس بات کا اندازہ بھی نہ کر رہی تھیں کہ وہ اپنا بیگ کیب میں چھوڑ چکی ہیں، لیکن جیسے ہی ڈرائیور کو گاڑی صاف کرتے وقت بیگ نظر آیا، اس نے فوراً اس کی مالک کو تلاش کرنے کی کوشش شروع کردی۔عینی شاہدین کے مطابق ڈرائیور نے پہلے مقامی ٹرانسپورٹ یونین سے رابطہ کیا تاکہ خاتون سیاح کا سراغ مل سکے۔بعدازاں اس نے اپنے ساتھی ڈرائیوروں اور ٹور آپریٹرز کے ذریعے بھی کوششیں جاری رکھیں۔کچھ ہی دیر میں خاتون سیاح کا پتہ چلا اور ڈرائیور نے انہیں فون کے ذریعے مطلع کیا کہ ان کا بیگ اس کے پاس محفوظ ہے۔خاتون کے ہوٹل پہنچنے پر ڈرائیور نے بیگ بلکل صحیح حالت میں، بغیر کسی چیز کے غائب ہوئے، مالک کے حوالے کردیا۔بیگ دیکھ کر خاتون سیاح کی آنکھوں میں حیرت اور خوشی کے ملے جلے جذبات تھے۔انہوں نے اس نایاب ایمانداری پر ڈرائیور کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ایسے واقعات دنیا میں کہیں کہیں ہی دیکھنے کو ملتے ہیں۔خاتون سیاح نے میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا: 'میں نے دنیا کے کئی علاقوں میں سفر کیا ہے، مگر ایسی ایمانداری اور انسانیت آج کے دور میں بہت کم دیکھنے کو ملتی ہے۔کشمیر کے لوگوں کی شرافت اور مہمان نوازی حقیقتاً متاثر کن ہے۔میں یہ تجربہ اپنی زندگی بھر نہیں بھولوں گی۔'

انہوں نے مزید کہا کہ اس واقعے نے ان کے دل میں کشمیر کے لوگوں کے لیے ایک خاص جگہ بنادی ہے۔پہلگام کے مقامی لوگوں نے واقعے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے واقعات وادی کے لوگوں کی حقیقی پہچان ہیں۔ایک مقامی شہری نے کہا: 'یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ہمارے یہاں ایمانداری کی بے شمار مثالیں ملتی ہیں۔خصوصاً سیاحوں کے ساتھ پیش آنے والے واقعات میں لوگ ہمیشہ دیانتداری اور اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہیں۔یہی کشمیر کی اصل شناخت ہے۔' ایک اور بزرگ شہری نے کہا کہ یہ واقعہ سیاحت کو فروغ دینے میں بھی مدد کرتا ہے، کیونکہ جب سیاح اپنے تجربات دنیا کے سامنے رکھتے ہیں تو کشمیر کا مثبت چہرہ اجاگر ہوتا ہے۔یہ پہلا موقع نہیں ہے جب کشمیر میں کسی ڈرائیور یا مقامی شہری نے گمشدہ سامان سیاحوں کو واپس کیا ہو۔گزشتہ برس گلمرگ میں بھی ایک اسکینگ گائیڈ نے ایک غیر ملکی سیاح کا 4 لاکھ روپے سے زائد مالیت کا بیگ واپس کیا تھا۔اسی طرح جھیل ڈل اور سری نگر ائر پورٹ پر بھی متعدد مرتبہ مسافروں کا قیمتی سامان ایمانداری کے ساتھ واپس کیا جاچکا ہے۔مقامی ٹور آپریٹرز کا کہنا ہے کہ ایسے واقعات وادی میں سیاحوں کے اعتماد کو مزید مضبوط کرتے ہیں اور کشمیر کی شبیہ بہتر بنانے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ماہرین کا کہنا ہے کہ عالمی سطح پر کشمیر کی ایک نئی پہچان بن رہی ہے۔جہاں ایک طرف یہاں کی قدرتی خوبصورتی لوگوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے، وہیں دوسری طرف مقامی لوگوں کے اخلاق، مہمان نوازی، اور ایمانداری پر مبنی واقعات سیاحت کی ساکھ کو مزید مضبوط کرتے ہیں۔ایک ٹور آپریٹر نے کہا: 'جب کوئی سیاح واپس جاکر بتاتا ہے کہ کشمیر کے لوگوں نے امانت داری کا مظاہرہ کیا، تو یہ کسی بھی اشتہار سے زیادہ اثر رکھتا ہے۔یہی اصل برانڈ ویلیو ہے۔' لوگوں نے ڈرائیور کی ایمانداری کی سوشل میڈیا پر بھی تعریف کی۔سوشل پلیٹ فارمز پر متعدد صارفین نے اس واقعے کو کشمیر کی خوبصورت اقدار کی عملی تصویر قرار دیا۔کچھ صارفین نے لکھا کہ ایسے لوگوں کو حکومت کی طرف سے بھی تعریفی اسناد اور خصوصی انعامات ملنے چاہئیں تاکہ مثبت رویوں کی حوصلہ افزائی ہوسکے۔اگرچہ کشمیر نے گزشتہ کئی دہائیوں میں متعدد مشکلات اور چیلنجوں کا سامنا کیا ہے، مگر یہاں کے لوگوں کا اخلاقی معیار، ایمانداری اور انسان دوستی ہمیشہ قائم رہی ہے۔ایسے واقعات اس حقیقت کا ثبوت ہیں کہ کشمیر کے لوگ مشکل ترین حالات میں بھی انسانی اقدار کا دامن نہیں چھوڑتے۔پہلگام میں پیش آنے والا یہ واقعہ نہ صرف ایک فرد کی ایمانداری کا ثبوت ہے بلکہ یہ پوری وادی کی اجتماعی اخلاقیات اور ثقافت کی بھی عکاسی کرتا ہے۔پہلگام کے اس کیب ڈرائیور نے اپنی ایمانداری اور اعلیٰ کردار سے ثابت کیا ہے کہ کشمیر میں آج بھی لوگ امانت و دیانت کے اصولوں پر قائم ہیں۔اس طرح کے واقعات نہ صرف سیاحوں کے دل جیتتے ہیں بلکہ دنیا کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ کشمیر حقیقی معنوں میں امن، محبت اور انسانیت کی سرزمین ہے۔ (یو این آئی)

وینزویلا پر حملے کے خلاف احتجاج، امریکی خاتون کی ٹی وی پر لائیو گرفتاری

مشی گن، 6 جنوری (یو این آئی) وینزویلا پر حملے کے خلاف احتجاج کرنے والی امریکی خاتون کو لائیو انٹرویو کے فوری بعد گرفتار کرلیا گیا۔امریکہ کے وینزویلا پر حملے اور صدر نکولس مادورو کو اہلیہ سمیت گرفتار کرنے کے خلاف مختلف ممالک سمیت امریکہ میں بھی مظاہرے کیے جارہے ہیں۔ایسے ہی ایک مظاہرے کے دوران امریکی خاتون کو احتجاج اور لائیو انٹرویو دینے کے فوری بعد گرفتار کرلیا گیا اور یہ کارروائی بھی احتجاج کے ساتھ براہ راست قومی نشریاتی چینلز پر نشر ہو گئی۔ یہ واقعہ مشی گن کے شہر گرینڈ ریپڈز میں پیش آیا، جہاں جیسیکا پلیچا نامی خاتون نے پہلے دیگر مظاہرین کے ہمراہ وینزویلا پر امریکہ کے حملے کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا۔ بعد ازاں انہوں نے مقامی ٹی وی چینل سے سڑک پر گفتگو کرتے ہوئے وینزویلا پر حملے معزول صدر نکولس مادورو کی گرفتاری پر امریکی انتظامیہ پر شدید تنقید کی۔ یہ انٹرویو ختم ہوتے ہی پولیس اہلکار پیچھے سے آئے اور جیسیکا پلیچا کو ہتھکڑیاں لگا کر حراست میں لے لیا۔ یہ سب اتنا اچانک ہوا کہ ٹی کیمرے بند نہ ہوسکے اور یہ منظر بھی براہ راست نشر ہوگیا۔ پولیس کے مطابق خاتون پر سڑک بلاک کرنے اور قانونی احکامات نہ ماننے کا الزام تھا۔ مظاہرین کو کئی بار سڑک چھوڑ کر فٹ پاتھ پر منتقل ہونے کی ہدایات دی گئیں، لیکن انہوں نے انکار کیا۔ بعدازاں تنبیہ کے بعد مذکورہ خاتون کو رہا کردیا گیا۔ رہائی کے بعد بھی جیسیکا نے مادورو زندہ باد کا نعرہ لگایا۔خاتون کی اس طرح ٹی وی کیمروں کے سامنے گرفتاری کی امریکہ بھر میں مذمت کی جارہی ہے۔

انڈونیشیا، سیلابی ریلے میں بہہ کر 14 افراد جان سے گئے

جکارتہ، 6 جنوری (یو این آئی) انڈونیشیا کے صوبہ شمالی سولاویسی میں شدید بارشوں کے بعد سیلابی ریلے میں بہہ کر 14 افراد لقمہ اجل بن گئے، 18 زخمی اور 4 لاپتا ہوگئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق شدید بارشوں کے بعد شدید سیلابی صورتحال کا سامنا ہے، جبکہ لاپتہ افراد کی تلاش کا کام جاری ہے۔ رپورٹس کے مطابق گورنر شمالی سولاویسی کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ سیلاب سے سیکڑوں مکانات اور سرکاری عمارتیں بھی تباہ ہوگئی ہیں۔ اب تک 444 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کردیا گیا ہے، سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں شروع کردی گئی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق انڈونیشیا کے محکمہ موسمیات نے وارننگ جاری کی ہے کہ جنوری اور فروری کے دوران ملک کے کئی جزائر خصوصاً جاوا، سولاویسی، مالوکو اور پاپوا میں مزید طوفانی بارشوں اور سیلابوں کا خطرہ موجود ہے۔ وگوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

برطانیہ اور فرانس نے گرین لینڈ پر قبضے کی امریکی دھمکی کو مسترد کردیا

لندن، 6 جنوری (یو این آئی) برطانوی وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر نے گرین لینڈ پر ڈنمارک کے موقف کو درست قرار دیا۔ایک بیان میں وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر کا کہنا تھا کہ گرین لینڈ کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق وہاں کے عوام اور ڈنمارک کے حکمرانوں کا ہے اور برطانیہ اس مسئلے پر ڈنمارک کی وزیراعظم کے ساتھ کھڑا ہے۔ادھر فرانس نے بھی گرین لینڈ کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا ہے، ترجمان فرانسیسی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ سرحدیں طاقت سے تبدیل نہیں کی جا سکتیں۔انہوں نے کہا کہ گرین لینڈ، گرین لینڈ کے عوام اور ڈنمارک کے عوام کا ہے اور یہ ان پر منحصر ہے کہ وہ اس کے ساتھ کیا کریں۔ترجمان کا کہنا تھا کہ وینزویلا کے معاملے میں عالمی قوانین کا احترام نہیں کیا گیا، سلامتی کونسل کے مستقل اراکین جیسے فرانس کی یہ ذمے داری ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی کی مذمت کریں اور ہم اس کی مذمت کرتے ہیں۔یاد رہے کہ ٹرمپ نے کہا تھا کہ امریکہ کو قومی سلامتی کے نکتہ نظر سے گرین لینڈ کی ضرورت ہے۔

مادورو کو عدالت میں پیش کیا جا سکتا ہے تو نیتن یاہو کو کیوں نہیں

لندن، 6 جنوری (یو این آئی) برطانوی رکن پارلیمنٹ نے ایوان میں ایک نہایت چبھتا سوال کرکے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دو رنگی کو بے نقاب کردیا۔ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہے جس میں برطانوی رکن پارلیمنٹ کو چبھتا ہوا سوال کرتے دیکھا جاسکتا ہے، وہ پوچھتا ہے کہ اگر امریکہ صدر مادورو کو پکڑنے کے لیے وینزویلا میں آپریشن کرسکتا ہے تو بین الاقوامی عدالت میں پیش کرنے کے لیے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو پکڑنا کیوں ممکن نہیں؟ رکن پارلیمنٹ نے کہا اگر امریکہ ایک منتخب صدر مادورو کو پکڑ کر امریکی عدالت میں پیش کرنے کے لیے وینزویلا میں آپریشن کرسکتا ہے تو اسرائیل سے بنجمن نیتن یاہو کو پکڑنا کیوں ممکن نہیں؟ تاکہ اس کو عالمی عدالت انصاف میں پیش کیا جا سکے۔امریکہ کے ہاؤس ڈیموکریٹک لیڈر حکیم جیفریز نے بھی ڈونلڈ ٹرمپ انتظامیہ پر کڑی تنقید کرتے ہوئے منشیات کے بہانے کو مسترد کر دیا ہے اور کہا ہے کہ اگر ٹرمپ اس سلسلے میں سنجیدہ ہوتے تو گزشتہ ماہ وہ منشیات میں سزا یافتہ ایک سابق صدر کو رہا نہ کرتے۔حکیم جیفریز نے کار اکاس کارروائی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کانگریس کی منظوری کے بغیر وینزویلا پر حملہ غیر قانونی کارروائی ہے، امریکی عوام ایک اور غیر ملکی جنگ کو مسترد کرتے ہیں۔انھوں نے کہا ٹرمپ نے منشیات کے جرم میں قید سابق صدر ہنڈوراس کی سزا معاف کر دی، اگر ٹرمپ سنجیدہ ہوتے تو گزشتہ ماہ سزا یافتہ قیدی کو رہا نہ کرتے۔

آذربائیجان کا غزہ کیلئے عالمی امن فوج میں شامل نہ ہونے کا اعلان

باکو، 6 جنوری (یو این آئی) آذربائیجان کے صدر الہام علیوف نے کہا ہے کہ ان کا ملک اپنی سرحدوں سے باہر بشمول غزہ کسی بھی امن مشن میں فوجی دستے بھیجنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔آذربائیجانی ٹی وی چینلز کو انٹرویو دیتے ہوئے صدر علیوف نے بتایا کہ آذربائیجان نے غزہ میں مجوزہ امن فورس یعنی انٹرنیشنل اسٹیبلائزیشن فورس (آئی ایس ایف) کے حوالے سے سوالات کی ایک فہرست امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کو بھجوائی ہے۔انہوں نے کہا کہ 'ہم نے 20 سے زائد سوالات پر مشتمل ایک سوال نامہ تیار کرکے امریکی حکام کو دیا، تاہم امن فورس میں شرکت کا کوئی منصوبہ زیرغور نہیں ہے، میں آذربائیجان سے باہر کسی بھی قسم کی عسکری کارروائی میں شرکت پر غور نہیں کر رہا۔واضح رہے کہ گزشتہ نومبر میں آذربائیجان کی حکومت کے ذرائع نے کہا تھا کہ جب تک اسرائیل اور حماس کے درمیان لڑائی مکمل طور پر بند نہیں ہوتی، آذربائیجان ایسی کسی کارروائی کے لیے فوج فراہم نہیں کرے گا۔دوسری جانب غزہ کے امن عمل سے وابستہ سفارت کاروں نے ڈان کو بتایا کہ شدید تحفظات اور اندرونی ردعمل کے خدشات کے باوجود غزہ سے متعلق معاملات میں شامل بیشتر مسلم اکثریتی ممالک چاہتے ہیں کہ مجوزہ آئی ایس ایف کامیاب ہو کیونکہ ان کے نزدیک صرف یہی فورس محصور علاقے میں فلسطینیوں کی سلامتی اور بقا کو یقینی بنا سکتی ہے۔ایک مسلم ملک کے سفارت کار نے کہا کہ اسرائیل اب تک غزہ میں 70 ہزار سے زائد افراد کو قتل کر چکا ہے۔

'تاریخ بتائے گی کہ غدار کون تھا' نکولس مادورو کے بیٹے کا سخت ردعمل

کراکس، 6 جنوری (یو این آئی) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کے بیٹے نکولس مادورو گویرا کا امریکہ کی جانب سے والد کی گرفتاری کے بعد پہلا بیان سامنے آگیا ہے۔وینزویلا کے معزول صدر نکولس مادورو کے بیٹے نکولس مادورو گویرا نے سوشل میڈیا پر جاری غصہ سے بھرے بیان میں کہا کہ تاریخ بتائے گی کہ غدار کون تھا، تاریخ ذمہ دار لوگوں کو بے نقاب کرے گی، ہم دیکھیں گے۔گویرا نے کہا کہ وینزویلا کو کچھ لوگوں نے دھوکہ دیا ہے، آنے والا وقت ان چہروں کو بے نقاب کرکے انصاف کرے گا، اپنے جذباتی پیغام میں گویرا کا کہنا تھا کہ ہم ٹھیک ہیں، ہم پرسکون ہیں۔آپ ہمیں سڑکوں پر ان لوگوں کے ساتھ دیکھیں گے۔وہ ہمیں کمزور دیکھنا چاہتے ہیں۔ہم عزت و وقار کا پرچم بلند کریں گے۔مادورو کے بیٹے نے کہا کہ انہوں نے اپنے حامیوں سے 4 اور 5 جنوری کو عوامی مظاہروں میں حصہ لینے کی بھی اپیل کی، تاکہ وہ لیڈرشپ کے اردگرد جمع ہو اور اتحاد کو مضبوط کرسکے، مادورو کے بیٹے نے امریکہ کی کارروائی کو باہری حملہ قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ 'اس باہری حملہ کے جواب میں سیاسی و فوجی ہم آہنگی کی ضرورت ہے۔'' نکولس مادورو کے بیٹے لاگویرا ریاست کے رکن اسمبلی ہیں اور حکمران یونائیٹڈ سوشلسٹ پارٹی آف وینزویلا (پی ایس یو وی) کے رکن ہیں۔'دی پرنس' کے نام سے بھی معروف گویرا کا وینزویلا کے ڈرگ آپریشنز میں کردار کا ذکر نئی امریکی دستاویزات میں تفصیل سے کیا گیا ہے۔امریکی فیڈرل پراسیکیوٹر نے گوایرا کو ایک بڑے ڈرگس کے نیٹورک کا اہم سرغنہ قرار دیا ہے، جس نے مبینہ طور پر وینزویلا سے امریکہ تک کوکین پہنچانے کے لیے سرکاری جائیدادوں، ملٹری اہلکاروں اور سیاسی اثرورسوخ کا استعمال کیا۔

گرین لینڈ کا معاملہ، یورپی رہنماوں کا ڈنمارک سے اظہار یکجہتی

برسلز، 6 جنوری (یو این آئی) کئی یورپی ممالک نے پیر کے روز ڈنمارک اور گرین لینڈ کی بھرپور حمایت کا اظہار کیا اور اس تجویز کو مسترد کیا کہ جزیرہ نما ملک کا مستقبل بیرونی طاقتیں طے کرسکتی ہیں اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیانات کے بعد خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے احترام پر زور دیا۔ٹرمپ نے بارہا گرین لینڈ پر کنٹرول حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے اور فوجی طاقت کے ذریعے ایسا کرنے کا امکان بھی رد نہیں کیا ہے۔وینزویلا میں امریکی فوجی چھاپے کے ایک دن بعد جس میں صدر نکولس مادورو کو گرفتار کیا گیا، ٹرمپ نے اتوار کو امریکی سلامتی کے مفادات کے لیے گرین لینڈ پر امریکی قبضے کی اپیل دوبارہ کی جس پر ڈنمارک کی وزیر اعظم میٹے فریڈرکسن نے ٹرمپ سے کہا ہے کہ وہ دھمکیوں کو روکیں۔"نارڈک اور بالٹک رہنما سب سے پہلے جواب دینے والوں میں شامل تھے۔سویڈش وزیر اعظم الف کرسٹرسن نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ صرف ڈنمارک اور گرین لینڈ کو ڈنمارک اور گرین لینڈ سے متعلق معاملات پر فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہے" اور مزید کہا کہ سویڈن مکمل طور پر ڈنمارک کے پیچھے کھڑا ہے"۔ناروے کے وزیر اعظم جوناس گار اسٹور نے کہا کہ ناروے مکمل اور "مکمل" ڈنمارک کے پیچھے کھڑا ہے، جبکہ فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر اسٹب نے کہا کہ "گرین لینڈ اور ڈنمارک کے لیے کوئی فیصلہ نہیں کرتا سوائے گرین لینڈ اور خود ڈنمارک کے۔"آئس لینڈ کی وزیر اعظم کرسٹرن فراستادوتیر نے بھی اسی طرح کا پیغام دیا کہ "گرین لینڈ کے بغیر گرین لینڈ کے بارے میں کچھ نہیں۔"لیٹوین صدر ایڈگرز رنکیوچ نے ایکس پر ڈنمارک کو مضبوط جمہوریت" اور قابل اعتماد نیٹو اتحادی قرار دیا اور کہا کہ گرین لینڈ تاج ڈنمارک کا لازمی حصہ ہے۔امریکہ کی جائز سلامتی کی ضروریات کو سمجھتے ہوئے، میرا ماننا ہے کہ انہیں ڈنمارک اور امریکہ کے درمیان براہ راست مکالمے اور اجتماعی دفاعی فریم ورک کے اندر حل کیا جاسکتا ہے۔"دریں اثنا، اسٹونین قانون ساز مارکو میہکلسن، جو اسٹونین پارلیمنٹ میں خارجہ امور کمیٹی کے چیئرمین ہیں انہوں نے کہا کہ صرف گرین لینڈ اور ڈنمارک ہی ان کے مستقبل اور سلامتی کا فیصلہ کرسکتے ہیں۔جرمنی نے بھی وارننگ جاری کی، جس میں نائب حکومت کے ترجمان سیباسٹین ہلے نے کہا کہ گرین لینڈ ڈنمارک کا حصہ ہے اور سرحدیں زبردستی منتقل نہیں کی جانی چاہئیں۔"

امریکی دباؤ اور پابندیوں کے شکار ایران اور کیوبا کے وزرائے خارجہ کا ٹیلیفونک رابطہ

تہران، 6 جنوری (یو این آئی) امریکی دباؤ اور پابندیوں کے شکار ایران اور کیوبا کے وزرائے خارجہ کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا ہے۔ایرانی نیوز ایجنسی مہر کے مطابق ایران اور کیوبا کے وزرائے خارجہ کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا، جس میں دوطرفہ تعلقات کے علاوہ علاقائی اور عالمی حالات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی اور کیوبا کے وزیر خارجہ برونو روڈریگز نے گفتگو کے دوران باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعلقات کو فروغ دینے کے موجودہ امکانات اور بین الاقوامی تنظیموں میں باہمی ہم آہنگی کو مضبوط بنانے پر اپنے خیالات کا تبادلہ کیا۔اس موقع پر ایرانی وزیر خارجہ نے وینزویلا کے خلاف امریکی فوجی جارحیت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے اقوام متحدہ کے منشور اور بین الاقوامی قانون کے بنیادی اصولوں کی صریح خلاف ورزی قرار دیا۔انھوں نے زور دیا کہ تمام حکومتوں اور اقوام متحدہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس خطرناک قانون شکنی کے خلاف واضح اور مضبوط موقف اختیار کریں۔سید عباس عراقچی نے غیر قانونی معاشی پابندیوں اور بیرونی دباؤ کے باوجود کیوبا کی حکومت اور عوام کے ثابت قدم موقف کو قابل تحسین قرار دیا۔ادھر کیوبا کے وزیر خارجہ برونو روڈریگز نے کیریبین اور لاطینی امریکہ میں ایسی امریکی سرگرمیوں کی سخت مذمت کی جو خطے میں عدم استحکام کو جنم دیتی ہیں۔انھوں نے بالخصوص وینزویلا کے خلاف حالیہ غیر قانونی فوجی اقدام اور اس کے صدر اور ان کی اہلیہ کے اغوا کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔

برطانیہ میں شدید سردی، درجہ حرارت منفی 12 سینٹی گریڈ تک گر گیا

لندن، 6 جنوری (یو این آئی) برطانیہ میں ہر گزرتی شب کے ساتھ کم سے کم درجہ حرارت کا ریکارڈ ٹوٹنے لگا۔میڈیا رپورٹ کے مطابق مارہم نورفوک میں کل رات درجہ حرارت منفی 5.12 تک گر گیا۔غیر ملکی میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ سردیوں کے سبب بچوں کی کرسمس کی چھٹیاں طویل ہوگئی ہیں اور سینکڑوں اسکول دوسرے روز بھی نہ کھل سکے۔اس کے علاوہ روڈ، ریل اور جہازوں سے بھی سفر کرنے والے مسافروں کو پریشانی کا سامنا ہے۔برطانوی میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ پیر کو کار بریک ڈاؤن پر مدد طلب کرنے والوں کی شرح 40 فیصد زائد تھی۔ادھر شمالی اسکاٹ لینڈ میں برفباری کی وجہ سے ٹرین سروسز شام تک معمول پر آنے کا امکان نہیں، لندن بالینڈ یورو اسٹار سروسز میں بھی خلل پیدا ہوا، جس کے باعث ٹرینیں برسلز سے آگے نہیں جا رہیں۔میڈیا رپورٹ کے مطابق ایبرڈین اینڈ انورنس ایئرپورٹ پر شدید برفباری کے سبب پروازیں منسوخ ہیں جبکہ لیورپول جان لینن ایئرپورٹ بھی مسافروں کیلئے بند ہے

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER BUDGAM

Email-cdpobudgam,gmail.com

Advertisement Notice No:- 01 of 2026

Dated:-03-01-2026

Subject: Advertisement for Recruitment of Sanginis (Anganwadi Workers) and Sahayikas (Anganwadi Helpers) in Anganwadi Centre's of Poshan Project Budgam

Reference: 1. Government order No 222-JK (SWD) of 2022 Dated: 30.11.2022
2. Government Order No.103-JK (SWD) of 2023 dated: 28.04.2023
3. MD/Poshan/47135-46 Dated:- 24-12-2025.
4. Po-ICDS/Advt/AWW-H/01 Dated:-29-12-2025.

Approval has been accorded, vide letter No: 103-JK (SWD) of 2023 Dated: 28.04.2023 for filling up of various vacancies of Sanginis (Anganwadi Workers) and Sahayikas (Anganwadi Helpers) in Anganwadi Centre's of Poshan Project Budgam as per the details given below:

Sr. No.	Name of Project	Name of Post	No. of Post
1	Poshan Project Budgam	Sanginis(Anganwadi Workers)	05 AWW's
		Sahayikas(Anganwadi Helpers)	07 AWH's
Total			12 Posts

Applications are invited in the Prescribed Performa in Annexure "A" from the eligible candidates for engagement as Anganwadi Worker and Anganwadi Helper on Honorarium basis for aforementioned posts of Anganwadi Centres. The important dates/details with regard to the posts are as under:

a) Date of commencement for submission of application 06-01-2026
b) Last date for submission of applications is 27-01.2026
c) Annexure B- Name of the Post, Location/Ward , Qualification and Criteria for selection
d) Annexure C- Affidavit

Format of Application

1. Name of POSHAN Project Budgam________
2. Name of Anganwadi Centre________
3. Post applied for________
4. Name of the Candidate________
5. Father's Name________
6. Husband's Name________
7. Residence________
8. Ward .No. ________
9. Address for correspondnce________
10. Contact No.________
11. Date of Birth________
12. Age as on 01.01.2026:________
13. Academic Qualification:________

Photograph of the applicant duly attested by Gazatted officer

Sr. No.	Examination passed	Board/University	Year of Passing	Marks Obtained	Total Marks	Percentage

14. Do the candidate belong to Retiring AWW/AWH (YES/NO)
15. Document Attached:

Signature of the Candidate.
Date:

Annexure B

Details of Vacant Posts (AWW/AWH) along with name and location of AWC

S. No	Name of the Anganwadi Centre	Municipality/Panch Ward No	Name of the Post	No of post
01	Hamdaniya Colony-A	Ward No (17)	Sangini (Anganwadi Worker)	1
02	Hamdaniya Colony-12	Ward No (17)	Sangini (Anganwadi Worker)	1
03	Soibugh-G	Ward No (03)	Sangini (Anganwadi Worker)	1
04	Kama Colony	Ward No (17)	Sangini (Anganwadi Worker)	1
05	Jawallapora-A	Ward No (04)	Sangini (Anganwadi Worker)	1
06	Jawallapora -A	Ward No (04)	Sangini (Anganwadi Helper)	1
07	Hanji Colony	Ward NO (17)	Sahayika (Anganwadi Helper)	1
08	Soibugh -E	Ward No (09)	Sahayika (Anganwadi Helper)	1
09	Pymus-A	Ward No (05)	Sahayika (Anganwadi Helper)	1
10	Housing Colony	Ward No (08)	Sahayika (Anganwadi Helper)	1
11	Hatharan	Ward No (09)	Sahayika (Anganwadi Helper)	1
12	Hardu Batpora	Ward No (03)	Sahayika (Anganwadi Helper)	1

Eligibility:

A. For Anganwadi Workers
1.The candidate must be domicile of the UT of J&K.
2.Women candidates in the age group of 18-37 years shall be eligible.
3. The candidate should be a resident of the electoral ward where Anganwadi Centre is situated. Name in the voter list for the ward shall be considered as the proof of residence of the candidate. In case the name of the candidate appears in the voter list along with her parents, then she must provide certificate of being un-married issued by the concerned Tehsildar. Where ever, there is any dispute as to residence for any reason and then, a residence, proof, certify the. ward, of resiaence from the concerned SDM/ACR shalfbe c'onsiderecf.
4)Minimum qualification for Anganwadi Worker shall be 10+ 2 and maximum graduation. In case no 10+2 pass candidate is available in the ward, 10+2 pass candidate from the adjoining ward shall be considered which would require prior approval of Mission Director, Mission POSHAN.
5) In case suitable candidate is not available for adjoining ward, candidate from the nearest ward within the Panchayat can be considered subject to the approval of the MD, Mission POSHAN.
6)Weight age shall be given on the basis of marks obtained in 10+2 and selection shall be done purely on merit basis and no other criteria to be considered.
7)In case of tie in merit of the eligible candidate, candidate with higher age will be preferred.
8)Candidate with qualification higher than graduation shall not be considered.
1.The selection of helper shall be restricted to the electoral ward where Anganwadi centre is location
2.Women candidates in the age group of 18-37 years shall be eligible
3.The candidate must be domicile of the UT of J&K.
4.Minimum qualification for Anganwadi Helper shall be matriculation
5 . In case no matriculate candidate available in the ward, candidates with qualification not less than 8th standard shall be considered
6. The committee shall select the most destitute/needy married women of the ward as helper from amongst those who fulfill the qualification criteria. In case no married candidate is available, unmarried candidate may be considered
C. In case eligible candidate is available within the family of retiring A/WWs/AWHs, the said candidate shall qualify for additional two percent points.

Document Verification
1) The candidate who is shortlisted for Document verification will be required to appear for Document Verification along-with the original documents as well as self-attested Photostat copy of each document as per the Advertisement Notification. The candidate must be in possession of the prescribed academic qualification and other document like Domicile Certificate, on or before the last date of submission of application form.
a) Marks sheet(s)/Diploma/Degree of the qualification prescribed for the post as per Advertisement Notification.
b) Date of Birth/Matriculate Certificate.
c) Domicile Certificate.
d) Unmarried Certificate (where required)
2) Candidates have to bring two passport size recent color photographs and one original Photo ID proof. Photo ID Proof can be:
i) Aadhaar Card
ii) Voter ID card.
3) The candidate who are supposed to furnish various certificate issued by or before the prescribed cut-off date, shall be required to produce them at the time of Document Verification or as may be sought by the Committee; in case of failure, committee shall take necessary decision which shall be final.

All candidates to submit affidavit stating following facts.
1. All documents submitted are correct, without any mismatch, scanning, duplicate or fallacious in nature. If found incorrect or in any of the above stated situation the candidature of deponent may be cancelled and liable to action under law.
2. Maximum qualification in Graduate for vacancy of Anganwadi Worker and Class X for and this is as per facts and onus of proving it to be true lies with the deponent.
3. The deponent has read the HR Policy No. 222-JK(SWD) of 2022 dated: 30-11-2022 and is well versed with all salient features of the policy and shall be applicable to the deponent in case of selection as Anganwadi worker/Anganwadi Helper

Child Development Project Officer
Budgam

DIPK-9716/26,, Dated: 06/01/2026

GOVERNMENT OF (U.T) JAMMU & KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Deptt. Ground Water Division Srinagar

Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

E-mail:- hakeemmushtaq.75316@jk.gov.in Tel./FaxNo:-0194-2411285

Extension Notice 2nd

Subject: Construction of 01 No. 250 mm Nominal Dia Casing Gravel Packed Production Tube Well for WSS Venkara Under U.T Capex District Baramulla.

Reference: This office e-NIT No. 68/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2025-26, issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/25-26/Camp/15988-16005, dated: 11-12-2025. Bearing Tender ID No. 2025_PHE_298147_1.

Due to "No Response" for the above mentioned works advertised vide e-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 05-01-2026 Up-to 03:00 PM are extended as per the details given below: -

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Last date & Time of submission of bids	15-01-2026 Up-to 3:00 PM
2.	Date & Time of opening of tenders	16-01-2026 01.00 PM

NOTE:

All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide bove referred endstt: nos.

Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK-9735/26
Dated: 06/01/2026

PUBLIC NOTICE

I want to transfer the electricity connection bearing consumer ID: 0204040027731from Mohammad Qasim Rather R/o Usman Abad Umerhair to Saleema W/o Ali Mohammad Bhat R/o Nalbal Nowshehra Srinagar. If anybody having any objection in this regard he/she may file the same the office of the concerned authority within a period of seven data from the date of publication of this notice, after that no objection shall be entertained.

Saleema W/o Ali Mohammad Bhat
R/o Nalbal Nowshehra Srinagar

نئی ماحولیاتی معیاری لیب ہندوستان کے
قابل تجدید توانائی کے ماحولیاتی نظام کو فروغ دے گی: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی، 6 جنوری (ایم این این)

سی ایس آئی آر-نیشنل فزیکل لیبارٹری (این پی ایل) میں دنیا کی دوسری قومی ماحولیاتی معیاری لیبارٹری اور دنیا کی پانچویں شمسی سیل کیلیبریشن کے لئے قومی بنیادی معیاری سہولت" ہندوستان کے ماحولیات اور قابل تجدید توانائی کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرے گی۔ مرکزی وزیر برائے سائنس اور ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج یہ بات کہی۔ وزیر نے یہاں CSIR-NPL کی 80ویں یوم تاسیس کی تقریبات کے دوران اعلیٰ قومی سہولیات کا افتتاح کیا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے نیشنل انوائرمنٹل سٹینڈرڈ لیبارٹری کو ہندوستان کے ماحولیاتی نظم ونسق کے فریم ورک کو مضبوط کرنے کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ قابل اعتماد، بھارت کی مخصوص انشانکن اور فضائی آلودگی کی نگرانی کے نظام کی تصدیق طویل عرصے سے واجب الادا تھی اور اب یہ شفاف، قابل شناخت، اور درست ماحولیاتی ڈیٹا کو قابل بنائے گی۔ یہ سہولت ریگولیٹری اداروں، صنعتوں اور اسٹارٹ اپس کی مدد کرے گی اور اس بات کو یقینی بنا کر کہ نگرانی کے آلات کو ہندوستانی موسمی حالات کے تحت جانچا جائے۔ وزیر نے سولر انرجی کمپلیکس کو مستقبل کے لیے تیار سہولت" قرار دیا جو فوٹو وولٹک پیمائش کے معیارات میں ہندوستان کو عالمی رہنماؤں کے منتخب گروپ میں شامل کرتا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے نوٹ کیا کہ یہ سہولت غیر ملکی سرٹیفکیشن ایجنسیوں پر ہندوستان کا انحصار کم کرے گی، زر مبادلہ کی بچت کرے گی، کیلیبریشن کے لیے ٹرناراؤنڈ وقت کو کم کرے گی، اور ملک کے تیزی سے پھیلتے ہوئے شمسی شعبے میں سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ کرے گی۔ وزیر موصوف نے کہا کہ سائنس اور ٹکنالوجی کی اصلاحات ہندوستان کے سماجی-اقتصادی مستقبل کی تشکیل کا کلیدی محرک ہوں گی۔ ہندوستان کے اعلیٰ سائنسی اداروں کو 20ویں اور 21ویں صدی کے ہندوستان کی یادگاریں قرار دیتے ہوئے سنگھ نے کہا کہ CSIR-NPL جیسی تجربہ گاہیں آزادی سے پہلے کی بنیادوں سے عالمی تکنیکی قیادت تک ہندوستان کے سائنسی سفر کو مجسم کرتی ہیں۔ وزیر مملکت نے کہا کہ لیبارٹری آزادی سے پہلے ہی کام کر رہی تھی اور بعد میں آزادی کے بعد ہندوستان کے سائنسی فن تعمیر کا ایک لازمی ستون بن گئی۔ انہوں نے کہا کہ سی ایس آئی آر خود آزاد ہندوستان سے پرانا ہے، جس کی وجہ سے این پی ایل کو 37 سی ایس آئی آر لیبارٹریوں میں سب سے ابتدائی "بہن بھائیوں" میں سے ایک بنا دیا گیا ہے۔

این ایچ اے آئی کا قومی شاہراہوں کے ہر حصے میں موبائل سروس فراہم کرنے پر زور

نئی دہلی، 6 جنوری (یو این آئی)

نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا نے قومی شاہراہوں کے دور دراز اور دیہی علاقوں میں موبائل نیٹ ورک کی عدم دستیابی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اتھارٹی نے ٹیلی کام ڈپارٹمنٹ اور ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا سے مطالبہ کیا ہے کہ مسافروں کی حفاظت اور ہنگامی خدمات کو یقینی بنانے کے لیے ان تمام حصوں پر بہتر موبائل کنیکٹیویٹی فراہم کی جائے۔ این ایچ اے آئی نے ملک بھر میں 424 ایسے مقامات کی نشاندہی کی ہے جہاں موبائل نیٹ ورک موجود نہیں ہے۔ یہ تقریباً 750.1 کلومیٹر طویل قومی شاہراہ کا علاقہ ہے جو نیٹ ورک نہ ہونے کی وجہ سے شدید متاثر ہے۔ اتھارٹی کا موقف ہے کہ موبائل سروس نہ ہونے کی وجہ سے حادثات کے دوران بروقت مدد پہنچانا ناممکن ہو جاتا ہے، جو مسافروں کی جان کے لیے خطرہ ہے۔ ٹرائی سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ ٹیلی کام کمپنیوں کو ہدایت دے کہ وہ حادثات کا شکار ہونے والے مقامات پر پہنچنے والے مسافروں کو ایکٹیو ایس ایم ایس یا فلیش الرٹس بھیجیں۔ ان علاقوں کی فہرست بھی فراہم کی گئی ہے جہاں آوارہ مویشیوں کی وجہ سے حادثات کا خطرہ زیادہ رہتا ہے، تاکہ وہاں بھی نیٹ ورک کے ذریعے الرٹس بھیجے جا سکیں۔ ایمرجنسی سروسز نیٹ ورک نہ ہونے سے ایمبولینس یا پولیس کو بروقت اطلاع دینا مشکل ہوتا ہے۔ ٹیکنالوجی پر مبنی خدمات ڈیجیٹل ادائیگی (FASTag) اور جی پی ایس (GPS) جیسی خدمات متاثر ہوتی ہیں۔ دور دراز کے علاقوں میں گاڑی خراب ہونے کی صورت میں مسافر خود کو غیر محفوظ محسوس کرتے ہیں۔

ادبی وراثت کو محفوظ کیا جا رہا ہے: پردھان

نئی دہلی، 6 جنوری (یو این آئی)

مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے کہا کہ ہم ہندوستان کی ادبی وراثت کو مقبول بنانے اور محفوظ کرنے کی سمت میں کام کر رہے ہیں۔ مسٹر پردھان نے منگل کو یہاں کلاسیکی زبانوں کنڑ، تیلگو، ملیالم اور اوڑیا کے سنٹرز آف ایکسی لینس کی جانب سے تیار کردہ 41 ادبی تخلیقات کا اجرا کرنے کے بعد کہا کہ ہم ہندوستان کی ادبی وراثت کو مقبول بنانے اور محفوظ کرنے کی سمت میں کام کر رہے ہیں۔ ہندوستانی زبانیں اظہار کا وسیلہ ہیں اور حکومت ان زبانوں کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ بجٹ کی کوئی کمی نہیں ہے اور ایک ڈھانچہ تیار کیا جا رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں ہندوستانی زبان پر مبنی تعلیم کا تصور پیش کیا گیا ہے۔ ہندوستان میں تعلیم ایک بہت قدیم روایت ہے۔ یہ ادب کسی ایک لفظ تک محدود نہیں تھا۔ ہندوستانی زبان انسان کے لیے سب سے پہلی سائنسی کامیابی ہے۔ تمام ہندوستانی کثیر لسانی ہیں۔ انگریزوں نے "تقسیم کرو اور راج کرو" کی میکالے اسکیم کے تحت ہندوستان میں زبان کو رکاوٹ بنایا لیکن ہماری تہذیب بتاتی ہے کہ زبان جوڑنے والی رہی ہے، زبان کبھی تقسیم کرنے والی نہیں رہی۔ ہندوستان میں چار کوس پر پانی کا ذائقہ بدل جاتا ہے اور ایک کوس پر زبان کا انداز بدل جاتا ہے۔ ہر زبان کی اپنی نرمی اور مٹھاس ہے۔ ایک ہی لفظ کے کئی معنی نکلتے ہیں اور تلفظ سے معنی بدل جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ترجیح میں زبان ہے۔ تمام زبانوں کو عام لوگوں تک پہنچانے کا کام کیا جا رہا ہے۔ سنسکرت میں بہت کام ہو رہا ہے، اسے مزید آگے لے جانا ہے۔ ہماری زبانیں اتحاد کی طاقت ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا ہے کہ تمام ہندوستانی زبانیں قومی زبانیں ہیں۔ ہندوستانی زبانوں کو ختم کرنے کی کوششوں کے باوجود وہ وقت کی کسوٹی پر پوری اتری ہیں۔ ہندوستان جمہوریت کی ماں ہے اور بہت زیادہ لسانی تنوع والا ملک بھی ہے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہونی چاہیے کہ ہم اپنی تاریخی، ثقافتی اور ادبی دولت کو بچائیں تاکہ آنے والی نسلوں کو اس کے بارے میں علم ہو۔"

سونیا گاندھی کی صحت مستحکم، علاج ٹھیک چل رہا ہے: ڈاکٹر

نئی دہلی، 6 جنوری (یو این آئی)

یہاں گنگا رام اسپتال میں کانگریس پارلیمانی پارٹی کی رہنما سونیا گاندھی کا علاج کرنے والی ڈاکٹروں کی ٹیم کا کہنا ہے کہ علاج ٹھیک چل رہا ہے اور ان کی صحت مستحکم ہے۔ محترمہ گاندھی کو پیر کی رات سانس لینے میں دشواری کی وجہ سے اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ انہیں گزشتہ دو دنوں سے کھانسی ہو رہی تھی اور ہلکی ہلکی دوا لے رہی تھیں۔ تاہم، کل شام ان کی حالت مزید بگڑ گئی اور انہیں ہسپتال لایا گیا، جہاں طبی ٹیسٹوں سے معلوم ہوا کہ اسے سردی کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ موسم اور آلودگی کے اثرات سے ان کا دمہ بڑھ گیا تھا۔ وہ اب صحت یاب ہو رہی ہیں لیکن احتیاطی تدابیر کے طور پر انہیں داخل کرایا گیا ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق ان کا علاج جاری ہے اور صحت یاب ہو رہی ہیں، لیکن فی الحال وہ زیر نگرانی ہیں۔ کانگریس لیڈر کا علاج کرنے والے ڈاکٹروں کے مطابق ان کی صحت فی الحال مستحکم ہے اور وہ علاج کے لیے اچھا ریسپونس دے رہی ہیں۔ جب ان سے ہسپتال سے ڈسچارج ہونے کے بارے میں پوچھا گیا تو ڈاکٹروں نے بتایا کہ انہیں شدید سردی ہے، اس لیے بہتر ہوگا کہ انہیں ایک یا دو دن طبی نگرانی میں رکھا جائے۔ محترمہ گاندھی کو بدھ یا جمعرات کو ڈسچارج ہونے کی امید ہے۔ محترمہ گاندھی کو اس سے پہلے جون میں اسی اسپتال میں بھرتی کرایا گیا تھا۔ اس وقت انہیں پیٹ سے متعلق معاملوں میں تکلیف تھی۔ یو این آئی۔ ظا

وندے ماترم کی سب سے بڑی انسانی زنجیر بنا کر عالمی ریکارڈ بنانے کی کوشش

نئی دہلی، 6 جنوری (یو این آئی)

ایس آر ایم انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (ایس آر ایم آئی ایس ٹی) نے وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کے مطابق حب الوطنی کے گیت وندے ماترم کی 150ویں سالگرہ کی مناسبت سے سب سے بڑی انسانی زنجیر بنا کر ایک نیا عالمی ریکارڈ قائم کرنے کی کوشش کی ہے۔ تقریباً 3 ہزار طلبہ نے کٹن کل تھور میں واقع ایس آر ایم آئی ایس ٹی کیمپس میں اس انسانی زنجیر میں حصہ لیا، جس کا مرکزی خیال ایک قوم، ایک آواز، گیت میں تاریخ، روپ میں اتحاد تھا۔ اس پروگرام میں طلبہ، فیکلٹی ممبران اور غیر تدریسی عملے سمیت 3 ہزار افراد نے شرکت کی، جنہوں نے مل کر وندے ماترم کی شکل میں سب سے بڑی انسانی زنجیر بنائی۔ اس میں شریک افراد نے ہندوستانی پرچم کے رنگوں کے لباس زیب تن کر رکھے تھے، جو اتحاد، حب الوطنی اور قومی فخر کی علامت تھی۔ اس ریکارڈ کو ورلڈ ریکارڈ یونین کی جانب سے باضابطہ طور پر تسلیم کرنے کی تجویز ہے اور اس سلسلے میں ضروری اقدامات پہلے ہی کیے جا چکے ہیں۔ اس موقع پر ورلڈ ریکارڈ یونین کے حکام بھی موجود تھے۔ اس اقدام کا مقصد نوجوانوں میں حب الوطنی، اتحاد اور قومی شعور پیدا کرنا ہے اور ساتھ ہی ہندوستان کے قومی گیتوں میں سے ایک کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے۔

سی اے آئی ٹی مئی میں انڈین ٹریڈ فیسٹیول کا انعقاد کرے گا: کھنڈیلوال

نئی دہلی، 6 جنوری (یو این آئی)

کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز (سی اے آئی ٹی) وزیر اعظم نریندر مودی کے سودیشی کے وژن کو آگے بڑھانے اور ہندوستانی تجارت اور گھریلو سامان کو بین الاقوامی منڈی فراہم کرنے کے لیے قومی دارالحکومت کے بھارت منڈپم میں مئی میں انڈین ٹریڈ فیسٹیول (بی وی ایم) کا انعقاد کرے گا۔ سی اے آئی ٹی حکام نے منگل کو یہاں اس میلے کے حوالے سے ایک پریس کانفرنس کی، جو یکم مئی سے منعقد ہوگا۔ تقریب کے دوران کیٹ کے جنرل سکریٹری اور چاندنی چوک کے رکن پارلیمنٹ پروین کھنڈیلوال نے کہا کہ یہ میلہ مسٹر مودی کے خود کفیل ہندوستان کے مطالبے کے مطابق منعقد کیا جائے گا۔ اس کا مقصد ملک کی گھریلو تجارت کو مضبوط اور تحفظ فراہم کرنا اور بین الاقوامی مارکیٹ میں ہندوستان کی تجارتی موجودگی کو قائم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ بین الاقوامی صورتحال نے درآمدی محصولات اور عالمی تنازعات کی وجہ سے دنیا بھر میں بڑی تبدیلیاں لائی ہیں۔ کیٹ اسے ہندوستان کی اجتماعی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے کے ایک اہم موقع کے طور پر دیکھتی ہے۔ اسی سلسلے میں سی اے آئی ٹی پورے ملک میں ہندوستانی تجارتی تحریک کا آغاز کر رہا ہے اور اپنی پہلی اور بڑی پہل کے طور پر سی اے آئی ٹی یکم مئی سے 4 مئی تک بی وی ایم 2026 کا اہتمام قومی دارالحکومت کے پرگتی میدان، بھارت منڈپم میں کرے گا، جو ملک میں اب تک کی سب سے بڑی قومی تجارتی نمائش ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تہوار ہندوستانی مشترکہ بازار کا جشن ہوگا اور "ایک قوم، ایک بازار" کے جذبے کے تحت ہندوستانی تجارت، مینوفیکچرنگ، خدمات اور صنعت کاری کی اجتماعی طاقت، تنوع اور اتحاد کو ظاہر کرے گا اور ہندوستان کی قدیم ثقافت اور تہذیب سے تجارت کے روابط کو موثر طریقے سے ظاہر کرے گا۔

بھارت میں 10 لاکھ نوجوانوں کے لیے AI اسکلنگ مہم کا آغاز

مہم کو ایک سال میں مکمل کیا جائے گا۔ اشونی ویشنو

نئی دہلی، 6 جنوری (ایم این این)

مرکزی وزیر برائے الیکٹرانکس اور آئی ٹی، اشونی ویشنو نے کہا کہ ایک میگا ہنر مندی پروگرام جس کا مقصد ملک بھر میں 10 لاکھ افراد کو مصنوعی ذہانت کا علم فراہم کرنا ہے، منگل کو راجستھان سے علاقائی AI سربراہی اجلاس کے دوران شروع کیا گیا جو اگلے ماہ ہندوستان میں منعقد ہونے والے AI سربراہی اجلاس کے سلسلے میں منعقد کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد نوجوانوں کو AI کی مہارتوں سے آراستہ کرنا ہے تاکہ وہ اپنی زندگیوں میں، خاص طور پر چھوٹے کاروباروں میں، پیداواری صلاحیت کو بڑھانے اور فوائد حاصل کرنے کے لیے AI کو لاگو کرنا سیکھ سکیں۔ اس مقصد کے ساتھ، 10 لاکھ نوجوانوں کو AI مہارت فراہم کرنے کے لیے ایک ہنر مندی کا پروگرام شروع کیا گیا ہے۔" وزیر نے کہا کہ اگلے سال کے اندر 10 لاکھ نوجوانوں کو ہنر مند بنانے کا ہدف حاصل کیا جائے گا۔ "تیز رفتار 5G رول آؤٹ کی طرح، سیمی کنڈکٹر ٹیلنٹ ڈویلپمنٹ، AI مہارت کا کام بھی تیز ہوگا۔" اے آئی امپیکٹ سمٹ، جو پہلے برطانیہ، جنوبی کوریا اور فرانس میں منعقد ہوئی تھی، اب ہندوستان میں منعقد ہونے والی ہے۔ تیاریوں کے ایک حصے کے طور پر، ہندوستان کی G20 صدارت کی طرح، علاقائی AI سربراہی اجلاس پورے ملک میں منعقد کیے جا رہے ہیں۔ وزیر وشنو نے کہا کہ ہندوستان AI اور ڈیٹا سینٹرز میں تقریباً 70 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری دیکھ رہا ہے، جو کہ ایک اہم عہد ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ اے آئی اسٹیک کی تمام پرتیں نمایاں سرمایہ کاری حاصل کر رہی ہیں۔ راجستھان کے علاقائی AI سربراہی اجلاس سے عملی طور پر خطاب کرتے ہوئے، وزیر وشنو نے آج کے اوائل میں کہا کہ مصنوعی ذہانت روزمرہ کی زندگی کا ایک لازم و ملزوم حصہ بن چکی ہے، جیسا کہ کمپیوٹر، سیمی کنڈکٹرز، انٹرنیٹ اور موبائل فونز کے ذریعے چلنے والے پہلے تکنیکی انقلابات کی طرح۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ AI اسی طرح کے پیمانے کی تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے، اس کے مستقبل کے کردار کا بجلی سے موازنہ کرتا ہے، جس نے ایک بار ہر گھر اور فرد تک پہنچ کر معاشروں کو نئی شکل دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ AI یکساں طور پر عالمگیر بننے کے لیے تیار ہے، جو ہر فرد، گھر اور عمارت تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کے ممکنہ فوائد پر زور دیتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ اس تکنیکی تبدیلی کو اپنایا جانا چاہیے اور اسے روزمرہ کی زندگی میں شامل کیا جانا چاہیے۔

ایرانی وزیر خارجہ آئندہ ہفتے نئی دہلی کا دورہ کریں گے

نئی دہلی، 6 جنوری (ایم این این)

ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی مغربی ایشیا میں تیزی سے ابھرتی ہوئی صورتحال کے پس منظر میں سینئر ہندوستانی رہنماؤں سے مشاورت کے لیے اگلے ہفتے نئی دہلی کا دورہ کریں گے۔ اس معاملے سے واقف لوگوں نے آج یہ اطلاع دی۔ دونوں اطراف کے لوگوں نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اس دورے کی تیاریوں کو ابھی حتمی شکل دی جا رہی ہے، حالانکہ عراقچی کے 15-16 جنوری کے دوران نئی دہلی میں ہونے کا امکان ہے۔ یہ عراقچی کا ملک کا دوسرا دورہ ہوگا۔ انہوں نے آخری بار مئی 2025 میں نئی دہلی کا سفر کیا تھا، جب کہ بھارت پاکستان کے ساتھ چار روزہ تنازع میں مصروف تھا۔ لوگوں نے کہا کہ چابہار بندرگاہ کی ترقی کے لیے تعاون کو آگے بڑھانا، علاقائی روابط، تجارت کو فروغ دینا اور غزہ میں امن عمل جیسی علاقائی پیشرفت ان امور میں شامل ہیں جن کی توقع اس دورے کے ایجنڈے میں ہوگی۔ ٹرمپ انتظامیہ نے اکتوبر 2024 میں ایران کی چابہار بندرگاہ پر لاگو ہونے والی امریکی پابندیوں کے لیے چھ ماہ کی چھوٹ دی تھی اور یہ دورہ دونوں فریقوں کے لیے خلیج عمان میں اسٹریٹجک سہولت کی ترقی کو جاری رکھنے کے طریقے تلاش کرنے کا ایک موقع ہوگا۔ اس سے قبل، ٹرمپ انتظامیہ نے 2018 میں دی گئی پابندیوں کی چھوٹ کو منسوخ کر دیا تھا جس نے بھارت کو اسٹریٹجک بندرگاہ پر موجودگی قائم کرنے کی اجازت دی تھی۔ لوگوں نے بتایا کہ دوطرفہ تجارت کے علاوہ، چابہار پاکستان کی طرف سے ٹرانزٹ روٹس کی بندش کے بعد افغانستان سے بھارت کو سامان کی ترسیل کے لیے ایک اہم سہولت کے طور پر ابھرا ہے۔ یہ دورہ ایرانی فریق کے لیے اقتصادی مسائل پر تہران اور کئی شہروں میں ہونے والے مظاہروں پر اپنے ردعمل کی وضاحت کرنے کا ایک موقع بھی ہوگا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مظاہرے شروع ہونے کے بعد سیکورٹی فورسز سمیت تقریباً 14 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایرانی حکام پر امن مظاہرین کو مارنے کی صورت میں مداخلت کی حالیہ وارننگ کے ساتھ مظاہروں نے ایک اضافی جہت حاصل کر لی ہے۔

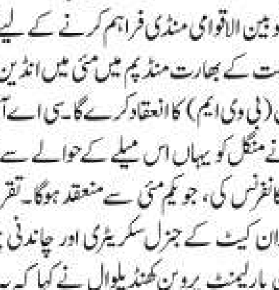

ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کی مثبت فوجی مصروفیت کو بڑھانے پر توجہ مرکوز

نئی دہلی، 6 جنوری (ایم این این)

ہندوستان کے چیف آف آرمی اسٹاف (سی او اے ایس) جنرل اوپیندر دویدی اور یو اے ای کی لینڈ فورسز کے کمانڈر میجر جنرل اسٹاف یوسف میوف سعید الحلامی نے پیر کے روز بات چیت کی، جس میں فوجی مصروفیت کو بڑھانے، تربیتی ہم آہنگی اور دونوں ملکوں کے دفاعی تعاون کو آگے بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ایکس پر شیئر کیے گئے ایک بیان میں، پبلک انفارمیشن کے ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل نے کہا، "جنرل اوپیندر دویدی، نے اپنے جاری یو اے ای کے دورے کے ایک حصے کے طور پر، میجر جنرل اسٹاف یوسف میوف سعید الحلامی، کمانڈر، لینڈ فورسز کے ساتھ بات چیت کی۔ بات چیت میں مثبت عسکری مشغولیت کو بڑھانے، تربیتی اور مثبت فوجی تعاون بڑھانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس میں مزید کہا گیا کہ آرمی چیف نے لینڈ فورسز میوزیم کا بھی دورہ کیا، اور متحدہ عرب امارات کی لینڈ فورسز کی بھرپور تاریخ، روایات اور فوجی ورثے کے بارے میں بصیرت حاصل کی۔ اس سے پہلے دن میں، جنرل دویدی نے متحدہ عرب امارات میں ہندوستان کے سفیر دیپک متل کے ساتھ بات چیت کی، جس میں ہندوستان متحدہ عرب امارات دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جنرل اوپیندر دویدی متحدہ عرب امارات کے اپنے جاری دورے کے دوران، متحدہ عرب امارات میں ہندوستان کے سفیر، ڈاکٹر دیپک متل، ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل آف پبلک انفارمیشن کے ساتھ بات چیت کی۔ اس نے مزید کہا، "بات چیت میں دوطرفہ تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی، جس میں فوجی سفارت کاری، دفاعی مشغولیت اور ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان اسٹریٹجک تعلقات کو گہرا کرنے پر زور دیا گیا۔ جنرل دویدی دوست بیرونی ممالک کے ساتھ دفاعی تعاون اور ملٹری ٹو ملٹری تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان کی مسلسل مصروفیت کے ایک حصے کے طور پر متحدہ عرب امارات کے سرکاری دورے پر ہیں۔

ہندوستان-روس سمندری تعاون میں توسیع

نئی دہلی، 6 جنوری (ایم این این)

ہندوستان اور روس اپنے بحری تعاون کو نمایاں طور پر بڑھا رہے ہیں، جس میں جہاز سازی، آرکٹک کے قابل بحری سرگرمیوں، اور بحر ہند اور روس کے مشرق بعید کو ملانے والے نئے تجارتی راستوں کی ترقی پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے، جو کنیکٹیویٹی کے ایک نئے دور کی نشاندہی کر رہے ہیں۔ یہ مضبوط شراکت داری روسی صدر ولادیمیر پوتن کے دورہ بھارت کا ایک اہم نتیجہ تھا، جہاں رہنماؤں نے 2030 تک دوطرفہ تجارت کو 100 بلین ڈالر تک بڑھانے کا ایک پرجوش ہدف مقرر کیا، جس میں ترقی کے لیے اہم شعبوں کے طور پر جہاز رانی اور لاجسٹکس کی شناخت کی گئی۔ مرکزی وزیر سربانند سونووال نے اس تعاون کی تزویراتی اہمیت پر روشنی ڈالی، خاص طور پر جہاز سازی کی صلاحیتوں کو آگے بڑھانے اور بین الاقوامی شمالی-جنوبی ٹرانسپورٹ کوریڈور (INSTC) اور چنئی-ولادیووستوک روٹ جیسے اہم تجارتی راہداریوں کے قیام میں۔ اس اقدام کو باہمی طور پر فائدہ مند "جیت" کے منظر نامے کے طور پر دیکھا جاتا ہے، جو ہندوستان کی "میک ان انڈیا" مہم کی حمایت کرتا ہے، روزگار کے مواقع پیدا کرتا ہے، اور تجارتی بہاؤ اور اقتصادی خوشحالی کو بہتر بنانے کے لیے ہر ملک کی طاقتوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مشترکہ سمندری مستقبل کو فروغ دیتا ہے۔

بھارت کی پہلی ہائیڈروجن ٹرین ہریانہ میں آغاز کیلئے تیار

نئی دہلی، 6 جنوری (ایم این این)

ہریانہ ہندوستان کی پہلی ہائیڈروجن سے چلنے والی ٹرین کے آغاز کا مشاہدہ کرنے والا ہے۔ ہریانہ حکومت کے ایک بیان میں منگل کو کہا گیا کہ شمالی ریلوے کا پرجوش منصوبہ، جو جند اور سونی پت کے درمیان کام کرے گا، تیاری کے آخری مراحل میں ہے۔ جنڈ میں قائم ہائیڈروجن پلانٹ کے لیے ایک مستحکم اور بلا تعطل kV11 بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے، جو ٹرین کو اس کے آخری کمیشننگ اور باقاعدہ آپریشن کے دوران ایندھن فراہم کرے گا۔ اس نے کہا کہ اس منصوبے کے لیے قائم کیے گئے ہائیڈروجن پلانٹ میں 000,3 کلوگرام ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے اور اب یہ اپنے آخری کام کے مرحلے میں ہے۔ ہریانہ کے چیف سکریٹری انوراگ رستوگی نے پراجیکٹ کا جائزہ لینے کے لیے دکشن ہریانہ بجلی وترن نگم کے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی، اور ہدایت دی کہ بجلی کی فراہمی کے نظام کا باقاعدہ جائزہ لیا جائے تاکہ اس بلند حوصلہ جاتی پراجیکٹ کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو روکا جا سکے۔ انہوں نے متبادل انتظامات اور تیز رفتار ردعمل کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے پر بھی زور دیا۔ پچھلے مہینے، ریلوے کے وزیر اشونی وشنو نے لوک سبھا میں ایک تحریری بیان میں کہا تھا کہ ہندوستانی ریلوے نے اپنی پہلی ہائیڈروجن ٹرین کو پائلٹ بنیادوں پر چلانے کے لیے ایک جدید ترین پروجیکٹ شروع کیا ہے۔ ویشنو نے کہا تھا کہ منصوبہ بند آپریشن ہائیڈروجن سے چلنے والی ٹرین ٹکنالوجی کے استعمال کو ظاہر کرنے کے لئے ریسرچ، ڈیزائن اینڈ اسٹینڈرڈز آرگنائزیشن کے ذریعہ تیار کردہ وضاحتوں کے مطابق ہے

از نیابت خانصاحب تحصیل خانصاحب باجلاس نائب تحصیلدار خانصاحب

مضمون۔ از جانب۔ منصور احمد شیخ ولد غلام محمد شیخ ساکنہ گلشی پورہ تحصیل خان صاحب۔ برائے اجرائی RBA بیک وارڈ ایریا سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 294

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ سائلان نے ایک درخواست نسبت اجرائی بیک سرٹیفکیٹ RBA پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے والد کو جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع گلشی پورہ میں موجود ہیں سائل بدستور موضع گلشی پورہ میں سکونت پذیر ہے اور تا حال کسی بھی وجہ بذا سے ترک سکونت نہ کی ہے۔ کنبے کی زرعی وغیر زرعی آمدنی سالانہ 156000 روپے تک ہے اور کنبہ 07 افراد پر مشتمل ہے اور تفصیل کنبہ بذیل درج ہے

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	آمدنی
غلام محمد شیخ	62	زمینداری	36000
راجہ بیگم	58	گھریلو کام	
اعجاز احمد شیخ	28	ڈرائیور	60000
سلمیٰ شفیع	26	گھریلو کام	
ارشاد احمد شیخ	24	مزدوری	60000
منصور احمد شیخ	23	زیر تعلیم	
روبی حامیہ	25	گھریلو کام	

اس ضمن میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض دفتر ہذا میں سات یوم کے اندر پیش کرے۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

UM

از نیابت سرکل نند پورہ تحصیل نارتھ سرینگر

مضمون: درخواست از جانب نذیر احمد حاجی ولد محمد رمضان حاجی ساکنہ حاجی محلہ سعیدہ کدل سرینگر بغرض عطائی NOC بابت حصول پیدائش سرٹیفکیٹ بحق پسر سائل عباس حاجی

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے جس میں سائل اظہار کرتا ہے کہ اس کے پسر سائل عباس حاجی کا تاریخ پیدائش 2010-04-27 ہے اور تا حال کوئی پیدائشی سرٹیفکیٹ حاصل نہیں کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جو کہ مفصل ہے۔ کاغذات دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے اور کاغذات پر مزید کاروائی کرنے سے متعلق ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر NOC ہذا اجرا کرنے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہے تو وہ اپنے اعتراضات لیکر دفتر ہذا میں اصالتاً یا وکالتاً ایک ہفتہ اندر دفتری اوقات کے دوران پیش کریں۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

این ایچ اے آئی نے قومی شاہراہوں پر موبائل نیٹ ورک کنکٹی وٹی کو بہتر بنانے کے لیے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا

سرینگر،06 جنوری 2026 / قومی شاہراہوں کے کئی حصوں میں موبائل نیٹ ورک کنکٹیوٹی کے اہم مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے، این ایچ اے آئی نے محکمہ ٹیلی مواصلات (ڈی او ٹی) اور ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا (ٹی آر اے آئی) سے اقدامات کی درخواست کی ہے، تاکہ ٹیلی کام خدمات فراہم کرنے والوں (ٹی ایس پیز) کو قومی شاہراہوں کے کئی حصوں، خاص طور پر گرین فیلڈ اور دور دراز حصوں پر موبائل نیٹ ورک کنکٹیوٹی کی عدم دستیابی سے نمٹنے کے لیے مناسب ہدایات جاری کی جاسکیں۔ عوامی تحفظ کے مضمرات اور نیشنل ہائی وے نیٹ ورک کی کلیدی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، این ایچ اے آئی نے ملک بھر میں نیشنل ہائی وے کوریڈورز پر موبائل نیٹ ورک کنیکٹوٹی کو بہتر بنانے کے لیے ایک تیز رفتار اور مربوط نقطہ نظر کا مطالبہ کیا ہے۔

این ایچ اے آئی کے ذریعہ کئے گئے ایک جامع جائزے کے حصے کے طور پر، نیشنل ہائی وے نیٹ ورک میں تقریباً1,750 کلومیٹر کا احاطہ کرنے والے 424 مقامات کی شناخت موبائل نیٹ ورک کنیکٹوٹی کی عدم دستیابی کی وجہ سے شدید متاثر ہونے کے طور پر کی گئی ہے۔ ان مقامات کے بارے میں تفصیلی معلومات مرتب کی گئی ہیں اور ضروری کارروائی کے لیے محکمہ ٹیلی مواصلات اور ٹرائی کے ساتھ باضابطہ طور پر شیئر کی گئی ہیں۔

چونکہ نیشنل ہائی وے کوریڈور دور دراز اور دیہی علاقوں سے گزرتے ہیں، ان حصوں پر قابل اعتماد موبائل نیٹ ورک کوریج کی عدم موجودگی نیشنل ہائی وے آپریشنز، ایمرجنسی رسپانس میکانزم اور ٹیکنالوجی سے چلنے والی عوامی خدمات کی فراہمی پر منفی اثر ڈالتی ہے۔

اس کے علاوہ، این ایچ اے آئی نے ٹرائی سے درخواست کی ہے کہ وہ ٹیلی کام آپریٹرز کو جغرافیائی نقشے ،بشمول آوارہ مویشیوں کی نقل و حرکت اور دیگر شناخت شدہ خطرات سے متاثرہ حصے پر مبنی حادثاتی مقامات پر فعال ایس ایم ایس یا فلیش ایس ایم ایس الرٹس کی تشہیر کے لیے ضروری ہدایات جاری کرے۔ ان انتباہات کا مقصد ایسے مقامات پر پہنچنے سے پہلے سڑک استعمال کرنے والوں تک پہنچنا ہے، جس سے بروقت احتیاط اور ڈرائیونگ کے محفوظ رویے کو قابل بنایا جا سکے۔ آوارہ مویشیوں سے اکثر متاثر ہونے والے حادثاتی علاقوں کی ایک فہرست بھی ٹرائی کے ساتھ شیئر کی گئی ہے۔

موبائل نیٹ ورک کنیکٹوٹی کے فرق کو دور کرنے اور قومی شاہراہوں کے ساتھ حفاظت کو بڑھانے کے لیے اقدامات کی درخواست کرتے ہوئے، این ایچ اے آئی تمام متعلقہ فریقوں کے ساتھ قریبی ہم آہنگی سے کام کرنے کے اپنے عزم کی تصدیق کرتا ہے، تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ قومی شاہراہ نیٹ ورک نہ صرف بنیادی طور پر اچھی طرح سے مربوط ہے، بلکہ ڈیجیٹل طور پر بھی فعال ہے۔ یہ کوششیں ملک بھر کے شہریوں کے لیے محفوظ، موثر اور صارف کی سہولت پر مرکوز قومی شاہراہوں کے بنیادی ڈھانچے کی فراہمی کے این ایچ اے آئی کے وسیع تر مقصد کے مطابق ہیں۔

لیبر یونین کے وفد نے ڈاکٹر جتیندر سنگھ سے ملاقات کی، مودی حکومت کے ملازم دوستانہ طرز عمل کی ستائش کی

سرینگر، 06 جنوری 2026 / بھارتیہ مزدور سنگھ (بی ایم ایس) سے وابستہ معروف ٹیلی کام اور پوسٹل پنشنرز تنظیموں کے عہدیداروں نے سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) سے ملاقات کی۔ ارضیات سائنسز اور وزیر مملکت برائے پی ایم او، محکمہ جوہری توانائی، محکمہ خلائی، عملہ، عوامی شکایات اور پنشن، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ڈی او پی ٹی ہیڈکوارٹر، کارتاویہ بھون میں، اور خدمات، ملازمت اور پنشن سے متعلق متعدد مسائل پر تبادلہ خیال کیا، اور اس کے لیے تعریف کا اظہار کرتے ہوئے، جسے انہوں نے حکومت کے ملازم دوستانہ رویہ قرار دیا۔ وفد کے اراکین نے بتایا کہ وہ حکومت کی پالیسیوں کی بہت زیادہ تعریف کرتے ہیں، جو کہ ملازمین کے حامی ہیں" اور اس موقع کا استعمال کرتے ہوئے پنشنرز کو متاثر کرنے والے مختلف معاملات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

ضروری معیارات کو برقرار رکھنا، سرپرائز انسپکشن کی اجازت دینا، درست معلومات فراہم کرنا، اور تجدید سے پہلے خامیوں کو دور کرنا۔MARB نے غلط بیانی، عدم تعمیل، یا ریگولیٹری اصولوں کو پورا کرنے میں ناکامی کی صورت میں اجازت واپس لینے یا منسوخ کرنے کا حق بھی محفوظ رکھا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ یہ حکم 2025-26 کے تعلیمی سال کے لیے پہلے سے داخل شدہ طلبہ کے مفادات کا واضح طور پر تحفظ کرتا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ AY2025-26 کے لیے کونسلنگ کے دوران داخل ہونے والے تمام طلبا کو UT حکومت کی مجاز اتھارٹی کے ذریعہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کے اندر دیگر طبی اداروں میں اضافی نشستوں کے طور پر جگہ دی جائے گی۔ اس کا مطلب ہے کہ کوئی داخلہ لینے والا طالب علم واپسی کے فیصلے کی وجہ سے ایم بی بی ایس کی سیٹ سے محروم نہیں ہوگا۔ اس کے بجائے، انہیں جموں وکشمیر کے دوسرے تسلیم شدہ میڈیکل کالجوں میں باقاعدہ منظور شدہ انٹیک سے زیادہ ایڈجسٹ کیا جائے گا۔ اس نقل مکانی کا نفاذ UT کے نامزد کردہ صحت اور مشاورتی حکام کے پاس رہے گا، جنہیں آرڈر کی کاپیوں کے ذریعے باضابطہ طور پر مطلع کر دیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 2

ایچ پی سی ایل کی بقایا اپ گریڈیشن سہولت کے کامیاب کمیشننگ کے ساتھ توانائی کی حفاظت کے حصول کی طرف ہندوستان کا سفر ایک اہم سنگ میل تک پہنچ گیا ہے۔

بقیہ نمبر 3

مجموعی فریم ورک کی تعریف کی اور کہا کہ یہ آبادی کے مختلف طبقات کو ہنر مند بنانے کیلئے تمام ضروری اجزاء کو شامل کرتا ہے جو اسے جامع اور دور اندیش بناتا ہے۔ تاہم انہوں نے زور دیا کہ روڈ میپ کو زیادہ عملی، نتائج پر مبنی اور جس میں تمام شریک اداروں کی واضح طور پر بیان کردہ ذمہ داریاں اور کردار ہوں، بشمول قومی سطح کے اداروں جیسے آئی آئی ٹیز، آئی آئی ایم ایز، ایمس، این آئی ٹیز، یونیورسٹیز، ایس کے آئی ایم ایس اور دیگر پیشہ وارانہ اداروں کے قابل عمل بنایا جائے۔ روزگار کی صلاحیت پر زور دیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے صنعت اور تعلیم کے درمیان روابط کو مضبوط کرنے کا مطالبہ کیا تاکہ ہنر مندی کے پروگراموں کی زیادہ اطلاقیت اور ملازمت کی سمت کو یقینی بنایا جائے اور انہیں مارکیٹ کے مطابق اور مستقبل کیلئے تیار کیا جائے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ روڈ میپ کو مختلف اسٹیک ہولڈرز بشمول یونیورسٹیوں، تعلیمی اداروں اور متعلقہ سرکاری محکموں میں تبصروں اور تجاویز کیلئے گردش کیا جائے تاکہ حتمی دستاویز نتائج کے لحاظ سے زیادہ موثر اور اثر انگیز بن سکے۔ روڈ میپ پیش کرتے ہوئے سیکرٹری سکل ڈیولپمنٹ کمار راجیو رنجن نے بتایا کہ یہ منصوبہ اگلے پانچ برسوں میں نافذ کیا جائے گا جس کا مقصد جموں وکشمیر بھر میں تقریباً14 لاکھ افراد کو صنعت کے مطابق ہنر مندی کے ذریعے بااختیار بنانا ہے تاکہ جامع ترقی، بہتر روزگار کی صلاحیت اور طویل مدتی معاشی استحکام کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ نمبر 4

کو یقینی بنایا۔ اس دوران منگل کی شام کو ننگ پورہ بائی پر موجود تھرمال کول بنانے والی ایک فیکٹری میں آگ ظاہر ہوئی ہے جہاں بڑے پیمانے پر آگ کے شولے اٹھ رہے تھے۔

بقیہ نمبر 5

پر عمل درآمد کا منصوبہ بنایا تھا لیکن گزشتہ ہفتے تعطیلات کے باعث ملاقاتیں نہیں ہوسکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب آنے والے دنوں میں بات چیت متوقع ہے۔ کچھ آپریٹرز کی جانب سے متضاد بیانات اور زمین پر کرایوں میں اضافے کے ساتھ، مسافروں کو اصل نرخوں کے بارے میں یقین نہیں ہے، جبکہ ٹرانسپورٹرز سرکاری ہدایت کا انتظار کر رہے ہیں۔ ٹرانسپورٹ کے ایک سینئر اہلکار نے مایوسی کا خلاصہ کیا کہ جب تک کوئی واضح حکم جاری نہیں ہوتا، صارفین اور آپریٹرز دونوں کو اندھیرے میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔

بقیہ نمبر 6

اس لئے پرانے طے شدہ کرایوں میں اضافہ کیا جائے۔ انہوں نے اس حوالے پر پوزل موصول ہوئے ہیں اس حوالے سے جموں اور کشمیر میں باضابطہ طوران تجاویز کا جائزہ لیا گیا ہے اور ہم نے اپنا رپوٹ ٹرانسپوٹ کمشنر کے دفتر میں جمع کیا ہے۔ انہوں نے بتایا اب گورنمنٹ تک ہے کہ وہ کمیٹی کے رپورٹ کے مطابق کرایہ میں اضافہ کریں گے یا نہیں۔ ریجنل ٹرانسپوٹ آفسر کشمیر نے بتایا جیسے ہی گورنمنٹ کرایہ بڑھانے میں منظوری دے گا تب تک تمام ٹرانسپوٹر انتظار کریں گے کسی جلد بازی کا کام نہیں کریں۔ انہوں نے مسافروں کو مشورہ دیا کہ وہ فلحال اضافی کرایہ ادانہ کریں اور کسی بھی پر شکایت کے لئے وہ ان کے نمبر پر روابط قائم کر کے شکایت ورج کر سکتے ہیں۔ خیال رہے یکم جنوری 2026 کے بعد سے ٹرانسپوٹروں نے کرایوں میں اضافہ کیا ہے جہاں پرانے کرایوں میں 18 فیصد اضافے کے ساتھ کرایہ وصول کرنا شروع کیا گیا ہے جس کے بعد سے سرکاری منظوری نہ ملنے کے بعد جگہ جگہ پر ڈرائیوروں اور مسافروں کے درمیان تلخ کلامیوں کے رپورٹ بھی موصول ہوئے ہیں۔

بقیہ نمبر 7

چوٹی کے مہینوں میں دھند ایک اہم چیلنج بنی ہوئی ہے۔ اس ایڈوائزری کا مقصد مسافروں کی مشکلات کو کم کرنا ہے کیونکہ گھنی دھند پورے خطے میں فضائی رابطے، خاص طور پر صبح کے اوقات میں متاثر کرتی رہتی ہے۔

بقیہ نمبر 8

جموں ٹورازم، جے کے ٹی ڈی سی، جموں وکشمیر کیبل کار کارپوریشن اور دیگر متعلقہ اداروں کے مفید روابط بھی شامل ہیں تاکہ تمام ضروری معلومات ایک ہی پلیٹ فارم پر دستیاب ہوں۔ اُنہوں نے کہا کہ مؤثر رسائی کے لئے جدید اور متحرک ڈیجیٹل موجودگی بہت ضروری ہے۔ اُنہوں نے کہا، ’’ٹورازم کشمیر کی نئی ویب سائٹ معلوماتی ہوگی اور سیاحوں اور شراکت داروں کے لئے ایک جامع، سنگل ونڈو پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گی۔‘‘ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ نے گلمرگ اور سونہ مرگ میں انٹر میڈیٹ سکیئنگ کورس کا افتتاح کیا جس میں بالترتیب 32 اور 25 تربیت یافتہ اَفراد پر مشتمل دو بیچ شامل ہیں۔ انہیں بتایا گیا کہ بنیادی سکیئنگ کورس کی مدت 14 دن ہے اور یہ 12 سے 18 برس کی عمر کے تربیت حاصل کرنے والوں کے لئے مخصوص ہے۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، رُکن قانون ساز اسمبلی زڈی بل تنویر صادق، چیف سیکرٹری اَتل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت آشیش چندر ورما، ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر سیّد قمر سجاد جو کہ منیجنگ ڈائریکٹر جے کے سی سی بھی ہیں، ڈائریکٹر ٹورازم جموں ڈاکٹر وکاس گپتا، منیجنگ ڈائریکٹر جموں و کشمیر ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن شریا سنگھل اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

بقیہ نمبر 9

کیساتھ پیر کو یہاں پہنچا تھا اور انہوں نے ہوٹل میں چیک ان کیا تھا اور کل رات سے وہیں ٹھہرا ہوئے تھے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس اسٹیشن ٹنگمرگ کی ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور معاملے کا نوٹس لیا۔ بعد ازاں لاش کو قانونی کارروائی کیلئے سب ڈسٹرکٹ اسپتال ٹنگمرگ منتقل کر دیا گیا۔ پولیس نے موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے جبکہ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

بقیہ نمبر 10

گل کرسٹ ولد سنیل گل ساکن کرسچن کالونی جموں اور دھروو شرما ولد وکاس شرما ساکن لوئر مست گڑھ پیر مٹھا جموں کے طور پر کی گئی ہے۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

بقیہ 1

واضح ٹائم لائنز طلب کیں اور رائٹ آف وے) آر او ڈبلیو (مسائل اور فاریسٹ کلیئرنسز کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایات دیں کہ وہ جنگلاتی کلیئرنسز کو مربوط انداز میں تیزی سے مکمل کریں اور زور دیا کہ طریقہ کار کی تاخیر کو ڈیڈ لائنز سے چوک جانے کا بہانہ نہیں بننے دیا جانا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے کئی پروجیکٹس میں ٹائم لائنز سے چوک جانے پر ناراضگی کا اظہار کیا اور عمل آوری ایجنسی کو ہدایت دی کہ وہ رکاوٹوں کی نشاندہی کریں اور انہیں فوری طور پر حل کریں۔ انہوں نے زور دیا کہ کام کی سست رفتار انفراسٹرکچر کی ترقی کے مقصد کو شکست دیتی ہے اور عوام کو غیر ضروری تکلیف کا باعث بنتی ہے۔ عوامی مفاد کو خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دیتے ہوئے مسٹر عمر عبداللہ نے ایجنسیوں خاص طور پر این ایچ اے آئی اور این ایچ آئی ڈی سی ایل کو ہدایت دی کہ جہاں ٹنل اور بڑے ہائی وے کے کام جاری ہیں وہاں موجودہ سڑکوں کی مناسب دیکھ بھال کو یقینی بنائیں انہوں نے عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ جہاں نئے پروجیکٹس یا کام شروع کرنے کی تجویز ہو وہاں جنگلاتی کلیئرنسز کا مسئلہ متعلقہ فاریسٹ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ باقاعدگی سے اٹھائیں اور یہ سختی سے فارسٹ کنزرویشن ایکٹ) ایف سی اے (کی شقوں کے مطابق ہو۔ وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ پروجیکٹ کے نفاذ کے آخری مراحل میں تاخیر سے بچنے کیلئے فاریسٹ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ ابتدائی اور مسلسل رابطہ ضروری ہے۔ اجلاس میں 2025-26 کے سال کیلئے کیپکس اخراجات کے تحت بڑی کامیابیوں اور سینٹرلی سپانسرڈ اسکیموں) سی ایس ایس (کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے فنڈز کے بہترین استعمال پر زور دیا اور محکموں سے کہا کہ وہ نتائج پر مبنی منصوبہ بندی اور نفاذ کو یقینی بنائیں۔ شہری مراکز میں بڑھتے ہوئے ٹریفک کی بھیڑ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے محکمہ کو سرینگر اور جموں کے جڑواں شہروں میں فلائی اوورز اور سڑک منصوبوں کیلئے اچھی طرح سوچ سمجھے اور تکنیکی طور پر مضبوط تفصیلی پروجیکٹ رپورٹس) ڈی پی آرز (تیار کرنے کی ہدایات دیں۔ پائیداری اور موسمیاتی لچک کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ تمام سڑک منصوبوں میں لازمی طور پر مناسب نکاسی آب کے نظام شامل کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے آخر میں دوبارہ زور دیا کہ انفراسٹرکچر کی ترقی حکومت کی کلیدی ترجیح ہے اور عمل آوری ایجنسیوں کو قریبی تعاون، اعلیٰ معیار کے معیارات برقرار رکھنے اور منصوبوں کو رابطے اور عوامی سہولت میں حقیقی اور نظر آنے والی بہتری میں تبدیل کرنے کی ہدایات دیں۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے گاندھی نگر میں پی ڈبلیو ڈی گیسٹ ہاوس کے از سر نو مرمت شدہ کانفرنس ہال اور متعلقہ سہولیات کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے انجینئرز میں تعریفی اسناد بھی تقسیم کئے۔

بقیہ 2

۔ اس کے علاوہ اس عمارت میں ایک جمنازیم، تفریحی ہال اور ایک میٹنگ ہال بھی ہوگا جس سے اس کی افادیت میں اضافہ ہوگا اور معززین اور افسران کے لئے آرام اور سہولت کو یقینی بنایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ معیاری بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نہایت اہم ہے جو عصری تقاضوں پر پورا اُترے اور انتظامی و عوامی ضروریات کو مو؟ ثر انداز میں پورا کرے۔

بقیہ 3

، ٹریڈ یونینز، HR پروفیشنلز اور کارکنان کے ساتھ آگاہی ورکشاپس، انٹرایکٹو سیشنز اور میٹنگز کا انعقاد کیا گیا تاکہ انہیں لیبر کوڈز کی اہم دفعات سے واقف کیا جاسکے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ خاص طور پر تعمیل کی ضروریات، مزدوروں کی فلاح و بہبود کے اقدامات اور شکایات کے ازالے کے نظام پر توجہ دی گئی۔ اسسٹنٹ لیبر کمشنرز نے مزید بتایا کہ غیر منظم کارکنان کے لیے مخصوص آگاہی مہمات کا انعقاد کیا گیا، جن میں فیلڈ وزٹس، کمیونٹی سطح پر رابطے اور مقامی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعاون شامل تھا۔ IEC مواد وسیع پیمانے پر تقسیم کیا گیا اور زمینی سطح پر اقدامات سے کارکنان میں اپنے حقوق، سوشل سیکیورٹی فوائد اور لیبر کوڈز کے تحت حفاظتی اقدامات کے بارے میں شعور پیدا ہوا۔ لیبر کمشنر نے محکمہ کو ہدایت دی کہ وہ جامع اور منظم ایکشن پلان تیار کرے، جس میں اسٹیک ہولڈرز کی بڑی سطح پر آگاہی کے لیے IEC سرگرمیوں اور صلاحیت سازی پروگراموں کو شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیک ہولڈرز کو ان کے حقوق، ذمہ داریوں اور لیبر کوڈز کے تحت متوقع فوائد سے مکمل طور پر آگاہ کرنا ضروری ہے تاکہ نفاذ ہموار اور مو؟ ثر ہو۔ انہوں نے غیر منظم کارکنان اور دیگر کمزور طبقات کے لیے مخصوص مہمات کے انعقاد کی ضرورت بھی اجاگر کی تاکہ تمام شعبوں میں شامل آگاہی اور شرکت ممکن ہو سکے۔ اسسٹنٹ اور ڈپٹی لیبر کمشنرز نے میدان میں حاصل شدہ تجربات کا اشتراک کیا اور اجلاس کے دوران دی گئی ہدایات پر مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ لیبر کمشنر نے محکمہ کی وابستگی کو دہراتے ہوئے کہا کہ آگاہی، صلاحیت سازی اور اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت کے ذریعے لیبر گورننس کو مضبوط بنایا جائے گا تاکہ جموں وکشمیر میں لیبر کوڈز کا کامیاب نفاذ ممکن ہو۔

بقیہ 4

وکشمیر کے دُور دراز قبائلی اکثریتی علاقوں میں مو؟ ثر پالیسیوں کی تشکیل اور ان پر عمل آوری کی نگرانی میں ماہرین، منتخب نمائندوں اور سماجی طور پر مو؟ ثر رہنمائی کے اہم کردار پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا، ’’یہ طریقہ؟ کار مشترکہ حکمرانی کو فروغ دیتا ہے جہاں پالیسی کا مقصد زمینی حقائق کے مطابق ہوتا ہے۔ جب کمیونٹی کی حکمت عملی اور انتظامی عمل ساتھ چلیں تو عوامی فلاح و بہبود کے نتائج بامعنی اور دیرپا بن جاتے ہیں۔‘‘ وزیر جاوید رانا نے ادیبوں، فن کاروں، شعرا؟ اور سول سوسائٹی کے رہنماو؟ ں پر زور دیا کہ وہ قبائلی اور دیگر پسماندہ کمیونٹیوں کے فلاح و بہبود کے اقدامات میں پیش پیش رہیں کیوں کہ ان کا ثقافتی اور سماجی اثر انہیں معاشرے کی رہنمائی اور متحرک کرنے کے لئے ایک منفرد مقام دیتا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ اِستفساری سیشن ایک سٹریٹجک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا جس سے حکومت قبائلی آبادیوں کی بدلتی ہوئی سماجی، ثقافتی اور اِقتصادی ضروریات کے جواب میں مو؟ ثر طور پر مشغول رہ سکے گی۔ وزیر موصوف نے ’’ذمہ دارانہ حکمرانی‘‘ کے ویژن پر زور دیتے ہوئے شرکا؟ کو یقین دلایا کہ ان کی فراہم کردہ معلومات مستقبل کی پالیسی فریم ورک میں براہِ راست مددگار ثابت ہوں گی۔ بات چیت کے دوران تعلیم ایک اہم توجہ کا مرکز بن کر سامنے آئی۔ وزیر جاوید رانا نے اس بات کا اعادہ کیا کہ قبائلی تعلیم حکومت کی اوّلین ترجیح ہے جس میں جدید ہوسٹلوں کے ذریعے معیاری رہائشی تعلیم، شیڈولڈ ٹرائب کے طلباء کے لئے بروقت وظیفے اور منظم تعلیمی بیداری پروگراموں پر خاص زور دیا گیا تاکہ کوئی بھی قبائلی بچہ پیچھے نہ رہ جائے۔ اُنہوں نے بتایا کہ گجر اور بکری وال ہوسٹلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا جا رہا ہے اور ایکلاویہ ماڈل رہائشی سکول) ای آر ایم ایس (کی عمل آوری کے ذریعے معیار تعلیم کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ وزیر موصوف نے روایت کے ساتھ ترقی کے توازن کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ قبائلی تاریخ، زبانوں، فن اور زبانی روایات کی منظم دستاویز سازی اور تحفظ کی ضرورت ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ ثقافتی تحفظ قبائلی شناخت اور خود اعتمادی کو مضبوط بنانے کے لئے مرکزی حیثیت رکھتا ہے اور قبائلی تحقیقی ادارے جیسے ادارے اس کوشش میں اہم کردار اَدا کریں گے۔ اُنہوں نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت جموں وکشمیر کی قبائلی آبادی کی جامع ترقی اور فلاح و بہبود کے لئے پوری طرح پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے مرکزی حکومت کی قبائلی فلاح و بہبود پر توجہ کو بھی اُجاگر کیا اور فلاحی اقدامات کے ہم آہنگ، مشن موڈ نفاذ کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر نے قبائلی فلاح کے لئے عملائی جانے والی اہم سکیموں کی تفصیل دی جن میں کیپکس بجٹ، قبائلی ذیلی سکیم کے لئے خصوصی مرکزی معاونت) ایس ایس ٹو ایس سی اے (، پردھان منتری آدی آدرش گرام یوجنا) پی ایم اے اے جی وائی (، دھرتی ابھا جنجاتیہ گرام اتکرش ابھیان) ڈی اے۔ جے جی یو اے (اور وزیر اعظم وَن دھن یوجنا) پی ایم وی ڈی وائی (شامل ہیں۔ اِستفساری سیشن میں رُکن قانون ساز اسمبلی کوکر ناگ ظفر کھٹانہ، ڈی ڈی سی چیئر پرسن اننت ناگ محمد یوسف کوہلی اور ڈی ڈی سی وائس چیئر پرسن اننت ناگ نذیر چودھری نے شرکت کی۔ سینئر افسران میں ڈائریکٹر قبائلی امور جموں وکشمیر ممتاز علی، ڈپٹی ڈائریکٹر قبائلی امور جموں اور نوڈل افسر قبائلی تحقیقی ادارہ ڈاکٹر عبدالخبیر اور ڈپٹی ڈائریکٹر قبائلی امور کشمیر سیّد مشتاق رضوی شامل تھے۔ کشمیر ڈویژن کی مختلف قبائلی کمیونٹیوں کے ممتاز شہریوں، مصنفین، فنکاروں اور شاعروں نے استفساری سیشن میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اپنے مطالبات اور تجاویز وزیر کو گوش گزار کئے۔ اہم مسائل میں قبائلی علاقوں میں سہولیات کی اپ گریڈیشن، زبانی تاریخوں کی دستاویز سازی، قبائلی زبانوں اور ثقافت کو فروغ دینا اور کمیونٹی فلاحی سرگرمیوں کے لئے جنگلات سے متعلق اجازت ناموں کو آسان کرنا شامل تھے۔ وزیر نے تمام مسائل کو بغور سُنا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ اُٹھائے گئے مسائل کا فوری اور وقتی ازالہ کو یقینی بنائیں۔ یہ سیشن اعتماد مضبوط کرنے، شمولیتی حکمرانی کو یقینی بنانے اور قبائلی کمیونٹیوں کو جموں وکشمیر کی ترقی کے سفر میں برابر کے شراکت دار کے طور پر بااختیار بنانے کے مشترکہ مقصد کی طرف ایک اہم قدم ہے۔

بقیہ 5

کے مقصد کو نقصان پہنچا۔ سیکرٹری محکمہ صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ نے کمیٹی کو آڈٹ پیراز کی صورتحال اور جے کے ایم ایس سی ایل کی کارکردگی کے بارے میں آگاہ کیا جبکہ منیجنگ ڈائریکٹر جے کے ایم ایس سی ایل اے ایچ گنائی نے بھی کمیٹی کو بریف کیا۔ قانون سازوں نے اپنی قیمتی تجاویز پیش کیں اور جموں وکشمیر میڈیکل سپلائی کارپوریشن لمیٹڈ کے کام کاج کے علاوہ عوامی مسائل کو اُجاگر کیا۔ کمیٹی محکمہ صحت وطبی تعلیم) جے کے ایم ایس سی ایل (کی جانب سے آڈٹ پیرا کے حوالے سے پیش کی گئی وضاحت سے مطمئن نہیں تھی جس پر کمیٹی کے چیئر مین نے سینئر افسران کو ہدایت دی کہ سات دن کے اندر ایک نئی، جامع اور تفصیلی رپورٹ کمیٹی کو جانچ پڑتال کے لئے پیش کی جائے۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر فائنانس محکمہ صحت وطبی تعلیم اور متعلقہ محکمے اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے دیگر سینئر افسران نے بھی شرکت کی۔

بقیہ 6

اور وفد جو کہ سابقہ آئی ڈبلیو ڈی پی۔ ہلز جموں وکشمیر کے ملازمین کی نمائندگی کر رہا تھا، نے اپنی باقی ماندہ شکایات کے تصفیے سے متعلق مسائل اٹھائے اور ان کے جلد حل کیلئے مداخلت کی درخواست کی۔ کئی دیگر وفود اور افراد نے بھی وزیر سے ملاقات کی اور ان کے سامنے عوامی مسائل جن میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری کی ضرورت، دور دراز علاقوں میں بہتر سڑک رابطہ، پینے کے پانی کی فراہمی کے نظام کو مضبوط بنانا اور فارسٹ رائٹس ایکٹ کے تحت زیر التواء دعوو؟ں کا جلد تصفیہ شامل ہے۔ وزیر نے تمام وفود کو غور سے سُنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے مسائل کو مقررہ وقت میں حل کیا جائے گا۔ انہوں نے دوہرایا کہ عوامی شکایات کا ازالہ موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور بتایا کہ متعلقہ محکموں کو ضروری ہدایات جاری کی جاچکی ہیں تاکہ فوری اور موثر کارروائی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ 7

اور ملحقہ علاقوں کے طلبہ کے لیے معیاری تعلیم تک رسائی میں اضافہ ہوگا۔

بقیہ 8

ہیں۔ 2026 جموں وکشمیر بھر میں وقف بورڈ کے لیے بنیادی ڈھانچے میں تاریخی فروغ کا سال ثابت ہوگا۔ "وقف بورڈ کی چیئرپرسن نے حضرت نندریشیؒ کے مزار پر حاضری دی اور جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ بھی لیا۔ اس موقع پر موجود معزز شخصیات میں حاجی یونس، امام و خطیب مولوی امیر الدین، مصنف عنایت گل، ریجنل ڈائریکٹر مانوسری نگر ڈاکٹر اعجاز اشرف، ایگزیکٹو مجسٹریٹ اشتیاق محی الدین، ایگزیکٹو انجینئر قاضی مشتاق احمد اور دیگر شامل تھے۔

بقیہ 9

میں سکاسٹ جموں کے مرکزی کیمپس اور اس کے کرشی وگیان کیندروں) کے وی کے (میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور سیلابی مرمت کے کاموں کی صورتحال کا جائزہ لیا جنہیں جموں میں حالیہ سیلاب کی وجہ سے نقصان پہنچا ہے۔ انہیں بتایا گیا کہ بنیادی ڈھانچے کے نقصانات کی تفصیلی جانچ رپورٹ حکومت کو بروقت بحالی اور متاثرہ سہولیات کی مرمت کے لئے پیش کی جا چکی ہے۔ وائس چانسلر نے یونیورسٹی کی فلاح و بہبود اور مجموعی ترقی سے متعلق کئی مسائل اُٹھائے اور ان کے جلد از جلد حل کے لئے وزیر سے مداخلت کی درخواست کی۔ اُنہوں نے تحقیق، توسیعی خدمات اور تعلیمی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے مسلسل تعاون کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے مکمل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے اعادہ کیا کہ موجودہ حکومت اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تعلیمی معیار، سائنسی تحقیق اور اختراعات کو فروغ دینے کے لئے پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ سکاسٹ کو کسانوں کو بااختیار بنانے، زرعی پیداوار بڑھانے اور جموں وکشمیر کی سماجی و اقتصادی ترقی میں بامعنی کردار ادا کرنے کے لئے ضروری مدد ملتی رہے گی۔

بقیہ 10

روزگار کا تقابلی جائزہ، موجودہ مالی سال کے باقی 4 مہینوں میں متوقع مانگ کے ساتھ کیا گیا، جس سے تقریباً195 لاکھ انسانی یوم کی ضرورت سامنے آئی ہے۔ اسی بڑھتی ہوئی ضرورت کو دیکھتے ہوئے لیبر بجٹ میں نظر ثانی کی گئی، تاکہ اجرتوں کی ادائیگی کا تسلسل برقرار رہے اور ترقیاتی کام بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہیں۔ اس کے مطابق لیبر بجٹ کو 250 لاکھ انسانی یوم سے بڑھا کر 445 لاکھ انسانی یوم کر دیا گیا ہے، جبکہ موجودہ کارکردگی 287 لاکھ انسانی یوم ہے۔ مالی سال 2025–26 کے لیے نظر ثانی شدہ لیبر بجٹ کا ہدف 4.45 کروڑ انسانی یوم روزگار کی تخلیق ہے۔ ہر گرام پنچایت کے لیے لیبر بجٹس اور منصوبہ جاتی کاموں کی فہرست مالی سال کے آغاز سے قبل نریگا سافٹ پر اپ لوڈ کر دی گئی تھی، جو متعلقہ گرام پنچایت ترقیاتی منصوبوں کے مطابق ہے۔ سیکریٹری محکمہ دیہی ترقی محمد اعجاز اسد نے بتایا کہ سالانہ ایکشن پلان کے تحت 2.24 لاکھ کاموں کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں ستمبر کے بعد منظور کیے گئے خصوصی منصوبے بھی شامل ہیں، جو حالیہ سیلاب کے دوران نقصان پہنچنے والے اثاثوں کی بحالی کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ لاگت کے اعتبار سے 60 فیصد سے زائد منصوبے زراعت اور اس سے وابستہ شعبوں سے متعلق ہیں، جن کا مقصد دیہی ذریعہ؟ معاش کو مضبوط بنانا اور پائیدار اجتماعی اثاثے قائم کرنا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کے کنورجنس پلان کے تحت 8,239 منصوبوں کی نشاندہی کی گئی ہے، جن میں 19 محکموں اور دیہی ترقی سے وابستہ اسکیموں کے ساتھ اشتراک عمل شامل ہے، تاکہ وسائل کا بہترین استعمال ممکن بنایا جا سکے۔ حکومتِ ہند کی وزارتِ دیہی ترقی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے محمد اعجاز اسد نے کہا کہ نظر ثانی شدہ لیبر بجٹ اجرتی مد میں مناسب فنڈز کی فراہمی کے لیے نہایت اہم ہے اور اس سے جموں وکشمیر میں ایم جی این آر جی اے کے تحت شفاف، مو؟ ثر اور ہموار نفاذ کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 11

مضبوط اور خوشحال جموں وکشمیر کا تصور ممکن نہیں، اور اس مقصد کے حصول کیلئے تمام ضروری اقدامات آئندہ بھی جاری رکھے جائیں گے۔ اُن کا کہنا تھا کہ نیشنل کانفرنس کی متواتر حکومتوں کے تاریخی اور انقلابی اقدامات کی بدولت ہی جموں وکشمیر میں تعلیم نسواں عام کیا گیا، جس کی بدولت یہاں کی خواتین ہر ایک شعبے میں آگئیں اور اپنی قابلیت اور صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ شمیمہ فردوس نے کہا کہ 2015 میں پی ڈی پی کے بھاجپا کیساتھ اتحاد اور اس کے بعد برپا ہوئی صورتحال اور 10 سال کے سخت ترین دور میں یہاں کی خواتین سب سے زیادہ متاثر ہوئیں۔ موجودہ حکومت کی یہی کوشش ہے کہ یہاں کی خواتین کو راحت پہنچائی جائے اور یہاں کے عوام کو درپیش تمام مسائل ومشکلات سے نجات دلائی جاسکے۔ انہوں نے خواتین ونگ سے وابستہ تمام عہدیداروں اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ آج سے ہی بلدیاتی اور پنچایتی انتخابات کی تیاری کریں اور تعمیر یافتہ، باصلاحیت اور عوامی ساکھ رکھنے والے نمائندوں کو ہی آگے لائیں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

اسٹیو اسمتھ کی سنچری سے آسٹریلیا مضبوط

سڈنی،۶ جنوری (و س)۔ آسٹریلیا نے کپتان اسٹیو اسمتھ کی سنچری کی بدولت ایشز سیریز کے پانچویں اور آخری ٹیسٹ میں مضبوط پوزیشن حاصل کرلی ہے۔ سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلے جارہے میچ کے تیسرے دن اسٹمپ تک آسٹریلیا نے پہلی اننگز میں ۱۲۴ اوورز میں ۷ وکٹوں پر ۵۱۸ رنز بنا لیے تھے اور اسے انگلینڈ پر ۱۳۴ رنز کی برتری حاصل تھی۔ اسٹمپ کے وقت کپتان اسٹیو اسمتھ ۲۰۵ گیندوں پر ۱۲۹ رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے جس میں ۱۵ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ بیو ویبسٹر ان کے ساتھ کریز پر موجود تھے جنھوں نے ۵۸ گیندوں پر ۴۲ رنز بنائے۔ آسٹریلیا نے دن کا آغاز ۹۱ اوورز میں ۲ وکٹ پر ۳۷۷ رنز سے کیا۔ اس وقت اسٹیو اسمتھ ۱۱۵ گیندوں پر ۶۵ اور کیمرون گرین ۱۳ گیندوں پر ۸ رنز پر کھیل رہے تھے۔ آسٹریلیا نے ۹۸ویں اوور میں ۴۰۰ تک پہنچ گئے اور اسمتھ اور گرین کے درمیان ۵۰ رنز کی شراکت ۱۰۱ویں اوور میں ختم ہوگئی۔ تاہم ۱۰۸ویں اوور میں فاسٹ بولر برائیڈن کارس نے کیمرون گرین (۶۴ گیندوں پر ۳۷ رنز، ۳ چوکے، ۱ چھکا) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد اسمتھ نے اننگز کو آگے بڑھایا اور ۱۱۰ویں اوور میں اپنی ۳۷ویں ٹیسٹ سنچری مکمل کی، ۱۶۶ گیندوں پر یہ کارنامہ انجام دیا۔ اس سنچری کے ساتھ، اسمتھ انگلینڈ کے لیجنڈ جیک ہوبز (۳,۶۳۶ رنز) کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ایشز کی تاریخ میں دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی بن گئے۔ اس فہرست میں آسٹریلیا کے لیجنڈ ڈان بریڈمین سرفہرست ہیں جنھوں نے ایشز میں ۵,۰۲۸ رنز بنائے۔ یہ اسمتھ کی ایشز میں ۱۳ویں سنچری بھی تھی، جس نے جیک ہوبز (۱۲ سنچریوں) کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اس ریکارڈ میں وہ صرف ڈان بریڈمین (۱۹ سنچریاں) سے آگے ہیں۔ اسمتھ اور بیو ویبسٹر نے پھر آسٹریلیا کی برتری کو ۱۰۰ رنز سے آگے بڑھادیا۔ اسمتھ نے ۱۲۱ویں اوور میں جوش ٹونگ کی گیند پر دو چوکے لگا کر آسٹریلیا کو ۵۰۰ تک پہنچادیا۔ تیسرے دن کھیل کے اختتام پر آسٹریلیا کا اسکور ۵۱۸/۷ تھا۔

میورکس سیزن میچ کھیلیں گے

مکاؤ، 6 جنوری (یو این آئی) این بی اے اور اس کے مکاؤ میں شراکت دار نے منگل کے روز اعلان کیا کہ ڈلاس میورکس اور ہیوسٹن راکٹس اکتوبر میں مکاؤ میں دو پری سیزن میچ کھیلیں گے۔ دونوں ٹیمیں 9 اور 11 اکتوبر کو وینیشین ایرینا میں آمنے سامنے ہوں گی۔ میچوں کے علاوہ شائقین کے لیے مختلف سرگرمیوں کا بھی اہتمام کیا جائے گا، جن میں این بی اے فین ڈے اور نوجوانوں کے لیے باسکٹ بال کلینکس شامل ہیں۔ این بی اے کے نائب کمشنر اور سی او او مارک ٹیٹم نے کہا کہ وہ ٹیموں کے استقبال اور شائقین، ابھرتے کھلاڑیوں اور مقامی کمیونٹی سے رابطے کے منتظر ہیں۔ مقامی منتظم سینڈز چائنا کے صدر گرانٹ چم نے اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مکاؤ ایک بار پھر دنیا بھر سے آنے والی ٹیموں اور شائقین کی میزبانی کے لیے پوری طرح تیار ہے۔

لکشیہ سین دوسرے راؤنڈ میں

کوالالمپور، 06 جنوری (یو این آئی) ہندوستان کے نوجوان بیڈمنٹن کھلاڑی آیوش شیٹی نے 2026 سیزن کا شاندار آغاز کرتے ہوئے ملائیشیا اوپن کے پہلے راؤنڈ میں پیرس اولمپکس کے میڈلسٹ لی زی جیا کو شکست دے دی۔ بوکیت جلیل میں کھیلے گئے سپر 1000 درجے کے مقابلے میں آیوش نے محض 39 منٹ میں تجربہ کار ملائیشین کھلاڑی کو 21-12، 21-17 سے شکست دی۔ پیرس اولمپکس کے سیمی فائنلسٹ لکشیہ سین نے بھی عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سنگاپور کے جیا ہینگ جیسن کو ہرا کر دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنالی ہے۔ گزشتہ برس شاندار فارم میں رہنے والے آیوش شیٹی لی زی جیا کے خلاف پُر اعتماد اور جارحانہ انداز میں کھیلے، تاہم ان کے کھیل میں ٹھہراؤ اور نظم بھی نمایاں رہا۔ آیوش نے جون 2025 میں یو ایس اوپن جیتا تھا جبکہ آسٹریلین اوپن میں کوارٹر فائنل تک رسائی حاصل کر کے سیزن کا اختتام کیا، جس سے عالمی تور پر ان کے اعتماد میں نمایاں اضافہ ہوا۔ اپنے گھریلو شائقین کے سامنے کھیلنے والے لی زی جیا ہندوستانی کھلاڑی کی رفتار اور دباؤ کا سامنا کرنے میں مشکلات سے دوچار دکھائی دیے۔

وجے ہزارے ٹرافی میں امن راؤ کی ڈبل سنچری

نئی دہلی،۶ جنوری (و س)۔ وجے ہزارے ٹرافی ۲۰۲۵-۲۶ میں منگل کو کچھ متاثر کن کارکردگی دیکھنے میں آئی۔ حیدرآباد کے سلامی بلے باز امن راؤ کی شاندار ڈبل سنچری اور ممبئی کے کپتان شریس ایر کے جارحانہ ۸۲، جو انجری کے واپسی کر رہے ہیں، ٹورنامنٹ کی سب سے بڑی جھلکیاں تھیں۔ ہریانہ بمقابلہ آندھرا پردیش: ایچ جے رانا کے شاندار ۱۱۲ کی بدولت ہریانہ نے ۳۲۴ کا مضبوط اسکور کیا کیا۔ پارتھ واٹس نے ۶۰ گیندوں پر ۷۹ رنز بنائے جس میں پانچ چوکے شامل تھے۔ آندھرا پردیش کے لیے راجو نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے ۹.۵ اوور میں ۴۴ رن دے کر پانچ وکٹ لیے، جبکہ ساکیت رام نے ۳/۶۱ وکٹ لیے۔ آندھرا کو جیت کے لیے ۳۲۵ کا ہدف دیا گیا تھا۔ سوراشٹر بمقابلہ سروسز: پہلے بلے بازی کرتے ہوئے سوراشٹرا نے ۵۰ اوور میں ۵ وکٹ پر ۳۴۹ رن بنائے۔ اینچ دیسائی نے ۱۱۲ گیندوں پر ۱۳ چوکے لگا کر شاندار ۱۱۰ رنز بنائے۔ سروسز کی جانب سے پلکیت نارنگ نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ ممبئی بمقابلہ ہماچل پردیش: انجری سے واپسی کر رہے ممبئی کے کپتان شریس ایر نے ۵۳ گیندوں پر ۸۲ رنز کی دھماکہ خیز اننگز کھیلی جس میں ۱۰ چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ تاہم سوریہ کمار یادو (۲۱) اور یشسوی جیسوال (۱۵) بڑا اسکور بنانے میں ناکام رہے۔ لکھنے کے وقت، ممبئی ۳۲.۳ اوور میں ۷ وکٹ پر ۲۹۸ تک پہنچ چکا تھا۔ اتر پردیش بمقابلہ ودربھ: اتر پردیش نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۵ وکٹ پر ۳۳۹ رنز بنائے۔ اوپنر ابھیشیک گوسوامی نے ۱۰۹ گیندوں پر ۱۰۳ رنز کی سنچری اسکور کی۔ دھرو جوریل (۵۹)، پریام گرگ (۶۷)، اور کپتان رنکو سنگھ (۵۷) نے بھی نمایاں اسکور کی۔ حیدرآباد بمقابلہ بنگال: حیدرآباد کے امن راؤ نے ٹورنامنٹ کی سب سے یادگار اننگز کھیلتے ہوئے ۱۵۴ گیندوں پر ۲۰۰ رنز بنائے۔ ان کی اننگز میں ۱۲ چوکے اور ۱۳ چھکے شامل تھے۔ امن کی ڈبل سنچری کی بدولت حیدرآباد نے ۵۰ اوور میں ۵ وکٹ پر ۳۵۲ رنز بنائے۔ بنگال کی جانب سے محمد شامی نے ۳/۷۰ وکٹ لیے۔ کرناٹک بمقابلہ راجستھان: پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے کرناٹک نے ۷ وکٹوں پر ۳۲۴ رنز بنائے۔ میانک اگروال نے ۱۰۷ گیندوں پر ۱۰۰ رنز بنائے اور دیودت پڈیکل نے ۸۲ گیندوں پر ۹۱ رنز بنائے۔

دیپتی شرما نے گیند بازی رینکنگ میں اپنی سرفہرست پوزیشن گنوادی

دبئی، ۰۶ جنوری (یو این آئی) ہندوستان کی کپتان ہرمن پریت کور، تروانت پورم میں سری لنکا کے خلاف گھریلو سیریز کے پانچویں اور آخری ٹی ۲۰ میچ میں میچ جتانے والی اننگز کے بعد آئی سی سی خواتین ٹی ۲۰ بلے بازی رینکنگ میں دو درجے بہتری کے ساتھ ۱۳ویں مقام پر پہنچ گئی ہیں جبکہ دیپتی شرما نے گیند بازی رینکنگ میں اپنا سرفہرست مقام گنوا دیا ہے۔ ہرمن پریت کور کی ۴۳ گیندوں پر ۶۸ رن کی شاندار اننگز کی بدولت انہیں پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا اور وہ ٹاپ ۱۰ کے قریب پہنچ گئیں، تاہم دیپتی شرما اینابیل سدرلینڈ کے پیچھے کھسک کر دوسرے نمبر پر آ گئیں۔ ۲۸ رن دے کر ایک وکٹ حاصل کرنا انہیں سرفہرست مقام برقرار رکھنے کے لیے کافی ثابت نہ ہو سکا۔ اب دیپتی شرما کے پاس سدرلینڈ کے ۷۳۶ کے مقابلے میں ایک ریٹنگ پوائنٹ کم ہے، کیونکہ آسٹریلیائی تیز گیندباز آل راؤنڈر نے دوبارہ نمبر ایک پوزیشن حاصل کر لی ہے، جو انہوں نے پہلی بار اگست ۲۰۲۵ میں حاصل کی تھی۔ ہندوستان کی جانب سے سیریز میں ۵-۰ سے کلین سویپ کے بعد امن جوت کور سات درجے ترقی کے ساتھ مشترکہ ۷۸ویں مقام پر پہنچ گئی ہیں۔

ریباکینا نے ژانگ شوائی کو شکست دے دی

سڈنی، ۰۶ جنوری (یو این آئی) ایلینا ریباکینا نے برسبین انٹرنیشنل میں چین کی ژانگ شوائی کا سفر ختم کرتے ہوئے انہیں ۶-۳، ۷-۵ سے شکست دے کر تیسرے راؤنڈ میں جگہ بنالی۔ دنیا کی ۹۷ویں نمبر کی کھلاڑی ژانگ کو ۲۶ سالہ تیسری سیڈ ریباکینا نے آسٹریلین اوپن وارم اپ ایونٹ کے سنٹر کورٹ پر ایک گھنٹہ ۱۲ منٹ میں قابو کرلیا۔ ۳۶ سالہ ژانگ، جنھوں نے برسبین میں اس سے قبل کوالیفائنگ کے دو تین سیٹ مقابلے اور پہلے راؤنڈ کا ایک تین سیٹ میچ کھیلا تھا، پہلے سیٹ میں ۵-۱ سے پیچھے ہو گئیں، تاہم اگلے سات میں سے پانچ گیم جیت کر ریباکینا پر دباؤ بڑھایا۔ نومبر میں ڈبلیو ٹی اے فائنلز کا خطاب جیتنے کے بعد کوئی مسابقتی میچ نہ کھیلنے والی ریباکینا نے کہا، "یہ واقعی ایک نہایت مشکل میچ تھا۔ خاص طور پر دوسرے سیٹ میں یہ آسان نہیں تھا، لیکن مجھے خوشی ہے کہ میں مقابلے کا رخ پلٹنے میں کامیاب رہی۔" ریباکینا کی طاقتور سروس فیصلہ کن ثابت ہوئی، جس میں ۱۶ ایس شامل تھے۔

وجے ہزارے میں شریس ایر کی شاندار واپسی

جے پور، ۰۶ جنوری (یو این آئی) کپتان شریس ایر نے اپنی فٹنس ثابت کرتے ہوئے ۸۲ رن کی شاندار بلے بازی کی، جبکہ پلیئر آف دی میچ مشیر خان نے ۷۳ رن بنائے، جن کی بدولت ممبئی نے منگل کو وجے ہزارے ٹرافی ایلیٹ گروپ سی کے سنسنی خیز مقابلے میں ہماچل پردیش کو محض سات رن سے شکست دے دی۔ ممبئی نے مقررہ ۳۳ اوور میں نو وکٹ کے نقصان پر ۲۹۹ رن بنائے، جبکہ ہماچل پردیش کی ٹیم ۳۲.۴ اوور میں ۲۹۲ رن پر سمٹ گئی۔ شریس ایر کو نیوزی لینڈ کے خلاف ہندوستانی ون ڈے ٹیم میں اس شرط کے ساتھ شامل کیا گیا تھا کہ وہ اپنی فٹنس ثابت کریں۔ شریس نے توقعات پر پورا اترتے ہوئے ۵۳ گیندوں پر ۸۲ رن کی شاندار اننگز کھیلی، جس میں ۱۰ چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ مشیر خان نے ۵۱ گیندوں پر ۷۳ رن بنائے، ان کی اننگز میں آٹھ چوکے اور تین چھکے شامل تھے۔ ہماچل پردیش کی جانب سے ویبھو اروڑا، ابھیشیک کمار اور کوشل پال نے تین، تین وکٹ حاصل کیے۔ ہماچل پردیش کے لیے پکھراج مان نے ۶۴، انکش بینس نے ۵۳ اور مینک ڈاگر نے ۴۳ رن کی اننگز کھیلی۔ ممبئی کی جانب سے شوم دوبے نے چار اور مشیر خان نے ایک وکٹ حاصل کی۔ اس کامیابی کے ساتھ ممبئی نے چھ میچوں میں اپنی پانچویں جیت درج کی اور ۲۰ پوائنٹس کے ساتھ گروپ میں دوسرے مقام پر پہنچ گیا۔ دوسری جانب ہماچل پردیش کو چوتھی شکست کا سامنا کرنا پڑا اور وہ آٹھ پوائنٹس کے ساتھ ساتویں پوزیشن پر ہے۔

پی این بی نے دہلی میں نئی ہاکی اکیڈمی کا افتتاح کیا

نئی دہلی، ۰۶ جنوری (یو این آئی) پنجاب نیشنل بینک (پی این بی) نے دہلی میں اپنی نئی ہاکی اکیڈمی کا افتتاح کر دیا ہے، جس سے ملک میں ہاکی کے فروغ اور ابھرتی ہوئی کھیل صلاحیتوں کو نکھارنے کے عزم کا اعادہ ہوا ہے۔ کھڑگ جی نگر میں قائم اس اکیڈمی کا افتتاح پی این بی کے منیجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او اشوک چندر نے بینک کے اعلیٰ افسران، کوچز اور سینئر ہاکی کھلاڑیوں کی موجودگی میں کیا۔ پی این بی ہاکی اکیڈمی جدید سہولیات سے آراستہ ہے، جہاں ۱۳ سے ۱۷ سال کی عمر کے ۲۵ کھلاڑیوں کی شناخت، تربیت اور رہنمائی کی جائے گی۔ بینک کی جانب سے ان نوجوان کھلاڑیوں کو رہائش، تعلیم، پیشہ ورانہ کوچنگ اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی جائیں گی تاکہ وہ ہاکی میں ایک مضبوط اور کامیاب کیریئر بنا سکیں۔

69ویں قومی اسکولی کھیلوں کی میزبانی

لدھیانہ، ۰۶ جنوری (یو این آئی) پنجاب کے وزیر تعلیم ہرجوت سنگھ بینس نے منگل کے روز لدھیانہ کے گرو نانک اسٹیڈیم میں ۶۹ویں قومی اسکولی کھیلوں کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ یہ مقابلے ۶ سے ۱۱ جنوری تک جاری رہیں گے، جن میں ملک بھر کی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے علاوہ مرکزی ودیالیہ، نوودیہ ودیالیہ اور ودیا بھارتی اسکولوں کی ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں۔ مسٹر بینس نے کہا کہ ان کھیلوں کے تحت انڈر-۱۴ جوڈو، انڈر-۱۴ تائیکوانڈو اور انڈر-۱۹ گتکا کے مقابلے منعقد کیے جائیں گے، جو شہر کے مختلف مقامات پر ہوں گے۔ انہوں نے اسے پنجاب اور لدھیانہ کے لیے باعث فخر قرار دیتے ہوئے بتایا کہ تقریباً ایک ہزار کھلاڑی اور ۳۵۰ سے زائد کوچز ملک کے مختلف حصوں سے یہاں پہنچے ہیں۔

ورلڈکپ جیتنے والی تین ٹیموں کے کھلاڑیوں کو استقبالیہ

ممبئی، ۶ جنوری (یو این آئی) ریلائنس فاونڈیشن کی چیئرپرسن محترمہ نیتا ایم امبانی نے پیر کو ممبئی میں یونائیٹڈ ان ٹرمف کے دوسرے ایڈیشن میں ہندوستان کی تین ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیموں: مرد و خواتین اور نابینا خواتین کے لیے ہر ہندوستانی کی جانب سے شکریہ ادا کیا محترمہ امبانی نے کہا، «مجھے لگتا ہے کہ ہم نئے سال کی شروعات ایک خاص موقع کے ساتھ کر رہے ہیں۔ تینوں کرکٹ ٹیمیں، مردوں کی کرکٹ ٹیم، خواتین کی کرکٹ ٹیم اور ہندوستان کی بلائنڈ کرکٹ ٹیم سبھی یہاں ایک ہی چھت کے نیچے ہیں، اور ہر ہندوستانی کی طرف سے ہم آج رات ان کا احترام کرنے جا رہے ہیں۔ ان کہانیوں نے ہمیں اتنی خوشی اور مسرت دی ہے۔» کھیل کی منفرد طاقت اور اس کے تبدیلی کے اثرات کے بارے میں بات کرتے ہوئے محترمہ امبانی نے کہا، «کھیل دلوں اور ہندوستان کو جوڑتا ہے۔ آج ہم فخر کے ساتھ متحد ہیں۔ ہم انہیں منانے اور ان کی جیت کا جشن منانے جا رہے ہیں۔» جشن کے مرکز میں ہندوستان کے تین ورلڈ کپ جیتنے والے کپتان روہت شرما، ہرمن پریت کور اور دیپیکا ٹی سی تھے، جن کی قیادت، لچک اور یقین نے تاریخی فتوحات کو شکل دی اور ایک قوم کو متاثر کیا۔ شام کو تین ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کے کھلاڑی جسپریت بمراہ، سوریہ کمار یادیو، اسمرتی مندھانا، جمائمہ روڈریگس اور گنگا کدم کے ساتھ ساتھ کرکٹ کے عظیم کھلاڑی سچن تنڈولکر، سنیل گواسکر اور روی چندرن اشون، اولمپک اور پیرا اولمپک لیجنڈز، دیویندرا مرلی، دیویندرا اور ملک سمیت دیگر کھلاڑیوں نے بھی شرکت کی۔ ہندوستانی سنیما کی معروف شخصیات مثلاً امیتابھ بچن اور شاہ رخ خان جیسے ہندوستان کے بڑے اور قابل تعریف لوگوں نے اسے ایک پروقار اور طاقتور سنگم میں بدل دیا۔ یونائیٹڈ ان ٹرائمف کھیل کے بارے میں مسز امبانی کے وژن کی عکاسی کرتا ہے جس میں ایکسی لینس، شمولیت اور اتحاد کی طاقت ہے، جو نہ صرف فتوحات کا جشن مناتے ہیں، بلکہ ان اقدار اور مقصد کا جشن مناتے ہیں جو ہندوستان کے کھیل کے سفر کی وضاحت کرتے ہیں۔

رائل گوڈول کرکٹ کلب نے BIGJKPL جیت کر تاریخ رقم کی

جموں،۰۶ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ۹۲.۷ BIG FM کے زیر اہتمام ہیکسا میڈ BIG جموں و کشمیر پریمیئر لیگ (BIG JKPL) ۲۰۲۵-۲۶ اپنے شاندار فائنل کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، جہاں رائل گوڈول کرکٹ کلب نے ویلے اسٹارز گنڈربل کو ۵ وکٹ سے شکست دے کر چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ تقریباً ۱۰،۰۰۰ شائقین نے فائنل کا مشاہدہ کیا، جس نے لیگ کے تاریخ کے سب سے یادگار فائنلز میں سے ایک کا منظر پیش کیا۔ لیگ ہیکسا میڈ ڈیگنوسٹکس کے ٹائٹل پارٹنر ہونے کے ساتھ منعقد ہوئی، جبکہ محکمہ جنگلات، ماحولیاتی امور اور محکمہ ماحولیات جموں و کشمیر پریزینٹنگ پارٹنر، CT یونیورسٹی پاورڈ بائی پارٹنر، آکسفورڈ ہسپتال ایسوسی ایٹ پارٹنر، کانوال سپائسز ایسوسی ایٹ پارٹنر، جموں و کشمیر ایکسائز ڈیپارٹمنٹ ایسوسی ایٹ پارٹنر اور جموں و کشمیر بینک بینکنگ پارٹنر کے طور پر شامل تھے۔ JK اسپورٹس ٹائم نے لائیو اسٹریم اور پیپسی نے بیوریج پارٹنر کے طور پر تعاون کیا، جس سے ٹورنامنٹ کو پیشہ ورانہ معیار اور مضبوط بنیاد فراہم ہوئی۔ پروگرام میں موجود محترم ستیش شرما، وزیر برائے خوراک، سول سپلائیز اور صارفین کے امور، ٹرانسپورٹ، سائنس و ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس اور ARI اینڈ ٹریننگز نے منتظمین، کھلاڑیوں اور اسپانسرز کو مبارکباد دی اور کہا: «BIG JKPL جموں و کشمیر میں ایک معیار قائم کرنے والی کھیلوں کی لیگ بن گئی ہے۔ اس طرح کے پیشہ ورانہ ٹورنامنٹس نہ صرف مقابلہ جاتی کھیلوں کو فروغ دیتے ہیں بلکہ مقامی ٹیلنٹ کو ترقی اور عالمی سطح پر مظاہرہ کرنے کا مضبوط پلیٹ فارم بھی فراہم کرتے ہیں۔ عوامی جوش و خروش اس خطے میں کرکٹ کے جذبے اور نوجوانوں اور کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے میں مسلسل سرمایہ کاری کی اہمیت کی عکاسی کرتا ہے۔» فائنل میں رائل گوڈول کرکٹ کلب نے ۲۳۷ رنز کے ہدف کے تعاقب میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور ۱۹ اوورز میں ۲۴۱/۵ رنز بنا کر لیگ کی تاریخ کی یادگار کامیابی حاصل کی۔ فائنل میں جہانگیر لون نے تین اہم وکٹیں حاصل کیں اور ۲۰ گیندوں پر ۵۷ رنز کی دھواں دار اننگز کھیل کر مین آف دی میچ کا اعزاز حاصل کیا، جس میں سات چھکے شامل تھے۔

پلوامہ میں 3 کلومیٹر کی دوڑ کا انعقاد

پلوامہ،۰۶ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: بین الاقوامی انسانی حقوق تنظیم (آئی ایچ آر او) جموں و کشمیر چیپٹر نے آج رتنی پورہ، پلواما میں رن فار ڈرگ فری سوسائٹی بائی منیر کے عنوان سے ۳ کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے والی بیداری دوڑ کا انعقاد کیا۔ پروگرام کا اہتمام جناب منیر احمد، ہیڈ اسپورٹس ونگ، آئی ایچ آر او نے کیا تھا۔ اس دوڑ کا بنیادی مقصد منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال کے بارے میں نوجوانوں میں بیداری پیدا کرنا تھا، جو کشمیری نوجوانوں اور معاشرے کے مستقبل کے لیے سنگین خطرہ بن چکی ہے۔ مقررین نے زور دیا کہ منشیات ایک سست زہر بن چکی ہے، جس سے نوجوان نسل متاثر ہو رہی ہے۔ دوڑ میں ۵۰ سے زیادہ نوجوان لڑکوں نے جوش و خروش سے حصہ لیا اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لیے اپنے عزم کا مظاہرہ کیا۔ تمام شرکاء کو شرکت اور کوششوں کے اعتراف میں سرٹیفکیٹ اور ایوارڈز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر آئی ایچ آر او جموں و کشمیر چیپٹر کے سینئر عہدیدار بھی موجود تھے، جن میں جناب الطاف بھٹ، صدر، آئی ایچ آر او جے اینڈ کے چیپٹر، جناب یعقوب دوتو، ہیڈ ٹورازم ونگ اور میڈیا انچارج شامل تھے۔ جناب عاقب رشید، ہیڈ ہیلتھ ونگ، محترمہ ریحانہ بھٹ، اور محترمہ روشن آرا، ہیڈ آرٹ اینڈ کلچر ونگ نے بھی تقریب میں شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف بھٹ نے نوجوانوں کی فعال شرکت کو سراہا اور منشیات سے دور رہنے کے ان کے عزم کی تعریف کی۔ انہوں نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں جناب تعلق علی کے تعاون کا خصوصی شکریہ بھی ادا کیا۔

گجرات نے اوڈیشہ کو 233 رن سے روند ڈالا

بنگلورو، ۰۶ جنوری (یو این آئی) کپتان چنتن گاجا کی شاندار گیند بازی (۳۱ رن دے کر چھ وکٹ) کی بدولت گجرات نے منگل کو وجے ہزارے ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی کے مقابلے میں اڈیشہ کو ۲۳۳ رن کے بڑے فرق سے شکست دے دی۔ اس سے قبل گجرات نے بلے بازی کرتے ہوئے آریہ دیسائی، اُرول پٹیل اور ایان پودار کی نصف سنچریوں کے بعد اکشر پٹیل کے ۳۷ رن کی مدد سے مقررہ اوورز میں چھ وکٹ کے نقصان پر ۳۳۳ رن کا مضبوط اسکور بنایا۔ جواب میں چنتن گاجا نے پاور پلے میں تین وکٹ حاصل کیں اور مزید تین وکٹ اپنے کھاتے میں جوڑتے ہوئے اوڈیشہ کی پوری ٹیم کو ۲۸.۱ اوور میں محض ۱۰۰ رن پر ڈھیر کر دیا۔ تباہ کن گیند بازی پر چنتن گاجا کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ تیز گیند باز سراج نے ہندوستانی ون ڈے ٹیم میں واپسی کا جشن بنگال کے خلاف ۵۸ رن دے کر چار وکٹ حاصل کر کے منایا اور منگل کو یہاں وجے ہزارے ٹرافی ایلیٹ گروپ بی کے مقابلے میں حیدرآباد کو ۱۰۷ رن کی شاندار کامیابی دلائی۔ بنگال کی جانب سے شہباز احمد کی ۱۰۸ رن کی ناٹ آوٹ اور جدوجہد بھری اننگز بھی ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکی۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے حیدرآباد کے سلامی بلے باز امن راو نے غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۱۵۴ گیندوں پر شاندار ۲۰۰ رن بنائے اور تقریباً تن تنہا ٹیم کو مقررہ ۵۰ اوور میں پانچ وکٹ کے نقصان پر ۳۵۲ رن کے بڑے اسکور تک پہنچایا۔ بنگال کی طرف سے محمد شمیع (۷۰ رن دے کر تین وکٹ)، شہباز احمد (۵۷ رن دے کر ایک وکٹ) اور روہت (۶۱ رن دے کر ایک وکٹ) نسبتاً کامیاب گیند باز رہے۔ جواب میں بنگال کی ٹیم ۴۴.۴ اوور میں ۲۴۵ رن پر ڈھیر ہو گئی۔ شہباز احمد کے علاوہ انوسٹپ مجومدار نے ۵۹ رن کی اننگز کھیلی۔ حیدرآباد کی جانب سے محمد سراج نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے ۵۸ رن دے کر چار وکٹ حاصل کیں۔ بنگال، جس نے اب تک چھ میچوں میں سے چار جیتے ہیں اور اس کے ۱۶ پوائنٹس ہیں، جمعرات کو اتر پردیش کے خلاف اپنے آخری ایلیٹ گروپ بی میچ میں کرو یا مرو کے مقابلے میں اترے گا۔

دکشنیشور سریش راؤنڈ آف 16 میں پہنچ گئے

بنگلور، 06 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی ٹینس کھلاڑی دکشنیشور سریش نے منگل کو ایس ایم کرشنا ٹینس اسٹیڈیم میں دفا نیوز بنگلورو اوپن 2026 میں شاندار آغاز کرتے ہوئے کروشیا کے دوجے اجدوکووچ کو 4-6، 4-6 سے شکست دے کر راؤنڈ آف 16 میں جگہ بنالی۔ چھ فٹ چھ انچ قد کے سریش نے پورے مقابلے میں مکمل کنٹرول قائم رکھا اور اپنی پہلی سروس پر زور دیا جس میں 20 ایس لگے، جس کی بدولت وہ ابتدا ہی سے حریف پر حاوی نظر آئے۔ گزشتہ برس ہندوستان کے لیے ڈیوس کپ میں ڈیبیو کرنے والے سریش نے پہلے سیٹ میں ہی سروس بریک حاصل کر کے برتری قائم کی اور گہرے ریٹرنز کے ذریعے اجدوکووچ پر مسلسل دباؤ بنائے رکھا۔ مضبوط سروس اور بیس لائن سے شفاف شاٹس کی مدد سے انہوں نے پہلا سیٹ 4-6 سے جیت لیا۔ دوسرے سیٹ میں اگرچہ اجدوکووچ نے سروس پر قدرے بہتری دکھائی، تاہم سریش نے صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچویں گیم میں جارحانہ فورہینڈ شاٹس کے ذریعے فیصلہ کن بریک حاصل کیا اور سیدھے سیٹس میں کامیابی سمیٹ لی۔ دیگر مقابلوں میں کروشیا کے بورنا گوزو نے کرن سنگھ کو 2-6، 4-6 سے جبکہ قازقستان کے بیبیت زوکایف نے آرین شاہ کو 1-6، 2-6 سے شکست دی۔ جرمنی کے سیڈرک مارسل اشٹیبے نے شاندار واپسی کرتے ہوئے نیدرلینڈز کے ساتویں سیڈ میکس ہاوس کو 6-4، 3-6، 1-6 سے ہرا کر راؤنڈ آف 16 میں رسائی حاصل کی۔

پہلگام ٹریکنگ کیمپ کیلئے ڈی سی بڈگام نے جھنڈی دکھائی

پہلگام،۰۶ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سیاحتی شعبے کی طرف مختلف سرمائی کھیلوں کے ساتھ ساتھ ٹریکنگ ایونٹ کی طرف سرکار کی کوششیں جاری ہے اور اسی کڑی کے تحت ڈپٹی کمشنر بڈگام، ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے آج تمام عمر کے لڑکیوں کے لیے مشہور سیاحتی مقام پہلگام کے لیے ایک ٹریکنگ کیمپ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ ڈی سی آفس بڈگام کے احاطے میں فلیگ آف تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں حصہ لینے والی طالبات سے بات چیت کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اس طرح کی مہم جوئی پر مبنی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور نوجوانوں میں جسمانی تندرستی، نظم و ضبط، ٹیم ورک اور خود اعتمادی کو فروغ دینے کے لیے ٹریکنگ کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے طالبات کو کیمپ کے دوران ایک محفوظ، صحت مند اور یادگار تجربہ کی خواہش کی جبکہ ٹریکنگ کیمپ کا انعقاد محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس بڈگام نے منعقد کیا۔ واضح رہے یہ ۰۶ جنوری سے ۱۲ جنوری تک جاری رہے گا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر بڈگام غلام حسن لون اور محکمہ کے دیگر متعلقہ افسران اور اہلکاران بھی موجود تھے۔ غور طلب ہے کہ اس اقدام کا مقصد ایڈونچر کھیلوں کی حوصلہ افزائی، صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینا اور نوجوانوں کو جموں اور کشمیر کے قدرتی حسن کو دیکھنے کا موقع فراہم کرنا ہے۔

گلمرگ کے کانگدوری میں سنو شو ریس کا انعقاد

گلمرگ،۰۶ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: محکمہ سیاحت، کشمیر نے گلمرگ کے کانگدوری میں J&K سنو شو ایسوسی ایشن کے تعاون سے ونٹر کارنیول کے حصہ کے طور پر سنو شو ریس کا کامیاب انعقاد کیا۔ تقریب کا باقاعدہ افتتاح جناب طاہر وانی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ٹورزم، گلمرگ نے نوجوان شریک، برہان شبیر کے ہمراہ کیا، جس سے موقع پر جوش و خروش میں اضافہ ہوا۔ مقابلہ دو کیٹیگریز، جونیئر اور سینئر میں منعقد کیا گیا۔ Dr. Altaf-ul-Rehman اور جناب ریاض وانی نے دونوں کیٹیگریز کے پوزیشن ہولڈرز میں انعامات تقسیم کیے۔ جونیئر کیٹیگری میں عادل رحمان نے پہلی پوزیشن حاصل کی، شاکر دوسرے نمبر پر رہے جبکہ انعام الحق تیسرے نمبر پر آئے۔ سینئر کیٹیگری میں آصف ٹیلی نے پہلی پوزیشن، مظمل نے دوسری پوزیشن اور عارف حمید نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ موقع پر خطاب کرتے ہوئے جناب طاہر وانی نے کہا کہ محکمہ سیاحت مستقبل میں مزید ایسے پروگرام منعقد کرے گا اور خطے میں دیگر برف سے متعلقہ ایڈونچر سرگرمیوں کو فروغ دے گا۔ اس موقع پر Dr. Altaf-ul-Rehman، جنرل سیکرٹری J&K سنو شو ایسوسی ایشن؛ جناب ریاض وانی، صدر JKMBA؛ اور جناب رؤف احمد بھی موجود تھے۔ تقریب میں نوجوانوں کی بھرپور شرکت دیکھنے کو ملی اور اس نے گلمرگ کی بڑھتی ہوئی صلاحیت کو سردیوں کے کھیل اور ایڈونچر ٹورزم کے لیے ایک اہم مرکز کے طور پر اجاگر کیا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاقہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

جی ڈی سی کاتھوا نے پی ڈبلیو ڈی کو 29 رنز سے ہرایا

کٹھوا،۰۶ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جی ڈی سی کاتھوا XI نے کاتھوا ایڈمن کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کے جاری میچ میں پی ڈبلیو ڈی XI کو ۲۹ رنز سے شکست دے کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ٹاس جیت کر جی ڈی سی کاتھوا XI نے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور پرسکون اور منظم انداز میں اننگز بنائی۔ گوتام سنگھ نے ۲۹ رنز کی شاندار اننگز کھیل کر ٹیم کا ستون ثابت ہوئے جبکہ زید نے ۲۷ رنز اور پنکج نے ۱۶ رنز کا قیمتی کردار ادا کیا۔ اروند نے بھی ۱۲ رنز جوڑ کر جی ڈی سی کاتھوا کو ۱۰۵ رنز کے مسابقتی اسکور تک پہنچایا۔ پی ڈبلیو ڈی XI کے لئے ارون، سوریندر اور مکیش نے مستقل مزاجی کے ساتھ باؤلنگ کرتے ہوئے اہم وکٹیں حاصل کیں۔ جوابی اننگز میں پی ڈبلیو ڈی XI کو جی ڈی سی کاتھوا کی مضبوط اور منظم باؤلنگ کے خلاف رن بنانے میں مشکلات پیش آئیں۔ پنکج سنگھ نے ۱۴، سوریندر نے ۱۳ اور امیت نے ۱۶ رنز کی کوشش کی، لیکن شراکت داری کی کمی نے جیت کی دوڑ متاثر کی اور ٹیم ۷۶ رنز پر آوٹ ہوگئی۔ بیٹنگ اور باؤلنگ دونوں میں مضبوط کارکردگی دکھاتے ہوئے جی ڈی سی کاتھوا نے میچ ۲۹ رنز سے جیت کر اپنے اعتماد اور فارم کا مظاہرہ کیا۔ ۲۹ رنز کی قیمتی اننگز کھیلنے پر گوتام سنگھ کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔

72 ویں سینئر نیشنل والی بال چیمپئن شپ میں شاندار آغاز

جموں،۰۶ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر نے ۷۲ ویں سینئر نیشنل والی بال چیمپئن شپ میں شاندار آغاز کیا جو اس وقت ڈاکٹر سمپورن نند اسپورٹس اسٹیڈیم، وارانسی (اتر پردیش) میں جاری ہے۔ مردوں کی ٹیم نے اپنے پہلے پول میچز میں دو زبردست فتحیں حاصل کر کے ٹیم کی مضبوط فارم اور عزم کا مظاہرہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق، جے اینڈ کے ٹیم پول ای میں شامل تھی، جس میں ویسٹ بنگال، دمن و دیو، ہماچل پردیش اور کیرالہ بھی شامل تھے۔ پہلے میچ میں جموں و کشمیر نے ویسٹ بنگال کو ۳-۱ سیٹس سے شکست دی۔ افتتاحی سیٹ ۱۷-۲۵ ہارنے کے بعد ٹیم نے شاندار واپسی کرتے ہوئے اگلے تین سیٹس ۲۵-۲۳، ۲۵-۲۲ اور ۲۵-۲۳ جیتے اور دباؤ کے باوجود صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا۔ اپنی فتح کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے جے اینڈ کے مردوں کی ٹیم نے دمن و دیو کے خلاف زبردست کارکردگی دکھائی اور سیدھی سیٹس میں ۳-۰ سے کامیابی حاصل کی۔ سیٹ کے اسکور ۲۵-۱۹، ۲۵-۱۰ اور ۲۵-۱۱ ٹیم کی کھیل کے تمام شعبوں میں بالادستی کو ظاہر کرتے ہیں۔ مشرف، ہارون، پنکج، شبیر، وچن اور دانش نے دونوں میچز میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ ہارون اور دانش نے اپنے طاقتور اسپائکس سے متاثر کیا جبکہ پنکج اور شبیر نے نیٹ پر مضبوط بلاک کے ذریعے ٹیم کے لیے اہم کردار ادا کیا۔ وچن کی دفاعی مہارتوں نے ٹیم کی مجموعی کارکردگی کو مزید مضبوط کیا اور اہم مواقع پر جے اینڈ کے کو کنٹرول میں رکھنے میں مدد دی۔ جے اینڈ کے مردوں کی ٹیم آج ہماچل پردیش اور ناگالینڈ کے خلاف میچز کے لیے تیار ہے، جس کے بعد ۷ جنوری ۲۰۲۶ کو کیرالہ کے خلاف اہم مقابلہ ہوگا۔

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781